کتاب لاجواب۔ جس میں اکابر شیوخ کے مجربات درج ہیں جو ہزاروں عربی کتب سے اخذ شدہ اور درست ترین اعمال پر مشتمل ہے۔ جسے ہمارے روحانی بھائی فقیر غلام رسول ساقی آف آزاد کشمیر نے ہمارے لیے ترتیب دیا اور ہمیں عطا فرمائی۔ اس کتاب کا دوسرا حصہ کشف الاسرار بشرف نظر غلام سرور شباب علوی ہے جو ان بھائی کے عملیات پر مشتمل ہے۔ جو مختلف اوقات میں انہوں نے ہمیں عطا فرمائے۔ اسے ہم نے اپنی اولادوں اور بنی نوع انسان کے لیے محفوظ کیا ہے۔

قیمت -/5000

کتاب لاجواب

عطر المرشوش از مجربات الشیوخ

حصہ دوم

کشف الاسرار بشرف نظر غلام سرور شباب علوی

ترتیب

پیر صوفی الشاہ غلام سرور شباب علوی قادری

ادارہ فیضان روحانیہ ® پاکستان

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑا پنجاب پاکستان

03004967412

کتاب لاجواب جس میں اکابر شیوخ کے مجربات درج ہیں جو ہزاروں عربی کتب سے اخذ شدہ اور درست ترین اعمال پر مشتمل ہے۔ جسے ہمارے رُوحانی بھائی غلام رسول عائلی آف لارڈ کانہ نے ہمارے لیے ترتیب دیا اور ہمیں عطا فرمائی۔ اس کتاب کا دوسرا حصہ کشف الاسرار بشرف نظر غلام سرور شباب علوی ہے جو عائلی بھائی کے عطیات پر مشتمل ہے۔ جو مختلف اوقات میں انہوں نے ہمیں عطا فرمائے۔ اسے ہم نے اپنی اولادوں اور بنی نوع انسان کے لیے محفوظ کیا ہے۔

کتاب لاجواب

عطر المرشوش از مجربات الشیوخ

حصہ دوم

کشف الاسرار بشرف نظر غلام سرور شباب علوی

ترتیب

پیر صوفی الشاہ غلام سرور شباب علوی قادری
اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑا پنجاب

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

قانونی مشیر: دیوان مصداق احمد: ایم اے انگلش ایل ایل بی ۔ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

میاں محمد اکمل وٹو: ایم اے ایل ایل بی ۔ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

نام کتاب

حصہ اول	عطر المرشوش فی مجربات الشیوخ
حصہ دوم	کشف الاسرار بشرف نظر غلام سرور شباب علوی
نام مصنف	پیر صوفی الشاہ غلام سرور شباب علوی قادری
سن اشاعت	جنوری 2023ء
قیمت	5000/= روپے
ناشر	ادارہ فیضان رُوحانیہ پاکستان ۔ حویلی لکھا ۔ اوکاڑا

ادارہ فیضان رُوحانیہ پاکستان

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑا پنجاب

ادارہ کی ممبر شب اختیار کرنا درحقیقت مخفی و رُوحانی علوم وفنون کی اشاعت میں مدد کرنا ہے ۔ آیئے: آپ بھی ادارہ فیضانِ رُوحانیہ پاکستان کی ممبر شپ حاصل کر کے ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں ۔

0300-4967412

حسب ترتیب

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	عطر المرشوش از مجربات الشیوخ	10
2	آغاز سخن۔ضروری نوٹ۔اجازت نامہ	11
3	سورہ اخلاص کی ریاضت کا اسراری عمل	12
4	دعوت افلاک	17
5	جب آپ کسی غائب شخص کو حاضر کرنا چاہیں تو	22
6	اور جب جن کے قید کا ارادہ ہو	22
7	جب آپ کے قریبی ساتھی کو حاضر کرنا ہو	22
8	سورہ البروج کا اسراری عمل	23
9	جلب اور محبت کے لیے	23
10	محبت اور قبولیت کے لیے	23
11	زوجین کے درمیان صلح کے لیے	24
12	اور جب فرقت کا ارادہ ہو	24
13	کسی پر خون جاری کرنے کا عزم ہو تو	24
14	جلب سحر کے لیے	25
15	جب چوری کا ارادہ ہو تو اسی طرح کریں	25

16	عارض کے جلانے کا ارادہ ہو تو	25
17	دعوت شریفہ	25
18	خاتم خیر	29
19	خاتم شر	30
20	دعوت القمر	30
21	دعوات مستجاب میں سے ایک عظیم دُعا جس میں قمر کی کلی تاثیر موجود ہے	30
22	بدوح کا عظیم عمل	32
23	جب آپ غنی اور دولت مندی کا ارادہ کریں	32
24	باب وفق ملک القدوس	33
25	اگر کسی حاجت کا ارادہ ہو	34
26	اگر کسی ظالم یا جابر سے خائف ہو تو	34
27	اگر سمندری سفر ہو تو اس کے لیے مناسب ہو گا	34
28	کسی کے ساتھ محبت کا قصہ ہو	34
29	اگر ظالم سے انتقام لینا ہو تو	34
30	اگر مریض کی شفا چاہتے ہوں تو	35
31	سورہ اخلاص کی ریاضت	36
32	جب دشمن کے رجم کا ارادہ ہو تو	36

CamScanner

33	اگر کسی بھگوڑے کی واپسی کرنے کا ارادہ ہو تو	37
34	جب کسی کو مریض کرنا ہو تو	37
35	ایک لشکر اور فوج آپ قائم کر لیں گے	37
36	اگر آپ لوگوں کو لشکر اور ایک قدم دیکھیں	37
37	جب سمندر میں لوگوں کو موجوں کی تلاطم میں دیکھیں	38
38	جب آپ کاغذ کو درہم میں بدلنا چاہیں تو	38
39	ارسال ہاتف کے بے مثال عمل	38
40	سورہ فاتحہ کے ذریعے اپنے وجود پر حاضرات لانا	39
41	حاضرات شخصی کا نایاب عمل	40
42	خواب میں کشف	40
43	کاغذ پر لکھی ہوئی خبر ملنے کے لیے اسراری عمل	41
44	توکیل کی عظیم عبارات	41
45	ظالم دشمن کا خانہ خراب کرنے کا عمل	44
46	ظالم دشمن کے منہ پر طمانچہ مارنے کے لیے عمل	45
47	شفایابی کے لیے جلیل القدر عمل	45
48	موذی امراض سے نجات	47
49	اسمائے قہر	48

50	دعائے حرز یمانی سریع الاجابہ دُعا	49
51	دعا حرز یمانی ایک سریع الاجابہ دعا	57
52	ابجد مغربی	66
53	جلب کے لیے میمون کا عمل	67
54	محبت کے لیے عجیب و مجرب عمل	68
55	محبت کے لیے پینے کا عمل	69
56	محبت کے لیے عظیم عمل	70
57	محبت کے لیے	71
58	جلب و تہیج کے لیے	72
59	عمل حب	73
60	مطلوب کی حاضری کے لیے	73
61	سورہ اخلاص کا عمل جلب کے لیے عظیم ترین	76
62	جلب کے لیے سورہ اخلاص کا نادر عمل	77
63	باب جلب سریع۔حروف جیم اور سورہ اخلاص کے ساتھ	77
64	مطلوب کو حواس باختہ حالت میں حاضر کرنے کا اسراری عمل	78
65	کسی بھی عزیمت میں ہر مقصد کے لیے	80
66	حصہ دوم: کشف الاسرار بشرف نظر غلام سرور شباب علوی	81

CamScanner

67	الاستغفار العظیم سیدی۔سلطان الاستغفار	82
68	صلاۃ النور	83
69	موکل سعید الخیر کا عمل سریع حاضری مطلوب اور تسخیر خلق کے لیے	84
70	سعید الخیر طریقہ کبیر	85
71	نسخہ قمر	86
72	باب عظیم لکل شی و دُعا مستجاب	86
73	باب عظیم لکل شی و دُعا مستجاب میری تحقیق	89
74	دُعائے جنت	90
75	صلاۃ الناریہ۔صلاۃ الکاملہ	91
76	تسخیر جنات کا نایاب عمل	92
77	پریوں کی تسخیر کا ایک لاثانی اور صدری عمل	93
78	تسخیر خلق کے لیے عظیم ترین عمل	94
79	عمل کلید اعمال مجرب المجرب	96
80	محبت اور حاضری مطلوب کے لیے	97
81	کپڑے پر تحریر کا عظیم ترین عمل	98
82	مجرب عمل مریض پر حاضر جن سے بات کرنے کے لیے	100
83	امراض کی خبر کے لیے	101

CamScanner

84	اسم اعظم اللہ الصمد کا خاص الخاص عمل	102
85	فوری طور پر ہر مرض کی شفا کے لیے	102
86	کسف الاسرار بشرف نظر غلام سرور شباب علوی	103
87	فاتحہ الفقراء لابن العربی	105
88	فاتحہ الفقراء کا عظیم ترین عمل جمیع مخلوقات کی تسخیر کا عمل	105
89	وردِ دُعائے سریانی کا عظیم ترین عمل	109
90	صفۃ آیات الحرص والتحصین عظیم	113
91	ریاضۃ استنزال شھلون	114
92	برھتیہ کی اصل رُوح جس سے شھلون کی حاضری ہوتی ہے	114
93	باب الحزاقیات	115
94	دشمن کو فوری طور پر سزا دینے کا عمل	115
95	دعوۃ اقبال الخلق والمحبۃ والھیبہ والتعظیم	115
96	دعوۃ فلما راینہ اکبرنہ	115
97	الطلسم الشافی۔ امراض کی شفا کے لیے عظیم ترین عمل	117
98	الکف الشافی۔ دست شفا یعنی کرامتی ہاتھ	117
99	جن اور ارواح کی تسخیر کا وہ عظیم ترین عمل جس میں کوئی خطرہ نہیں	118
100	دوہ رجال الغیب۔ رجال الغیب سے استمداد کا طریقہ	120

101	مقدمہ تھانہ کچہریوں اور ناگہانی مصیبتوں سے بچنے کے لیے	121
102	دعوت ایت الکرسی خوارق العادات اور تمام تصرف کے لیے	122
103	فصل فی تفصیص الکاغیط	127
104	ذکر اوراد ولایام الاسبوع ولیا لیہا	129
105	غایت درجہ نظر ثانی آخری تصیح کے ساتھ	129
106	توجہات الحروف من حروف المقطعات۔تصیح وتوضیح کے ساتھ	154
107	حصول رزق اور بدبختی کو دور کرنے کے لیے عظیم ترین عمل	166
108	بدبختی دُور کرنے کے لیے روحانی علوم کی تاریخ میں شاید ہی کوئی	166
109	فائدہ لمن طلب علم الکاف	168
110	سید یوناس الحکیم کی حاضری کا عجیب وعظیم ترین عمل	170
111	سورہ مزمل شریف کا خاص عمل	174
112	سورہ مزمل شریف کے خواص	177
113	کلید خزانہ غیب	179
114	تسخیر الخلائق،رزق،غنا،محبت،کے لیے حزب سریانی	180
115		
116		
117		

عطر المرشوش از مجربات الشیوخ

علوم کی دنیا میں یوں تو بہت ہی اسرار و رموز ہوتے ہیں اور بہت سی نادر و نایاب چیزیں طالب و اہل علم کی نظروں کے سامنے سے گزرتی ہیں، جن میں سے ہر شخص اپنے علمی پیمانے کے مطابق اس بحرِ علم سے سیراب ہونا چاہتا ہے۔ اور اِن نوادرات کو کمال صحت کے ساتھ اپنے لیے جمع کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایسے میں بہت کم لوگ ہیں جو یہ سب کچھ عوام الناس کے لیے بھی اسی اہتمام سے کرتے ہیں۔ جس اہتمام سے درست چیزوں کو وہ اپنا حق سمجھتے ہوئے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ ہر شخص کی اپنی علمی استعداد ہوتی ہے۔ جس میں بسا اوقات یوں ہوتا ہے کہ آدمی اپنی صلبی اولاد کو بھی علم کا حقدار نہیں سمجھتا۔ یہی وہ بخل تھا جس کی بناء پر علم تاریخ کے کونوں کھدروں میں جا کر پڑا رہا اور وقت کی گرد کی دبیز تہیں اس پر جم گئیں۔ لیکن علم اور سچ ایسی چیزیں ہیں جو کبھی بھی محض بخل کی بناء پر نہیں معدوم ہو سکتیں۔

رُوحانی علم کی تلاش و تحقیق میں جو نوادرات میرے سامنے آئے اس کے عطر کو میں نے عطر المرشوش کا نام دیا ہے۔ اور اسے میں اپنے رُوحانی بھائیوں محترم المقام پیر صوفی الشاہ غلام سرور شباب علوی، قادری اور اپنی اولاد کو منتقل کرتا ہوں۔ اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور ملتجی ہوں کہ ان اسرار کو انہیں سمجھنے اور ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

کیونکہ ریاضت ایک بہت بڑی سچائی ہے اور ریاضت کرنے والا کبھی ناکام و نامراد نہیں رہتا۔ اور یہ چیز میں نے اپنی زندگی میں بارہا ہوتے ہوئے دیکھی ہے۔

ابو بہلول غلام الرسول عائلی نقشبندی۔۔لاڑکانہ سندھ

آغازِ سخن

عطر المرشوش از مجربات الشیوخ ہمارے روحانی جناب بھائی غلام الرسول عائلی نقشبندی لاڑکانہ سندھ نے تب عطاء فرمایا تھا، جب ہم امسال جون 2016ء کو اُن کے پاس لاڑکانہ سندھ میں ملاقات کے لیے گئے تھے۔ عطرِ المرشوش تمام عربی زبان میں ہی تھا جب یہاں ہم اس کا اردو ترجمہ درج کرر ہے ہیں۔ تاکہ ہماری اولادیں اور بنی نوع انسان اس سے استفادہ کر سکے۔

ضروری نوٹ

اس کتاب کو حاصل کرنے والے تمام احباب کے لیے لازم ہے کہ وہ براہِ راست ہم سے رابطہ کریں۔ اور اس کتاب کو صرف اپنے استعمال میں لائیں۔ اور کسی واٹس ایپ گروپ، انٹرنٹ پر شیئر نہ کریں اور نہ کسی دوسرے فرد کو اس کی فوٹو کا پی دے

سورہ اخلاص کی ریاضت کا اسراری عمل

سورہ اخلاص کی یہ ریاضت فائدہ کے لحاظ سے تمام ریاضتوں سے زیادہ عظیم ہے۔ اس کے پڑھنے والوں کے لیے اسرار وانوار اور فوائد کا مشاہدہ بہت جلد ہو جاتا ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اور خلوص نیت سے بیس 20 دن اس کی ریاضت کریں۔ سورہ اخلاص کو ہر نماز کے بعد (1002) ایک ہزار دو مرتبہ پڑھیں۔ اور مندرجہ ذیل دُعا (جو کہ آگے درج کی گئی ہے) سات مرتبہ صرف رات میں ہی پڑھیں۔ اس کے بعد تین دن کے لیے خلوت کی جگہ میں داخل ہوں۔ دراں حال دُعا اور خاتم (جو آگے درج ہے) کے حامل ہوں۔ ہر رات بخور جلائیں اور اسی طرح ہر دن زوال سے پہلے بھی اور آپ ہر فرض نماز کے بعد سورہ اخلاص کو (1002) ایک ہزار دو مرتبہ پڑھیں۔ اور دُعا سات مرتبہ اور رات کو سورہ (1626) ایک ہزار چھ سو چھبیس مرتبہ اور دُعا (41) اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔

آپ عجیب اسرار کا مشاہدہ کریں گے۔ جب جمعرات نصف رات ہو اور پہلی مذکورہ مدت گزر جائے اور اس وقت خلوت میں ہوں۔ تو اس وقت سبز یا سفید روشنائی یا اس کے علاوہ نور آپ کے لیے ظاہر ہوگا جو کہ آپ کے سوا اللہ تعالیٰ کسی پر تمام ریاضت میں ظاہر نہیں کرے گا۔ پھر نہایت ہی حسین وجمیل آدمی ظاہر ہوگا جس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ وہ آپ کو پہلے سلام کہے گا آپ اس کے سلام کا جواب نہایت ہی احسن سلام سے دیں۔ اس وقت آپ اپنے قدموں پر قائم رہیں اور نماز کی طرح اپنے ہاتھوں کو سینے پر رکھے رہیں۔ پھر وہ آپ سے کہے گا اسے اللہ کے ولی آپ کیا چاہتے ہیں۔ آپ اسے کہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور رُوحانی صحبت چاہتا ہوں۔ پھر وہ

آپ سے پوچھے گا کہ ان سے کس چیز کا تصرف چاہتے ہیں تو آپ کہیں کہ دنیا کی تمام حوائج ''حاجات وضروریات'' چاہتا ہوں جو کہ کتاب وسنت کے مطابق ہوں اضطراری حالات میں۔ اور وہ آپ پر ممکنہ شرطیں لگائے گا۔ آپ اسے قبول کرلیں۔ لیکن وہ شرائط جن کی آپ استطاعت نہیں رکھتے وہ قبول نہ کریں، بلکہ کہیں کہ فلاں امر کی طاقت نہیں رکھ سکتا۔ تو وہ آپ کے بارے میں قبول کرلے گا۔ جو آپ اس کی شرائط قبول کرلیں گے تو آپ تاحیات اس سے پھر نہیں سکیں گے۔ اور اگر آپ پھر گئے تو آپ پر ایسی بلائیں اور مصیبتیں نازل ہوں گی جس کی آپ طاقت نہیں رکھیں گے۔

اس عمل کے لیے بخور جاوی، لوبان اور مصطگی ہے۔ اور خاتم جس طرح یہ ہے اس طرح کبھی کتاب میں نہیں مل سکے گی۔ یہ مثمن ہے اس کا ایک ضلع (1002) اور جبر (60) ہے اللہ تعالیٰ ہی بہتری اور صواب کی توفیق دینے والا ہے اور اسی کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ خاتم مندرجہ ذیل ہے۔

۱۰۸	۱۵۵	۱۳۱	۱۱۷	۱۱۸	۱۳۶	۱۴۴	۹۳
۱۵۴	۱۱۶	۱۰۷	۱۳۰	۱۳۷	۹۴	۱۱۹	۱۴۵
۱۲۰	۱۳۴	۱۴۲	۹۵	۱۰۶	۱۵۷	۱۳۳	۱۱۵
۱۴۳	۱۲۱	۹۶	۱۳۵	۱۳۲	۱۰۵	۱۱۴	۱۵۶
۱۴۰	۹۷	۱۲۲	۱۴۸	۱۵۱	۱۱۳	۱۰۴	۱۲۷
۹۸	۱۴۹	۱۴۱	۱۲۳	۱۱۲	۱۲۶	۱۵۰	۱۰۳
۱۲۹	۱۰۲	۱۱۱	۱۵۳	۱۴۶	۱۲۴	۹۹	۱۳۸
۱۱۰	۱۲۸	۱۵۲	۱۰۱	۱۰۰	۱۴۷	۱۳۹	۱۲۵

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين اللهم إني أسألك يا رب
بألف القدرة والإحاطة وبلام اللوح واللطف وبهاء الهيبة والهداية وبواو
الوحدانية والولاية أن تجعل لي قدرة وإحاطة على حقائق الكائنات
الموجبة فأبلغها ببهاء الهيبة والهداية فيهما هاديا لمن تبعت هدايته يا من
تنزه عن جميع الجهات والحدوث والتغيرات والعدد يا من هو قل هو الله
أحد يا واحد في ديموميته فلكم بالقائم من غير تحول ولا تجسم . اللهم إني
أسألك بواو وحدانيتك وبالألف المعطوف الذي هو أصل النشأة الكونية
وبحاء الحياة الأزلية وبدال الدوام الأبدية بغير حصر ولا وقت ولا عدد
ولا صاحبة لك ولا ولد أنت الله الواحد الأحد الفرد الصمد . اللهم اجعلني
أحدا من الآحاد وفردا من الأفراد وقلبي بنشأة من نشأت الألف
المعطوف حتى أخوض بذلك بحار المقربين في الأفراد وأحيني حياة
طيبة بنفحاتك وروحانية مستمدة لي بعظيم الإمداد حتى أكون راجيا من
السعادة والإرشاد وجيها بين عبادك إلى يوم المعاد الله الصمد . اللهم إني
أسألك بصاد الصدق وبميم الملك وبياء اليقين أن تجعلني صادقا صديقا
مالك مستمدا بعنايات راجيا من عظيم فضلك أن تسخر لي خادم هذه
السورة الجليلة أستعين به على قضاء حوائجي الدنيوية والأخروية من
ما الحق لي بخصوصية يا من لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد . اللهم
سخر لي ملائكتك الكرام خدام هذه السورة العظيمة يجيبوني فيما أريد

اَنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَاتُرِيْدُ۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِكَافِ كِفَايَتِكَ حَتّٰى لَااَلْتَجِىءَ اِلَّا اَحَدٍ مِّنْ مَخْلُوْقَاتِكَ وَ نَوِّرْنِىْ بِنُوْرِ نُوْرَانِيَّةِ ذَاتِكَ حَتّٰى اَفُوْزَ بِفَاءِ الْفَوْزِ وَالنَّجَاةِ بَيْنَ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ، وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِىْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَالْاَسْمَاءِ الَّذِيْنَ لَايَاكُلُوْنَ وَلَايَشْرَبُوْنَ وَعَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ لَايَفْتَرُوْنَ وَلَايَعْصُوْنَ مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَايُؤْمَرُوْنَ اَجِبْ يَا عَبْدَالْوَاحِدِ وَ اَنْتَ يَاعَبْدَالرَّحْمٰنِ وَ اَنْتَ يَاعَبْدَ الصَّمَدِ اُحْضُرُوْا بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ السَّرِيْعِ الْقَرِيْبِ الْمُجِيْبِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِىْ مِنْهُ تَخَافُوْنَ وَتَرْعَدُوْنَ اَظْهِرُوْا بُرْهَانَ الْاِجَابَةِ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَمَافِيْهَا مِنَ السِّرِّ الْعَظِيْمِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ۔

ہر رات میں چار رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ''سورہ اخلاص'' پہلی رکعت میں دس مرتبہ، دوسری رکعت میں بیس مرتبہ، تیسری رکعت میں تیس مرتبہ، اور چوتھی رکعت میں چالیس مرتبہ، پھر'' چار رکعت پڑھنے کے بعد'' سجدہ میں جاکر مندرجہ ذیل دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ يَارَبِّ بِنُوْرِ جَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَبِحَقِّ هٰذَاالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِيِّكَ الْمُكَرَّمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ اَنْ تَفْعَلَ لِىْ ''كَذَا وَ كَذَا'' يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَاَسْئَلُكَ يَااَللّٰهُ يَاكَرِيْمُ يَارَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ اَنْ تَرْزُقَنِىْ رِضَاكَ

CamScanner

وَمَتِّعْنِی النَّظَرَ اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ اَنْ تَغْفِرَ، اَللّٰهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَلِذُرِّیَّتِنَا وَلِجَمِیْعِ عِبَادِكَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعْوَاتِ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

☆☆☆

دعوت افلاک

اور یہ دعوۃ الافلاک ہے اور یہ جمیع ملوک علویہ وسفلیہ پر زجر ہے، اور عظیم دعوات وکبار دُعاؤں میں سے سریع الاجابت دُعا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْوَاحِدُ الْغَفَّارُ الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ الَّذِیْ دَارَتْ بِقُدْرَتِهِ الْاَفْلَاكِ الدَّائِرَةِ، الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَالْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ وَالظَّاهِرُ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ وَالْبَاطِنُ بِسِرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَلْعَلِيْمُ بِكُلِّ شَیْءٍ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ "جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا اُوْلِیْۤ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِی الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْر" اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَامَعْشَرِ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَةِ السَّبْعَةِ الْمُوَكِّلِيْنَ بِالْاَفْلَاكِ السَّبْعَةِ اَجِيْبُوْنِیْ بِالَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ نُّوْرِ عَرْشِهٖ وَجَعَلَكُمْ طَائِعِيْنَ لِاَمْرِهٖ وَمُجِيْبِيْنَ لِاَسْمَائِهٖ وَمُصَرِّفَكُمْ فِيْمَا يَشَاءُ بِاِذْنِهٖ وَاِرَدَتِهٖ۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَارُوْقِيَائِيْلُ الْمَلَكَ الْمُوَكَّلَ بِفَلَكِ الشَّمْسِ اَجِبْ بِحُضُوْرِ الْمَلَكِ مُذْهَبْ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ الْفَرْدُ الصَّمَدُ اَجِبْ يَامُذْهَبْ وَافْعَلْ (كَذَا وَكَذَا) بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ الْمَلَكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ وَالَّا خِذْبِنَا صِيْتِكَ رُوْقِيَائِيْلُ وَبِحَقِّ آهٍ آهٍ يَاهٍ يَاهٍ۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَاجِبْرَائِيْلُ الْمَلَكَ الْمُوَكَّلَ بِفَلَكِ الْقَمَرِ اَجِبْ بِحُضُوْرِ الْمَلَكِ مُرَّةَ بِحَقِّ اللّٰهِ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ الْجَبَّارُ

الْجَلِيْلُ اَجِبْ يَامُرَّةُ وَافْعَلْ (كَذَا وَ كَذَا) بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَ بِحَقِّ الْمَلَكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ وَ اِلَّا خَذْنَا صِيْتَكَ جِبْرَائِيْلُ وَ بِحَقِّ سَامٍ سَامٍ۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَاسَمْسَمَائِيْلُ الْمَلَكَ الْمُوَكَّلَ بِفَلَكِ الْمِرِّيْخِ اَجِبْ بِحُضُوْرِ الْمَلَكِ الْاَحْمَرِ بِحَقِّ مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ وَالْجَبَرُوْتِ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ الشَّكُوْرُ الشَّهِيْدُ اَجِبْ يَااَحْمَرُ وَافْعَلْ (كَذَا وَ كَذَا) بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَ بِحَقِّ الْمَلَكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ وَ اِلَّا خَذْنَا صِيْتَكَ سَمْسَمَائِيْلُ وَ بِحَقِّ دَمْلِيْخٍ دَمْلِيْخٍ۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَامِيْكَائِيْلُ الْمَلَكَ الْمُوَكَّلَ بِفَلَكِ عُطَارِدِ اَجِبْ بِحُضُوْرِ الْمَلَكِ بُرْقَانِ بِحَقِّ مَنْ لَّا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الثَّابِتُ التَّوَّابُ اَجِبْ يَابُرْقَانُ وَافْعَلْ (كَذَا وَ كَذَا) بِحَقِّ اِسْمِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَ بِحَقِّ الْمَلَكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ وَ اِلَّا خَذْنَا صِيْتَكَ مِيْكَائِيْلُ وَ بِحَقِّ اَهْيَاشٍ اَهْيَاشٍ۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَاصَرْفَيَائِيْلُ الْمَلَكَ الْمُوَكَّلَ بِفَلَكِ الْمُشْتَرِىْ اَجِبْ بِحُضُوْرِ الْمَلَكِ شَمْهَرُوْش بِحَقِّ مَنْ اَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَآ اَمْرُهُ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ الظَّاهِرُ الظَّهِيْرُ اَجِبْ يَاشَمْهَرُوْش وَالْفَعَلْ (كَذَا وَ كَذَا) بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَ بِحَقِّ الْمَلَكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ وَ اِلَّا خَذْنَا صِيْتَكَ صَرْفَيَائِيْلُ وَ بِحَقِّ دَرْمِيْشٍ دَرْمِيْشٍ۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَاعَيْنَيَائِيْلُ الْمَلَكَ الْمُوَكَّلَ بِفَلَكِ الزُّهَرَةِ اَجِبْ بِحُضُوْرِ الْمَلَكِ الْاَبْيَضِ بِحَقِّ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ الْخَبِيْرُ الْخَلَّاقُ

اَجِبْ یَااَبْیَضُ وَافْعَلْ (کَذَا وَ کَذَا) بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَیْكَ اَمْرُہٗ وَاِلَّا خَذْبِنَاصِیَتِكَ عَیْنِیَائِیْلُ وَبِحَقِّ سُبُّوْحٌ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا کَسْفَائِیْلُ الْمَلَكُ الْمُوَکَّلُ بِفَلَكِ الْمُقَاتِلِ اَجِبْ بِحُضُوْرِ الْمَلِكِ مَیْمُوْنَ بِحَقِّ مَنْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِیْفَتِہٖ وَ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ مَنْ لَّہٗ مَاسَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَبِحَقِّ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَبِحَقِّ مَنْ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَاتَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَاتَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ الزَّکِیُّ الْعَظِیْمُ اَجِبْ یَامَیْمُوْنُ وَافْعَلْ (کَذَا وَکَذَا) بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَیْكَ اَمْرُہٗ وَاِلَّا خِذْبِنَاصِیَتِكَ کَسْفَیَائِیْلُ وَبِحَقِّ اَزَلِیٍّ اَزَلِیٍّ اَزَلِیٍّ اَزْرَارٍ اَزْرَارٍ اَزْرِیْمٍ اَزْرِیْمٍ۔

اَجِیْبُوْا اَیَّتُھَاالْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ وَالْمُلُوْكُ الْاَرْضِیَّةُ وَاَفْعَلُوْا مَاَامَرْتُکُمْ بِہٖ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ وَبِعِزَّةِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْتَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ وَبِحَقِّ طَاعَتِکُمْ لِھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ عَجِّلُوْا بِعِزَّةِاللّٰہِ وَ بِنُوْرِ وَجْھِہٖ وَ بِمَا جَرٰی الْقَلَمُ مِنْ عِنْدَ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ وَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَقُوَّةَاِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَجِیْبُوْا اَیَّتُھَا

الْمَلُوكُ الرُّوْ حَانِيَّةُ وَافْعَلُوْا كَذَاوَ كَذَابِحَقِّ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ مِنْ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْفَلَكِيَّةِ الْغَالِبِيْنَ عَلَيْكُمْ وَ بِحَقِّ السَّيِّدِ مِيطَطْرُوْنَ أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ۔ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ فَحْشٍ تُطْخَرٍ فَرْدٌ جَبَّارٌ شَكُوْرٌ ثَابِتٌ ظَهِيْرٌ خَبِيْرٌ زَكِيٌّ أَجِيْبُوْا طَائِعِيْنَ لِأَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ أَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ أُحْضُرُوْا مُسْرِعِيْنَ أَلْوَحَاالْعَجِلَ أَلْعَجِلَ أَلسَّاعَةُ أَلسَّاعَةَ۔

اور جان لے کہ اس دعا نظیر سریع الاجابت کے لحاظ سے ہے ہی نہیں۔ کئی مرتبہ اس میں مشغول ہوا۔ بعض لوگوں میں ہم نے دیکھا کہ انہوں نے اس سے بہت ہی عجیب انوکھی چیزیں حاصل کی ہیں۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ۔ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ۔

جب آپ ارادہ کریں کہ اس کی حقیقت کو دیکھیں جو سوتے وقت آپ کو حاصل ہو اور بیداری کی حالت میں تو اس چیز میں استخارہ کی نیت سے دو رکعت نماز پڑھیں جس میں اس کا حال تمہیں معلوم ہو۔

یہ عمل عشاء کے بعد سونے کے وقت دو رکعتیں پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ۔ (سورۃ رعد آیت نمبر ۸)

اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد

عَالِمِ الْغَیْبِ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمَاوَاتِ وَلَا فِی الْأَرْضِ وَلَاأَصْغَرُمِنْ ذَلِكَ وَلَاأَكْبَرُاِلَّا فِی كِتَبٍ مُّبِیْنٍ۔(سورۃ رعد آیت نمبر ۹)

اور سلام پھیرنے کے بعد دعا دعوۃ الافلاک ایک مرتبہ پڑھیں۔پھر سات مرتبہ پڑھیں۔

وَعِنْدَهُ مَفَا تِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَوَ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّ رَ قَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِی ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا یَابِسٍ اِلَّا فِی كِتَابٍ مُّبِیْنٍ۔

دس مرتبہ یَا عَلِیْمُ یَا حَكِیْمُ یَا هَادِیُ یَا خَبِیْرُ یَا مُبِیْنُ یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔

پھر ایک مرتبہ

یَا مَنْ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَى وَمَا تَغِیْضُ الْأَرْضُ الْأَرْحَمُ وَمَا تَزْدَادُوَ كُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ عَلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ أَرْسِلُ اِلَیَّ مَنْ یُّخْبِرُنِیُ مِنْ خُدَّامِ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْعَظِیْمَةِ عَنْ كذاو كذا فِیُ لَیْلَتِیُ هٰذِهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّا عَلَىٰ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمِ۔

پھر آپ سوجائیں آپ اس میں عجائبات دیکھیں گے۔جو ہم نے ذکر کیا ہے وہ آپ واضح طور پر دیکھ لیں گے۔

اور اس کے بعد مدت سات دن تک ریاضت کریں اور آپ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اس دعا کو پڑھیں۔اسکے بعد جو چاہیں کریں۔اور اس کے بعد بخور جاوی، لبان ذکر، مصطگی، حب کزبرہ، عود اور صندل ہے۔

جب آپ کسی غائب شخص کو حاضر کرنا چاہیں تو اس کو لٹکا دیں

اور ہر رات اکیس مرتبہ سات دن پڑھیں تو وہ اللہ کے حکم سے حاضر ہو جائے گا۔یا ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھیں۔پھر بھی وہ حاضر ہو جائے گا۔

اور جب جن کے قید کا ارادہ ہو

اور جب جن کے قید کا ارادہ ہو تو ان حروف کو کسی کپڑے پر لکھ کر کسی شیشہ کے برتن میں رکھیں۔اور کسی نیک آدمی کی انگلی اس برتن کے اوپر رکھیں۔اور بخور جلائیں۔اور دعوۃ پڑھیں حتی کہ اس کے پاؤں کو جھاڑیں۔پھر ضدام کو موکل کریں اس کے قید کرنے کی معاملہ میں اس کے حبشہ کے ساتھ شیشے کے برتن میں۔اور جب رعب میں سکونت ہو جائے تو جان لیں۔کہ وہ ضرور اس برتن میں داخل ہو گیا ہے تو اسی وقت خام موکل کے ساتھ اسے باندھ دیں۔اور سات علویہ ملائکہ کے نام کی قوت لکھیں۔پس وہ اس سے نکل نہیں سکے گا جب تک آپ اسے نہ نکالیں۔اور یہ وہ حروف ہیں جو کہ کپڑے کے ٹکڑے پر لکھے جائیں گے۔**ال ح ازم**۔اس کا مجموعہ **(الحازم)** ہے۔

جب آپ کے قریبی ساتھی کو حاضر کرنا ہو

جب آپ کے قریبی ساتھی کو حاضر کرنا ہو تو اس کی پیشانی پر روقیائیل و جبریل اور باقی ملائکہ علویہ اس کے دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر اور پر دعوۃ پڑھیں حتی کہ وہ بچھڑ جائے۔اور بخور جلائیں۔پھر اسے جھڑک دیں حتی کہ وہ بول پڑھے۔اس کی مصیبت سے بچیں کہ اس دعویٰ با حل ہو جائے اس لیے کہ اس زمانے کی اکثر عورتیں جھوٹی ہیں انہوں نے بہت زیادہ تجربہ کیا ہے اس میں کچھ نہیں ہوا۔وہ ان پر دعوی

کرتے ہیں کہ ان پر فلاں ہے۔ اور اس کے لیے آسامی بناتے ہیں کہا اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ کوئی سلطان نازل نہیں کیا۔ اور کہتے ہیں کہ ان پر مہربان ہیں۔ اکثر ان کے جھوٹے ہیں۔

اصراف یہ ہے۔ اس دعوت اور سورۃ بروج پڑھیں اور پھر (اُنـفِـروا خِـفَافاً وَ ثُقَالًا) کو۔

سورۃ البروج کا اسراری عمل

جب اس عمل کا ارادہ کریں تو اس کا ورد کریں۔ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ، سات یوم تک پڑھیں۔ اس کے بعد جو چاہیں کریں۔ اے صالح بردار جان لے کہ یہ سورت (البروج) جمیع اعمال خیر و شر کے لیے پڑھی جاتی ہے۔ بغیر روزوں اور ریاضت کے اس کے خادم تمام افلاک، جن، شیاطین عفریت ہیں اس لیے یہ ان پر بھڑکنے والی آگ کی طرح ہے۔ اور یہ ماننے والی تلوار کی طرح ہے۔

1۔ جلب اور محبت کے لیے

پہلے خاتم لکھیں۔ پھر اس کے گرد دعوت تحریر کریں گے۔ پھر 41 مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں گے۔ پھر ہوا میں لٹکائیں گے۔ گر یختہ اور مطلوب حاضر ہو جائے گا۔ اگرچہ وہ زنجیروں میں قید کیوں نہ ہو۔

2۔ محبت اور قبولیت کے لیے

خاتم لکھیں اور دعوۃ اس کے گرد لکھیں۔ بخور جلائیں اس دعوۃ کو سات مرتبہ پڑھیں۔ اور لکھے ہوئے کو سر پر اپنی آنکھوں کے درمیاں لٹکائیں۔ روحانی آپ کی

مرضی کے مطابق کریں گے۔

3۔ زوجین کے درمیان صلح کے لیے

خاتم اور دعوت کو لکھ کر بخور کریں۔ اور دعوۃ کو سات بار پڑھیں۔ اور طالب اپنے سر پر اٹھائے تو ان میں صلح ہو جائے گی۔

4۔ اور جب فرقت کا ارادہ ہو

اور جب فرقت کا ارادہ ہو تو خاتم شر لکھیں اور اس کے ساتھ نو اشخاص معکوسہ، تیز چلتے پانی کی سیاہی کے ساتھ لکھیں۔ کتابت ٹھیکری پر نیت رکھ کے کریں۔ اور اس پر دعوت 25 مرتبہ پڑھیں۔ بخور الشت۔ پھر اسے کوٹ کر باریک کر کے ان دونوں کے معمول کے بچھونے کے نیچے بکھیر دیں۔ تو ان دونوں میں فوری جدائی ہو جائے گی۔

5۔ کسی پر خون جاری کرنے کا عزم ہو تو

کسی پر خون جاری کرنے کا عزم ہو تو خاتم شر لکھیں اور اس کے ساتھ آیت شریف: وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَاهَا وَ مُرْسَاهَا أَنَّ رَبِّی لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ؛ وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِی مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَ نَادٰی نُوْحٌ ابْنَهٗ وَ كَانَ فِی مَعْزِلٍ يَا بُنَیَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِيْنَ؛ قَالَ سَآوِیْ اِلٰی جَبَلٍ يَعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَاءِ قَالَ لَاعَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ۔ (-----)

خاتم کی ہر جہت میں لکھیں۔ پھر بخور شر کے ساتھ بخور کریں۔ تو 7 مرتبہ

دعوت پڑھیں۔ پھر بکری کے سینگ میں رکھ کر سرخ ریشمی دھاگہ سے باندھ دیں۔ اور ایک طرف خارج سے کھلی رکھیں۔ اس پر اثر ہو جائے گا۔ پھر اسے جاری پانی میں بہا دیں تو معمول کے مطابق خون جاری ہو جائے گا۔

6۔ جلب سحر کے لیے

قریب یا دور سے بخور جلائیں۔ بخور خیر دو پیالے لے کر ایک دوسرے پر رکھیں اور انار کی دو شاخیں لے لیں۔ اور اس پر لکھیں۔

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ تَوَكَّلْ يَا دَهْمُوشٍ بِجَلْبِ سِحْرِ (فلاں ابن فلاں) أو (فلاں ابن فلاں) فِي هٰذَا الْإِنَاءِ۔

پھر انہیں پیالوں پر ماریں اور ساتھ ہی دعوت پڑھیں۔ اور خدام کو موکل بنائیں کہ اس کی اطاعت کریں گے اگرچہ ملک کے کسی کونہ میں ہوں۔

7۔ جب چوری کا ارادہ ہو تو اسی طرح کریں

جب چوری کا ارادہ ہو تو اسی طرح کریں یعنی مندرجہ بالا عمل کے طریقہ کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

8۔ عارض کے جلانے کا ارادہ ہو تو

عارض کے جلانے کا ارادہ ہو تو اس پر دعوت پڑھیں۔ اسی وقت جلنے کی حرارت محسوس کرے گا۔ فریاد بن کر نکلنے کی کوشش کرے گا۔

الدعوة الشريفته

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْمُلُوْكُ الرُّوْحَا
نِيَّةُ وَ الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ وَ الْحَاكِمُوْنَ عَلٰى كُلِّ جِنٍّ وَّ شَيْطَانٍ وَ
عِفْرِيْتٍ وَّ مَارِدٍ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْعِظَامِ الَّتِىْ لَا يَعْصِيْهَا مَخْلُوْقٌ وَلَا يَتَخَلَّفُ
عَنْهَا كُلُّ ذِىْ رُوْحٍ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنَزَّلَةِ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ بِمَا فِيْهَا مِنَ
الْاَسْرَارِوَالطَّاعَةِ عَلَيْكُمْ وَبِالْحُجُبِ الذَّاتِيَةِ وَ الْحُرُوْفِ النُّوْرَانِيَّةِ وَبِالْأَسْمَاءِ
اللَّاهُوْتِيَّةِ وَ الْحُرُوْفِ الْمُنَزَّلَةِ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِصُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ
وَ مُوْسٰى وَ بِالْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَاءِ وَ الصَّالِحِيْنَ
بِالتَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَوَ الزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ وَبِالْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَ الْكُرْسِىُّ
الْجَسِيْمِ وَ بِالْاَفْلَاكِ السَّبْعَةِ وَامْدَادَتِ كَوَاكِبِهَا وَ سَطْوَةِ رُوْحَانِيَّتِهَا وَ
بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ؛ وَشَاهِدٍوَمَشْهُوْدٍ قُتِلَ أَصْحَابُ
الْأُخْدُوْدِ وَبِالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ جِبْرِيْلَ وَ بِالْمَلِكِ الْعَظِيْمِ الرَّفِيْعِ مِيْكَائِيْلَ وَ
بِالْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ بِالنَّفْخِ اِسْرَافِيْلَ وَبِالْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ بِالْقَبْضِ الْمَهُوْلِ وَالْمُرْ
تَعِدَةِ مِنْهُ الْقُلُوْبُ عِزْرَائِيْلَ وَ بِحَمَلَةِ الْعَرْشِ اَجْمَعِيْنَ اَلَّا مَااُمِرْتُمْ اَنْ يَّقْضُوْ
حَاجَتِىْ وَ يَنْصِرَ فُوْا فِىْ مِرْضَا تِىْ مِنْ مَرَدَةِ الْجِنِّ وَ الشَّيَاطِيْنِ وَالْعَفَارِيْتِ وَ
الْمُتَمَرَّدِيْنَ وَ بِحَقِّ الْمَلَكِ الْجَالِسِ عَلَى الْفَلَكِ السَّابِعِ الَّذِىْ تَرْتَعِدُ مِنْهُ
الْاَفْلَاكُ وَ تَخْفِقُ مِنْهُ قُلُوْبُ الْجِنِّ وَ الشَّيَا طِيْنِ صَاحِبِ الْحَرْبَةِ وَ الْحِرْزِ وَ
الْخَاتَمِ وَ الطَّابِعِ الْمَلَكِ الْمُكَرَّمِ الْمُقَرَّبِ مَيْطَطْرُوْنَ وَ بِمَا لَهُ مِنَ الطَّاعَةِ
عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ النَّبِيِّ سُلَيْمَانُ ابْنِ دَاوٗ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ (قَالَ

عَفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيْكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَ إِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ
أَمِيْنٌ قَالَ الَّذِى عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيْكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ)
أَنَّهُ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ۔ أَلَّاتَعْلُوْا عَلَيَّ وَأْتُوْنِي مُسْلِمِيْنَ؛
مُسْرِعِيْنَ طَائِعِيْنَ بِحَقِّ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ أَجِيْبُوْا وَاحْضُرُوْ وَسْمَعُوْا وَ اَلْقُوْا
عَلَىٰ مَنْ عَصَانِىْ وَ تَخَلَّفَ عَنِّىْ مِنْ قَبَائِلِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْعَفَارِيْتِ
وَالْمُتَعَمَرِّدِيْنَ؛ اَلنَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ؛ اِذْهُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ؛ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُوْنَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ؛ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ؛ اَلَّذِىْ
لَهٗ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ؛ اَنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوْا
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَزَابُ جَهَنَّمَ وَالَهُمْ عَذَابُ
الْحَرِيْقِ۔ أَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْجِنَّ وَالشَّيَاطِيْنَ وَ الْعَفَارِيْتَ وَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ بِحَقِّ هٰذِهِ
الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ۔ فَاِنْ اَبَيْتُمْ وَتَخَلَّفْتُمْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ زَجَرْكُمْ بِقَهْرَةِ جِبْرِيْلَ وَ
بِقُوَّةِ مِيْكَائِيْلَ وَ بِنَفْخَةِ اِسْرَافِيْلَ وَ بِقَبْضَةِ عِزْرَائِيْلَ وَ بِزُفْرَةِ جَهَنَّمَ، وَ بِقُوَّةِ
النَّارِ اِسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَاقْضُوْا حَاجَتِىْ (وَهِىَ كذا و كذا) قَبْلَ اَنْ تُنَزَّلَ
عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةَ بِالْمَحَارِيْقِ يَهْتِكُوْنَ اَسْتَرْكُمْ وَ يَقْطَعُوْنَ اَوْ صَالَكُمْ وَ
يَخْرُبُوْنَ دِيَارَكُمْ وَ يَذْبَحُوْنَ اَوْلَادَكُمْ وَ هَحْرِقُوْنَ اَكْبَادَكُمْ وَ يَحْرِقُوْنَكُمْ
بِالنَّارِ الْحَامِيَةِ نَارًاحَاطَ بِهِمْ سَرَادِقُهَا وَاِنْيَّسْتَغِيْثُوْا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِىْ
الْوُجُوْهُ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَائَتْ مُرْتَفَقًا وَّ هُمْ مَلَائِكَةُ الْغَضَبِ وَالسَّخَطِ، فَاِنْ
اَنْتُمْ اَبَيْتُمْ وَ تَخَلَّفْتُمْ عَنِّىْ وَعَصَيْتُمْ اَسْمَاءَ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ وَلَمْ تَقْضُوْا حَاجَتِىْ
كُنْتُمْ مِّنَ الْهَالِكِيْنَ الْكَفِرِيْنَ وَاِنْ اَجِبْتُمْ وَاَطَعْتُمْ اَسْمَاءَ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ تَقْضُوْا

حَاجَتِیْ کُنْتُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ أَنَّ الَّذِیْنَ ءَامَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ
جَنَّاتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَالِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ؛ أَنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ؛
أَنَّهُ هُوَ یُبْدِئُ وَ یُعِیْدُ؛ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ؛ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ.
هَلْ اَتٰكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍ۔ وَاللّٰهُ
مِنْ وَرَوآئِهِمْ مُّحِیْطٌ۔ بَلْ هُوَ قُرْئَانٌ مَّجِیْدٌ۔ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ أَجِبْ یَا
مُذَهَبُ بِیَاهٍ یَاهٍ وَاَنْتَ یَا مُرَه بِسَامٍ سَامٍ وَاَنْتَ یَا اَحْمَرُ بِدَمْلِیْخٍ دَمْلِیْخٍ وَ اَنْتَ
یَا بُرْقَانُ بَاهِیًا شَرَاهِیًا وَاَنْتَ یَا شِمْهُرُوْش بَدْرَمِیْش دَرْمِیْشُ وَاَنْتَ یَا اَبْیَضُ
بِسُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ وَاَنْتَ یَا مَیْمُوْنُ بِـأَزَلِیِّ بِأَزَلِیِّ اَزْرَارٍ اِنْ
كَانَتْ اَلَّا صَیْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَاهُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ أَجِیْبُوْا اَیَّتُهَا
الْمَلَائِكَةُ الْكِرَامُ وَ كُوْنُوْا عَوْنًا لِّیْ بِحَقِّ مَا تَكَلَّمْتُ بِهٖ وَمَا اَنَا مُتَكَلِّمٌ بِهٖ
عَلَیْكُمْ مِنْ اَعْنَاقِ السَّمَاءِ نَازِلِیْنَ وَمِنْ اَقْطَارِ الثَّرٰی طَائِعِیْنَ۔ اُحْضُرُوْا
بِخُیُوْلِكُمْ وَرِجَالِكُمْ وَعَبِیْدِكُمْ وَاَحْرَارِكُمْ وَاقْضُوْا حَاجَتِیْ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ
بِهٖ عَلَیْكُمْ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِیْ بِهَا تَخَافُوْنَ وَ مِنْهَا تَصْعَقُوْنَ وَاِلَیْهَا
تُجِیْبُوْنَ صَرْ صَرْ ۔ قَرْ قَرْ۔ حَرْ حَرْ ۔ جَمِیًا۔ یُوْزَهْ۔ وَهِیْمٍ ۔ نُوْرٍ اَضَاءَ فَسَطَعَ
وَسَطَعَ فَلَمَعَ وَلَمَعَ فَاَبْرَقَ فَاَحْرِقْ مِنْ تَمَرُّدٍ وَّ خَالِفٍ وَلَمْ یَجِبْ لَا یَاتِ اللّٰهِ
وَاَسْمَائِهٖ اَیْنَ مَاتَكُوْنُوْا یَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا أَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔
وَأَنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ أَوْ فِیْ السَّمَاوَاتِ أَوْ فِیْ
الْأَرْضِ بِهَا اللّٰهُ أَنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ؛ الْأَرْضُ بِكُمْ تَرْجِفُ وَالرِّیْحُ بِكُمْ
یَعْصِفُ وَالْبَحْرُ بِكُمْ یَقْذِفُ وَ السَّمَاءَ مِنْ فَوْقِكُمْ تَمْطُرُ نَاراً وَّ شِرَاراً

أَوَسُمَائُ اللهِ بِكُمْ مُحِيْطَةٌ لَيْسَ لَكُمْ مِنهَارَاحَةً حَتّٰى تَقْضُوا حَاجَتِيْ (وَهِيَ كَذَاوَكَذَا) هياألُو حَاأَلْعَجِلَ أَلْعَجِلَ أَلسَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔ دعا ختم ہوئی۔

بخور سندروس، لبان ذکر، مصطگی، جاوی ابیض اور مقل ازرق۔خمسہ اصناف کے ساتھ باریک کر کے اکٹھے کر کے میعہ سائلہ اور عرقِ گلاب ملا کر سایہ میں خشک کرتے ہیں۔ اور ریاضت سات یوم۔خاتم کی کتابت عرق گلاب، مشک، زعفران سے ہوتی ہے۔ایام ریاضت میں دعوت اور خاتم کو لکھ کر اپنے ساتھ حمائل بناتے ہیں۔ اور بخور شر مقدم کرتے ہیں۔

خاتم خیر

ودود	رؤف	علیم	حلیم
٢٠	٢٨٦	١٥٠	٨٨
١٥١	٨٧	٢١	٢٨٥
٨٦	١٤٨	٢٨٨	٢٢
٢٨٧	٢٣	٨٥	١٤٩
وانه لحب الخير لشديد			

ہے۔ عدد مذکور سے پڑھنے کے بعد جب اسے گلے میں لٹکا لیتا ہے۔ اس پر کسی قسم کی کوئی تنگی نہیں ہوتی۔ اس لیے چاہیے کہ اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے نام کا اضافہ کرلیا جائے۔

"یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُبِیْنُ"

کشف العواقب سے جو چاہتا ہے۔ (اشغال متربطه عالم الملك و الملكوت و اشهادة) میں اس کا ظہور ہوجاتا ہے۔ اس کے ارباب خلوت لوگ اہل مکاشفات کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ اس ذکر پر مداومت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان پر خاطر الصحیح کا القاء کرتا ہے۔

بدوح کا عظیم عمل

جب آپ غنی اور دولت مندی کا ارداہ کریں تو صبح کی نماز کے بعد

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

سو (100) مرتبہ پڑھیں۔ پھر یَا بَدُّوْحُ ایک ہزار (1000) مرتبہ پڑھیں۔ جب ایک ہزار (1000) مرتبہ پورا ہوجائے تو کہیں ھَاتِ الْفُتُوْحُ یہ عمل قبلہ رُخ ہوکر کریں۔ اس کے بعد شمال کی طرف منہ کرکے آیت (قُلِ اللّٰهُمَّ) 100 مرتبہ پڑھیں۔ پھر یا بدوح 1000 مرتبہ پڑھیں۔ پھر کہیں ھَاتِ الْفُتُوْحُ ۔

پھر اسی طرح یہی عمل مشرق کی طرف منہ کر کے کریں۔ پھر مغرب کی طرف، پھر جنوب کی طرف منہ کر کے اسی طرح عمل پڑھیں۔

آپ مال و دولت اور وسیع رزق پائیں گے۔ یہ عمل ہر روز تسلسل سے کریں۔

اور اگر عشاء کے بعد پڑھیں تو یا بَدُّوح 4000 مرتبہ پڑھیں۔ پھر درج ذیل دعا کو 20 مرتبہ پڑھیں۔ دعا یہ ہے۔

أَجْلَبْ لِیَ الْفُتُوحَ وَ الْمَنَافِعَ وَالْخَیْرَاتِ مِنْ جَمِیعِ الْآفَاقِ وَالْجِهَاتِ وَ سَخِّرْلِیْ قُلُوبَ الْمَخْلُوقَاتِ وَابْعَثْ لِیَ الْأَرْزَاقَ مِنْ كُلِّ مَغْلُوقٍ وَ مَفْتُوحٍ وَأُقْسِمُ عَلَیْكَ بِكَ وَ بِمُحَمَّدِ الْمَمْدُوحِ الْمُؤَیَّدُ بِالْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ أَنْ تُجِیبُ دَعْوَتِیْ وَ تُعْطِینِیْ مَطْلُوبِیْ أَلْوَحَا أَلْعَجَلُ أَلسَّاعَةُ أَنَّكَ عَلَیٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِیرٌ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَیٰ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمْ۔

یہ دعا 20 مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جو چاہیں گے وہیں ملے گا۔

باب وفق ملک القدوس

وفق خماسی القلب۔ اللہ تعالیٰ تمہیں دین کی ہدایت دے۔ یہ وفق نہایت عظیم ہے۔ انسان کسی وقت کے انتظار کا محتاج نہیں ہوتا یہ کسی آنے جانے والی چیز کا۔ بلکہ یہ تمام اوقات کا شامل ہے۔ اس میں اصل ساعت الزہرہ ہے۔

جب کسی کام کا ارادہ کریں۔ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھیں۔ پھر دو عظیم نام "ملك القدوس" کو نداء کے ساتھ 260 مرتبہ پڑھیں۔ وفق کو ترتیب دیتے

وقت پاک صاف ہوں۔ بدن کپڑے وغیرہ صاف ہوں۔ اگر کوئی بھی خواہش ہو گی خواہ مرتبہ اور رزق کا طالب ہے۔ یا محبوب سے محبت یا کسی عورت سے شادی یا بحری یا بری سفر ہو غرض کہ جو بھی قصد اور حاجت ہو گی پوری ہو گی۔ چند کا یہاں ذکر کیا جاتا ہے۔

1۔اگر کسی حاجت کا ارادہ ہو جائے تو اس کے لیے مناسب ہو گا

"العلی المتعال العزیز"۔۔۔۔اعداد(۸۳۸)

2۔اگر کسی ظالم یا جابر سے خائف ہو تو مناسب ہو گا

اَلۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡھِمۡ وَلَا ھُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ۔اعداد(۱۹۷۴)

3۔اگر سمندری سفر ہو تو اس کے لیے مناسب ہو گا

بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرِیۡھَا وَ مُرۡسٰھَا۔۔۔۔اعداد(۷۳۹)

4۔کسی کے ساتھ محبت کا قصہ ہو

اَلرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ الۡوَدُوۡدُ الرَّؤُفُ۔۔۔۔اعداد(۹۸۶)

5۔اگر بری سفر کا قصہ ہو

بِسۡمِ اللّٰہِ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ۔۔۔۔اعداد(۲۳۱۸)

6۔اگر ظالم سے انتقام لینا ہو تو

اَلۡمُنۡتَقِمُ الۡجَبَّارُ۔۔۔۔اعداد(۸۹۸)

7۔اگر ظالم کا خانہ خراب کرنا ہو تو

فَاَصَابَھَآ اَعۡصَارٌ فِیۡہِ نَارٌ فَاحۡتَرَقَتۡ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الۡاٰیَاتِ

CS CamScanner

لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَ ۔۔۔۔۔ اعداد (۴۸٦۵)

8۔ اگر مریض کی شفا چاہتے ہوں تو

بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیُ الرَّحْمٰنِ الْکَافِیُ الرَّحِیْمِ الْمُعَافِیُ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْءٰ

اِنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۔۔۔۔۔ اعداد (۳۵۲۲)

وقول کہ اس کی مثل یا جو اپنی حاجت کے لیے مناسب ہو۔تو اس کے عدد لیں اور وفق ترکیب دیں اور ورد و اسم شریف پڑھیں۔اپنی حاجت کے لیے مناسب اسم کا عدد اپنے نام کے عدد اور اپنی امی کے نام کے عدد ان کو خالی خانہ میں لکھیں۔

وفق ملک القدوس یہ ہے

١٠۴	۴٨	۴	۴٠	٦۴
١٢	۵٢	٧٦	٨۴	٣٦
١٠٠	۵٦		۴۴	٦٠
٢٨	٩٦	٩٢	٢۴	٢٠
١٦	٨	٨٨	٦٨	٨٠

طَیْلَطُوْشِ عَجْلُوْشِ شَھْرَاقُوْشِ ھَایِمِ ھَیِمِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَا ذُاالْجَلَالِ وَالْاَ
کْرَامِ فَیَا اَیُّھَا الْوَاصِلُ اِلٰی ھٰذِہِ الْوَفْقِ الْمُبَارِکَ اِحْتَفِظْ بِہٖ فَاِنَّہٗ مُخْتَصٌّ بِا

اور رفتار مخمس خالی البطن یہ ہے۔

۲۶	۱۲	۱	۱۰	۱۶
۳	۱۳	۱۹کسر	۲۱	۹کسر
۲۵	۱۴		۱۱	۱۵
۷	۲۴	۲۳	۶	۵
۴	۲	۲۲	۱۷	۲۰

سورہ اخلاص کی ریاضت

جب ریاضت کا ارادہ کریں تو سورۃ اخلاص کے عدد لیں سات مرتبہ عدد کو خالی خانہ میں لکھیں۔اور سورۃ اخلاص سے قسم کھائیں۔اور وہ یہ ہے۔

اهلـنا بهثـاادلتا ثلتا ثلتا محجثا اياب همجثا وثا وخسد لثنش ابو بهلا هثا برتغ شهتت وعزٍ وعزٍ تيموتٍ عرتم ثنا داحثا يابه موتع حجم دسخ دلنسخ او ثو تجا شيح يثم۔

پھر سورۃ اخلاص 66 مرتبہ پڑھیں۔پھر پڑھیں ماشائاللّٰه كان 100 مرتبہ پڑھیں۔پھر اللہ کا نام 66 مرتبہ پڑھیں۔پھر حی یا قیوم 174 مرتبہ۔تو آپ مطلوب حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ جمعرات کو اس امل کی ابتداء کریں۔

اس سورۃ کے کسی قسم کے فضائل ہیں جو کہ اسی کتاب کے علاوہ بھی ذکر کیے گئے ہیں۔

1.جب دشمن کے رجم کا ارادہ ہوتو

جب دشمن کے رجم کا ارادہ ہوتو سورۃ فیل کے عدد الجمل الکبیر کے ساتھ۔

CamScanner

بِخٍ بَخٍ بِسَلامٍ و آمِنِیْنَ بِحَقِّ أِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضِ زِلْزَ الَهَا وَ الْأَرْضِ أَثْقَالَهَا وَقَالَ الْأِ نْسَانُ مَا لَهَا یَوْ مَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَ هَا بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَیٰ لَهَا یَوْمَئِذٍ یَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَا تًا۔ (تین مرتبہ)

سورۃ فاتحہ کے ذریعے اپنے وجود پر حاضرات لانا

درج ذیل خاتم سفید پیالہ پر لکھیں اور اس میں تیل لگائیں اور سورۃ فاتحہ کو 75 مرتبہ پڑھیں۔ بخور عمال مسطگی، جاوی، لبان ذکر۔ آپ کو خادم نظر آئے گا تو اس سے جو چاہیں مانگ لیں۔ آیات کشف یہ ہیں۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمِ حَدِیْدٌ ؛ وَ كَذَالِكَ نُرِیَ أَبْرَاهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ لِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ۔

غلط کام سے بچیں۔ خاتم مندرجہ ذیل ہے۔

بسم　　　　　　　　　　اللہ

السید　　　　　۷۸۶　　　　　ابوالقاسم

ابوبکر　　　　　　　　　　　عمر

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

عثمان　　　　　　　　　　　علی

احمد　　　　　　　　　　　محمد

الرحمٰن　　　　　　　　　　الرحیم

حاضرات شخصی کا نایاب عمل

شیشے کا گلاس لے کر اس میں تیسرا حصہ پانی بھر لیں۔ اس کے نیچے نمک ڈال کر کسی چیز پر بلند جگہ پر رکھ دیں۔ بخور جلائیں لبان ذکر، مقل ازراق، لادن 21 مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر دم کریں۔ تو آپ پر وہ منکشف ہو جائے گا۔ اس کے جو چاہیں سوال کریں۔ عزیمت یہ ہے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ أَوَّلُ کُلِّ شَیْیءٍ کَانَ وَ آخِرٌ کُلُّ شَیْءٍ یَبْقَیٰ یَا قَوْمَنَآ أَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰہِ وَءَ امِنُوْا۔ بِہٖ یَغْفِرُ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَیُوْجِرُ کُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِیْمٍ؛ وَمَنْ لَّا یَجِبُ دَاعِیَ اللّٰہُ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِیْ الْأَرْضِ وَ لَیْسَ لَہٗ مِنْ دُوْنِہٖ أَوْ لِیَاءُ أَوْ لَآ ئِکَ فِیْ ضَلَالٍ مُّبِیْنٍ؛ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عُمَّارَ ھٰذَا الْمَکَانِ وَھٰذِہِ الدَّارِ أَلَّا مَا جِیئْتُمْ وَ نَطَقْتُمْ بِرَبِّ جِبْرَائِیْلُ وَ مِکَائِیْلُ وَ أَسْرَافِیْلُ وَعِزْرَائِیْلُ وَ دَرْدَیَا ئِیْلُ وَنُوْرِ یَا ئِیْلُ وَقَدْرِ یَائِیْلُ أَلْوَ حَا أَلْوَحَا أَلْعَجَلُ أَلْعَجَلُ أَلسَّاعَۃُ أَلسَّاعَۃُ۔

خواب میں کشف

سَطِیْنٍ سَطِیْنٍ مَبْطَسٍ مَبْطَسٍ قَوَاسٍ قَوَاسٍ

مندرجہ بالا اسماء کو ہاتھ پر لکھ کر عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں۔

اور 1000 مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد 1000 مرتبہ اسماء کو پڑھ کر سو جائیں۔ تو آپ کو آپ کے ضمیر کے مطابق چیزیں نظر آئیں گی۔

کاغذ پر لکھی ہوئی خبر ملنے کے لیے اسراری عمل

شَیرُوُخِ شُرُخِ

ان دونوں اسموں کو کسی کاغذ پر لکھ کر اپنی سامنے رکھیں۔اور بخور صاعد ہوگا۔ اور یہ دونوں اسم 464 مرتبہ پڑھے جائیں۔اور ہر 100 پر اپنے کام کا اظہار کریں۔ عدد کے انتہاء سے پہلے ہی وہ حاضر پائیں گے۔اور اپنی حاجت کا ذکر کریں۔آپ خالی جگہ میں ہوں تو آپ کی چاہت کے مطابق حاضر ہوں گے۔چوری شدہ چیز کو آپ پہچان جائیں گے۔اور وہ ظاہر ہوگی۔اس عمل کے اجابت کی علامت یہ ہے کہ جو کاغذ سامنے ہوگا اس کی جگہ دوسرا کاغذ آجائے گا۔

توکیل کی عظیم عبارات

توکیل کے وضع میں خواہ تلاوت میں ہوں یا کتابات میں فائدہ ہوتا ہے۔ جو آپ کے عمل کے معاملہ میں آپ کو فائدہ دیتا ہے۔عمل کے لیے تمہارے لیے کئی طریقے ہیں۔اور کبھی عمل میں ایسا بھی طریقہ ہوتا ہے۔جو آپ نہیں جانتے کہ کیسے توکیل کی جائے۔درج ذیل توکیلات کی کچھ مثالیں ہیں جو آپ کے عمل میں آسانی پیدا کر دیں گی۔جب آپ کے پاس حاضرات اور اسماء کی چیزیں ہوں۔اور عمل کے طلب کے لیے توکیل کا ارادہ ہو تو اس کی بعض مثالیں درج ذیل ہیں۔

1. أجْلِبْ لِیَ الْأَخْبارِ مِنَ الْأَقْطارِ وَ اکْشِفْ لِیَ الْحُجُبَ وَارْفَعْ لِیَ الْأَسْتَارِ عَنِ الْمَکْنُوْنِ۔

2. عَلِّمْنِیْ أَیُّهَا الرُّوْحَانِیْ صَنْعَةَ الْحِکْمَةَ وَ کُنْ لِیْ مُعِیْنًا عَلٰی أثْبا تِهَا۔

3. أَيُّهَا الرُّوحَانِيُّ أَجِبْ مَنْ دَعَاكَ وَأَمْدِدْنِي بِالْعِفَارِيتِ خُدَّامِ بَسَاطِكَ الْحَائِلِينَ فِي أَقْطَارِ الْأَرْضِ لِيُهْزِمُوا عَسْكَرَ فلان أو جماعة فلان۔

4. أَيُّهَا الْمَلَكُ الرُّوحَانِيُّ الْقَائِمُ بِبَابِ الصَّمَدَانِيَّةِ أَسْأَلُكَ بِسِرِّ هَذَا الْحَرْفِ وَ بِالْاسْمِ الْمُخْتَصِّ بِهِ أَلَّا مَا أَطْلَعْتَنِيعَ عَلَى الرِّجَالِ أَرْبَابِ الدَّائِرَةِ الرَّبَّانِيَّةِ۔

5. أَيُّهَا الْمَلَكُ الرُّوحَانِيُّ أَجِبْ مَنْ دَعَاكَ وَ سَخِّرْ لِيْ عَالَمَ الْمَخْلُوقَاتِ وَرُوحَانِيَةِ عُقُولِهَا۔

6. أَيُّهَا الْمَلَكُ الرُّوحَانِيُّ أَمِدَّنِي بِرَقَائِقِ الْأَسْرَارِ وَيَنَابِيعِ عُلُومِ الْأَنْوَارِ أَفْعَلَ بِهَا الْكَرَامَاتِ۔

7. أَجِبْ أَيُّهَا الرُّوحَانِيُّ وَاجْعَلْ لِيَ الْمَحَبَّةَ وَالْقَبُولَ عِنْدَ الْمُلُوكِ وَالْأَشْرَافِ وَالْأَكَابِرِ مِنَ النَّاسِ۔

8. أَيُّهَا الْمَلَكُ الرُّوحَانِيُّ أَجِبْ مَنْ دَعَاكَ وَأَهْلِكْ فلان بن فلانة وَأَخْرِبْ دِيَارَهُ وَشَتِّتْ شَمْلَهُ وَخُذْهُ أَخْذاً وَبِيلًا۔

9. أَيُّهَا الْمَلَكُ الرُّوحَانِيُّ أَجِبْ مَنْ دَعَاكَ وَ سَخِّرْ لِيْ مُلُوكَ الْأَرْضِ السَّبْعَةِ يَخْدِمُونِي فِي كُلِّ مَا أُرِيدُهُ۔

10. أَيُّهَا الْمَلَكُ الرُّوحَانِيُّ أَجِبْ مَنْ طَلَبَكَ فِي رَفْعِ الْغِطَاءِ عَنْ مِيَاهِ الْعُيُونِ وَالْأَنْهَارِ الْكَائِنَةِ تَحْتَ الْأَرْضِ وَالصُّخُورِ الْغَائِبَةِ تَحْتَ الثَّرَىٰ۔

11. أَيُّهَا الْمَلَكُ الرُّوحَانِيُّ أَجِبْ مَنْ دَعَاكَ وَاجْلِبْ مَنْ أَضْمَرْتُ بِهِ أَلَيْكَ مِنْ أَنْوَاعِ الْأَطْعِمَةِ وَالْأَشْرِبَةِ۔

12. أَيُّهَا الْمَلَكُ الرُّوحَانِيُّ أَجِبْ مَنْ دَعَاكَ وَاجْلِبْ لِي كُلَّ مَا أُرِيدُهُ مِنْكَ

وَاخْدِمْنِیْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ۔

13. اَیُّهَا الْمَلَكَ الرُّوْحَانِیُّ أَجِبْ مَنْ دَعَاكَ وَاخْدِمْنِیْ لِأَنْتَ وَأَعْوَانُكَ فِیْ انْقِلَابِ الْأَشْیَاءِ ذَوَاتِ الْأَحْجَارِ مَعَادِنَ الدُّرِ وَالْیَاقُوْتِ وَشَخُوْصَ الْکَاغَذِ ذَهْبًا وَفِضَّةٍ وَالْمَاءِ سَمْنًا وَ عُسْلًا وَالنَّبَاتِ زَعْفِرَانًا وَ کُلُّ مَا لَهٗ رَائِحَةٍ طَیِّبَةٍ أَفْعَلُوْا مَاتُؤْمَرُوْنَ۔

14. أَیُّهَا الْمَلَكَ الرُّوْحَانِیُّ أَمِدُّنِیْ بِسِرِّ النُّقَبَاءِ مِنْ أَهْلَ الدَّائِرَةِ الرَّبَّانِیَّةِ حَتّٰی لَا یَغْلَقُ عَنِّیْ کُلَّ بَابٍ وَیَنْفَتِحُ لِیْ کُلَّ حَائِطٍ۔

15. أَیُّهَا الْمَلَكَ الرُّوْحَانِیُّ طَلَبْتُ مِنْكَ مَاأَمْدَدْتُ بِهٖ مِنْ مَرَاهِمِ عِلَاجَاتِ الْأَسْقَامِ وَدَوَاءِ فلان وَشِفَاءِ فلان مِمَّاأَصَابَهٗ۔

16. أَیُّهَا الْمَلَكَ الرُّوْحَانِیُّ أَجِبْنِیْ أَنْتَ وَ أَعْوَانُكَ فِیْ طَیِّ الْأَرْضِ أَبْلَغَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَسِیْرَةُ سِنَةٍ فِیْ یَوْمٍ وَاحِدٍ۔

17. أَیُّهَا الْمَلَكَ الرُّوْحَانِیُّ سَأَلْتُكَ اَلَّا مَاأَجِبْتَنِیْ وَأَخْفَیْتَنِیْ عَنِ الْأَعْیُنِ حَتّٰی لَا یَسْمَعُ لِیْ مِشْیٌ وَلَا یُرٰی لِیْ ظِلٌّ۔

18. أَیُّهَا الْمَلَكَ الرُّوْحَانِیُّ الْمُطَّلِعُ عَلٰی أَسْرَارِ الْأُلُوْهِیَّةِ أَسْأَلُكَ بِهَا أَنْ تَمِدُّنِیْ بِسِرِّ الْأَجَابَةِ فِیْ کُلِّ مَا طَلَبْتَ مِنَ اللّٰهِ الْفَاعِلِ۔

19. أَیُّهَا الْمَلَكَ الرُّوْحَانِیُّ أَمِدُّنِیْ بِسِرِّ غَوْرَانِ الْمِیَاهِ الْمُطَلْسَمَةِ الْجِنِیَّةِ وَالْمِیَاةِ الْمَخْلُوْقَةِ الْحِلْیَةِ کَمَاءِ الْعُیُوْنِ وَالْأَنْهَارِ۔

20. أَیُّهَا الْمَلَكَ الرُّوْحَانِیُّ سألتك[بهذا الحرف أو الآیة أو الاسم]اَلَّا مَا أَعْطَیْتَنِیْ أَخْوَانُكَ مِنَ الْجِنِّ یَخْدِمُوْنِیْ فِیْ کُلِّ أَمْرٍ أُرِیْدَهٗ مِنْ دَفْعِ الْأَمْرَاضِ

وَالتَّسْلِيْطِ وَالْأَسْقَامِ وَأَرْهَاطِ الْحُمىٰ الْجِنِيةِ وَالْأَرْوَاحِ الطَّارِقَةِ۔

21. أَيُّهَا الرُّوحَانِىُ أَجِبْنِىُ أَنْتَ وَأَعْوَانِكَ الْمُتَصَرِّفُوْنَ فِىُ خَوَاطِرِ بَنِىُ وآدَمَ يَنْزِلُوْنَ الْعَمىٰ فِىُ أَعْيُنِ فلان أَو مَرُضِ حَتَّى لَايَجِدُلَهُ صِحَةً وَلَوْ عَالِجَهُ كُلُّ مَنُ فِىُ الْعَالَمِ الْعُلُوِىُ وَالسِفُلِىُ فَلَايُبرَأُ۔

22. أَيُّهَا الْمَلَكَ الرُّوحَانِىُ أَجِبْ وَأَمِدُّنِى بِالْحِفْظِ وَالْفَهْمِ لِمَسَائِلِ الْعُلُوْمِ الْغَامِضَةِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَاطِنَةِ وَارُفَعُ لِىَ الْحِجَابَ عَنُ عَالِمَ الْحِسِّ وَكُلِّ مَا هُوَ مَحُجُوْبٌ عَنِ الْأنُسِ۔

ظالم دشمن کا خانہ خراب کرنے کا عمل

درج ذیل آیات کو مہینے کے آخری بدھ کے دن لکھ کر اس مکان میں دفن کر دیں۔ جس کو خراب کرنے کا مقصد ہو۔ تو وہ بہت جلد خراب ہو جائے گا۔ (اللہ تعالیٰ سے ڈریں۔)

هُوَ الَّذِىٓ أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِن دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنتُمْ أَن يَخْرُجُواْ وَظَنُّوٓاْ أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ فَأَتَىٰهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُواْ؛ وَقَذَفَ فِى قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِى الْمُؤْمِنِينَ؛ فَلَمَّا نَسُواْ مَا ذُكِّرُواْ بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَىْءٍ حَتَّىٰٓ إِذَا فَرِحُواْ بِمَآ أُوتُوٓاْ أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ؛ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُواْ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

ظالم دشمن کے منہ پر طمانچہ مارنے کے لیے عمل

اپنی پانچوں انگلیوں پر درج ذیل لکھیں۔ اور انہیں ضرب لگائیں جتنا چاہیں۔ جب ان کو معاف کرنا چاہیں تو اسماء کو مٹا دیں اور انہیں پلا دیں۔ لکھنے کے لیے۔

طَرْبُوْشٍ۔ مَقْشٍ۔ طَهُوْشٍ۔ قَطُوْشٍ۔ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ دَبُوْر

کذا بن کذا۔

شفایابی کے لیے جلیل القدر عمل

یہ عمل کبھی خطا نہیں گیا۔ صحت و تجربہ میں کئی مرتبہ عمل کیا گیا اور ہر دفعہ کامل پایا گیا۔ اس کا عمل ہزار مرتبہ ہوا تمام امراض اور اس کے علل کے لیے مجرب ہے۔ لکھ کر ہر مرض اور سحر کے لیے پلایا جائے اگر چہ اطباء اس سے عاجز آ گئے ہوں۔ اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔ وفق کو لکھ کر اس کے گرد 111 الف 142 لام، 10 طاء، 11 یاء، 81 فاء لکھیں۔ پھر فاتحہ شریف مفرقۃ الحروف اور بسم اللہ شریف اور حروف نورانیہ لکھیں۔

الٓمٓ۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ؛ الٓمٓ؛ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔ المص الر الر الر الر کھیعص طٰه؛ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۔ یٰسٓ ۔ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ۔ صٓ وَ الْقُرْاٰنِ۔ قٓ وَالْقُرْاٰنِ؛ اَلرَّحْمٰنُ؛ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ، وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ۔ اِنَّهٗ، لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ، خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهٰدَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ؛ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ۔ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ؕ یَّهْدِیْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا۔ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ۔ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ۔ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ؛ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ۔

خاتم یہ ہے۔

اللہ	لطیف	بعبادہ
۱۱۱	۹۳	۷۵
۱۰۲	۵۷	۱۲۰

وفق: ۲۷۹

پھر اس پر اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک اللطیف 160 مرتبہ پڑھیں۔

رفتار مثلث

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

پہلے خانہ میں عدد 66 سے 9 نفی کر کے 57 تحریر کریں دوسرے خانہ میں 66 تحریر کریں تیسرے خانہ میں 75=66+9 عدد تحریر کریں۔ چوتھے خانہ میں ۴۸ تحریر کریں اور پھر ۹+۴۸=۹۳ کو پانچویں خانہ میں تحریر کیا پھر ۹+ ۹۳= ۱۰۲ کو چھٹے خانہ میں پر کیا۔ پھر لطیف کے اعداد 129 سے 18 عدد تفریق کر کے باقی 111 کو ساتویں خانہ میں پر کیا۔ پھر ۹+۱۱۱=۱۲۰ کو آٹھویں خانہ میں پر کیا۔ اور پھر لطیف کو نویں خانہ میں پر کیا۔

موذی امراض سے نجات

اس کے ذریعے بیماریوں اور تکلیفوں سے نجات اور شفایابی حاصل کی جاتی ہے۔ اطباء نے اس کے علاج میں بڑی تحقیق کی ہے۔ یہ شیخ سوڈانی الحاج بن ابراہیم الحنفی سے ہے۔ اس کے عمل کی کیفیت یہ ہے کہ یہ عجیب راز ہے۔ اس کا علاج کتب سے تخریج کیا گیا ہے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ عمل سورۃ یٰسین، سورۃ دخان، سورۃ واقعہ، سورۃ حشر اور ام الکتاب وسورۃ اخلاص کے اعداد کو شامل ہے۔ پھر موذ تین اور سورۃ حدید کا اوائل اور آیت شفاء، عدد آیت سکینہ اور سورۃ جن کا اعداد شامل ہیں۔ اس لیے خاتم مخمس خالی عوارض کے دفع کرنے اور جن کے دفع کرنے کے لیے عظیم راز وحکمت

رفتار مثلث

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

پہلے خانہ میں عدد 66 سے 9 نفی کر کے 57 تحریر کریں دوسرے خانہ میں 66 تحریر کریں تیسرے خانہ میں 75=66+9 عدد تحریر کریں۔ چوتھے خانہ میں ۴۸ تحریر کریں اور پھر ۹+۴۸=۹۳ کو پانچویں خانہ میں تحریر کیا پھر ۹+۹۳=۱۰۲ کو چھٹے خانہ میں پر کیا۔ پھر لطیف کے اعداد 129 سے 18 عدد تفریق کر کے باقی 111 کو ساتویں خانہ میں پر کیا۔ پھر ۹+۱۱۱=۱۲۰ کو آٹھویں خانہ میں پر کیا۔ اور پھر لطیف کو نویں خانہ میں پر کیا۔

موذی امراض سے نجات

اس کے ذریعے بیماریوں اور تکلیفوں سے نجات اور شفایابی حاصل کی جاتی ہے۔ اطباء نے اس کے علاج میں بڑی تحقیق کی ہے۔ یہ شیخ سوڈانی الحاج بن ابراہیم الحنفی سے ہے۔ اس کے عمل کی کیفیت یہ ہے کہ یہ عجیب راز ہے۔ اس کا علاج کتب سے تخریج کیا گیا ہے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ عمل سورۃ یٰسین، سورۃ دخان، سورۃ واقعہ، سورۃ حشر اور ام الکتاب وسورۃ اخلاص کے اعداد کو شامل ہے۔ پھر موذ تین اور سورۃ حدید کا اوائل اور آیت شفاء، عدد آیت سکینہ اور سورۃ جن کا اعداد شامل ہیں۔ اس لیے خاتم مخمس خالی عوارض کے دفع کرنے اور جن کے دفع کرنے کے لیے عظیم راز وحکمت

ہے۔اور جو بھی جسم میں علتیں ہیں۔عرقِ گلاب اور زعفران سے لکھ کر مریض کو کچھ دن پلائیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شفا پائے گا۔مخمس یہ ہے۔

۷۸۶

۸۳۴۶۷۸	۳۸۵۲۳۶	۳۲۱۴۶	۳۲۱۰۳۰	۵۱۳۶۴۸
۹۶۳۵۲	۴۱۷۳۳۹	۶۰۹۹۵۷	۶۷۴۱۶۳	۲۸۸۹۲۷
۸۰۲۵۷۵	۴۴۹۴۴۲	اَللّٰھُمَّ اَشْفِ فلاں بن فلاں	۳۵۳۱۷۶	۴۸۱۵۴۵
۲۲۴۷۲۱	۷۷۰۵۱۵	۷۳۸۳۶۹	۱۹۲۶۱۸	۱۶۰۵۱۵
۱۲۸۴۱۲	۶۴۲۰۶	۷۰۶۲۶۶	۵۴۵۷۵۱	۶۴۲۱۰۳

رفتار مخمس خالی البطن یہ ہے

۲۶	۱۲	۱	۱۰	۱۶
۳	۱۳	۱۹اکسر	۲۱	۹کسر
۲۵	۱۴		۱۱	۱۵
۷	۲۴	۲۳	۶	۵
۴	۲	۲۲	۱۷	۲۰

میزان:۶۵

اسمائے قمریہ

لَیا خِیمٍ ۔ لَیَالَغوٍ ۔ لَیَافُورٍ ۔ لَیَارُوثٍ۔ لَیَارُوغٍ ۔ لَیَارُوش۔لَیَاشَلَشٍ ۔

دعاء حرز یمانی (سریع الاجابہ دعا)

جو کہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے مروی ہے، اور سریع التاثیری کی بناء پر بزرگان دین واولیاء اللہ کے معمولات اور خصوصی اوراد میں شامل رہی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ اعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ يَا غَفُورُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَحْمَدُكَ وَأَنْتَ لِلْحَمْدِ أَهْلٌ عَلَى مَا خَصَّصْتَنِي بِهِ مِنْ مَوَاهِبِ الرَّغَائِبِ، وَوَصَلَ اِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ، وَعَلَى مَا أَوْلَيْتَنِي بِهِ مِنْ رِضْوَانِكَ، أَنَلْتَنِي مِنْ مَنِّكَ الْوَاصِلِ اِلَيَّ، وَمِنَ الدِّفَاعِ عَنِّي وَالتَّوْفِيقِ لِي وَالْاِجَابَةِ لِدُعَائِي، حَتّٰى أُنَاجِيكَ رَاغِباً، وَأَدْعُوكَ مُصَافِياً، وَحَتّٰى أَرْجُوكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا لِي جَابِراً، وَ فِي أُمُورِي نَاظِراً، وَ لِذُنُوبِي غَافِراً، وَلِعَوْرَاتِي سَاتِراً، لَمْ أَعْدَمْ خَيْرَكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ مُنْذُ أَنْزَلْتَنِي دَارَ الْاِخْتِبَارِ لِتَنْظُرَ مَاذَا أُقَدِّمُ لِدَارِ الْقَرَارِ، فَأَنَا عَتِيقُكَ۔ اَللّٰهُمَّ مِنْ جَمِيعِ الْمَصَائِبِ وَاللَّوَازِبِ، وَالْغُمُومِ الَّتِي سَاوَرَتْنِي فِيهَا الْهُمُومُ بِمَعَارِيضِ الْقَضَاءِ، وَمَصْرُوفِ جُهْدِ الْبَلَاءِ، لَا أَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَمِيلَ، وَلَا أَرَى مِنْكَ غَيْرَ التَّفْضِيلِ، خَيْرُكَ لِي شَامِلٌ، وَفَضْلُكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ، وَنِعَمُكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ، سَوَابِغُ لَمْ تُحَقِّقْ حِذَارِي، بَلْ صَدَّقْتَ رَجَائِي، وَ صَاحَبْتَ أَسْفَارِي، وَأَكْرَمْتَ أَحْضَارِي، وَشَفَيْتَ أَمْرَاضِي، وَعَافَيْتَ أَوْصَابِي، وَ أَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ، وَلَمْ تُشْمِتْ بِي أَعْدَائِي، وَرَمَيْتَ مَنْ رَمَانِي، وَ كَفَيْتَنِي، مَنْ عَادَانِي۔ اَللّٰهُمَّ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضَى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهِ، وَشَحَذَ لِقَتْلِي ظُبَةَ مُدْيَتِهِ، وَ أَرْهَفَ

لِي شَبَاحَدِّهِ، وَدَافَ لِي قَوَاتِلَ سُمُومِهِ، وَسَدَّدَلِي صَوَائِبَ سِهَامِهِ،
وَأَضْمَرَأَنْ يَسُومَنِيَ الْمَكْرُوهِ، وَيَجرّ عَنِّي ذُعَافَ مَرَاتِهِ، فَنَظَرْتَ يَا أَلٰهِي
أَلَى ضَعْفِي عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ، وَعَجْزِي عَنِ الْأَنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِي
بِمُحَارَبَتِهِ، وَوَحْدَتِي فِي كَثِيرِ مَنْ نَاوَانِي، وَأَرْصَدَ لِي فِيمَا لَمْ أُعْمِلُ
فِكْرِي فِي الْأَنْتِصَارِ مِنْ مِثْلِهِ، فَأَيَّدْتَنِي يَارَبِّ بِعَوْنِكَ، وَشَدَدْتَ أَيْدِي
بِنَصْرِكَ ثُمَّ فَلَلْتَ لِي حَدَّهُ، وَصَيرتَهُ بَعْدَ جَمْعٍ عَدِيدٍ وَحْدَهُ، وَ أَعْلَيْتَ
كَعْبِي عَلَيْهِ، وَرَدَدْتَهُ حَسِيراً، لَمْ يَشْفِ غَلِيلَهُ، وَلَمْ تُبَرِّدُ حَرَارَاتِ غَيْظِهِ،
قَدْعَضَّ عَلَى شَوَاهُ، وَآبَ مُوَلِّياً قَدْأَخْلَفَتْ سَرَايَاهُ، وَأَخْلَفَتْ آمَالُهُ اللَّهُمَّ
وَكَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَى عَلَىَ بَكَمَائِدِهِ، وَنَصبَ لِي شَرَكَ مَصَائِدِهِ، وَضَبَأَأَلَىَّ
ضُبوءَ السَّعُ لِطَرِيدَتِهِ، وَ انْتَهَزَ فُرْصَتَهُ وَاللِّحَاقَ بِفَرِيسَتِهِ، وَهُوَ مَظْهِرٌ بِشَاشَةُ
الْمَلَقِ، وَيَبْسُطُ لِي وَجُهاً طَلْقاً، فَلَمَّا رَأَيتَ يَا أَلٰهِي دَغَلَ سَرِيرَتِهِ، وَقُبْحَ
طَوِيَتِهِ، أَنْكَسْتَهُ فِي مَهْوِى حُفْرَتِهِ، وَأَنقَكَصْتَهُ عَلَى عَقِبِهِ وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ،
وَنَكَأَتَهُ بِمِشْقَصِهِ، وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرِهِ، وَرَدَدْتَ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ، وَرَبَقْتَهُ بِنَدامَتِهِ،
فَاسْتَخْذَلَ وَ تَضَاءَ لَ بَعْدَ نِخْوَتِهِ، وَبَخعَ وَانْقَنَعَ بَعْدَ اسْطِالَتِهِ، ذَلِيلاً مَأْسُوراً
فِي حَبَائِلِهِ الَّذِي كَانَ يحِبُّ أَنْ يَرَانِي فِيهَا، وَقَدْ كِدْتُ لَوْلَا رَحْمَتُكَ أَنْ
يَحُلَّبِي مَاحَلَّ بِسَاحَتِهِ، فَالْحَمْدُ لِرَبِّ مُقْتَدِرٍ لَا يُنَازَعُ، وَلِوَلِيي ذِي أَنَاةٍ
لَايَعْجَلُ، وَقَيُّومٍ لَايَغْفُلُ، وَحَلِيمٍ لَايَجْهَلُ۔ نَادَيْتُكَ يَا أَلٰهِي مُسْتَجِيراً بِكَ،
وَاثِقاً بِسُرعَةِ أَجَابَتِكَ، مُتَوَكِّلاً عَلَى مَالَمْ أَزَلْ أَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَنِّي
، عَالِماً أَنَّهُ لَنْ يُضْطَهَدُ مَنْ آوَى أَلَى ظِلِّ كَنَفِكَ، وَلَا تَقْرَعُ الْقَوَارِعُ مَنْ لَجَأ

الْحَمْدُ مُتَوَاتِراً مُتَوَالِياً، مُتَّسِقاً مُسْتَوْثِقاً،يَدُومُ وَلَا يَبِيدُ، غَيْرَ مَفْقُودٍ فِي الْمَلَكُوتِ، وَلَا مَطْمُسٌ فِي الْعَالَمِ، وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ، فَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً لَا تُحْصَى مَكَارِمُهُ فِي اللَّيْلِ أَذَا أَدْبَرَ ، وَفِي الصُّبْحِ أَذَا أَسْفَرَ، وَفِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِالْغُدُوِّ وَ الْآصَالِ، وَالْعَشِيِّ وَالْأَبْكَارِ، وَ الظَّهِيرَةِ وَالْأَسْحَارِ۔ اللَّهُمَّ بِتَوْفِيقِكَ أَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ، وَجَعَلْتَنِي مِنْكَ فِي وَلَايَةِ الْعِصْمَةِ، لَمْ تُكَلِّفْنِي فَوْقَ طَاقَتِي، أَذَالَمْ تَرْضَ عَنِّي أَلَّا بِطَاعَتِي ، فَلَيْسَ شُكْرِي وَأَنْ دَأَبْتُ مِنْهُ فِي الْمَقَالِ، وَبَالَغْتُ مِنْهُ فِي الْفِعَالِ بِبَالِغِ أَدَاءِ حَقِّكَ، وَلَا مُكَافٍ فَضْلَكَ، لِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا أَلَهَ أَلَّا أَنْتَ، لَمْ تَغِبْعَنْكَ غَائِبَةٌ، وَلَاتَخْفَى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ، وَلَا تَضِلُّلَكَ فِي ظُلَمِ الْخَفِيَاتِ ضَالَّةٌ، أَنَّمَاأَمْرُكَ أَذَاأَرَدْتَ شَيْئاً أَنْتَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ۔ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَ حَمِدَكَ بِهِ الْحَامِدُونَ، وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُونَ، وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُونَ، وَعَظَّمَكَ بِهِ الْمُعَظِّمُونَ، حَتَّى يَكُونَ لَكَ مِنِّي وَحْدِي فِي كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ، وَ أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ مِثْلَ حَمْدِ الْحَامِدِينَ، وَتَوْحِيدِ أَصْنَافِ الْمُخْلِصِينَ، وَتَقْدِيسِ أَحِبَّائِكَ الْعَارِفِينَ، وَثَنَاءِ جَمِيعِ الْمُهَلِّلِينَ، وَمِثْلَ مَاأَنْتَ عَارِفٌ بِهِ وَمَحْمُودٌ بِهِ، مِنْجَمِيعِ خَلْقِكَ مِنَ الْحَيْوَانِ وَالْجَمَادِ، وَأَرْغَبُ أَلَيْكَ اللَّهُمَّ فِي شُكْرِ مَا أَنْطَقْتَنِي بِهِ مِنْ حَمْدِكَ، فَمَا أَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِي مِنْ ذَلِكَ وَأَعْظَمَ مَاوَعَدْتَنِي عَلَى شُكْرِكَ ، ابْتَدَأْتَنِي بِالنِّعَمِ فَضْلاً وَطَوْلاً، وَأَمَرْتَنِي بِالشُّكْرِ حَقّاً وَوَعَدْتَنِي عَلَيْهِ أَضْعَافاً وَمَزِيداً ،وَأَعْطَيْتَنِي مِنْ رِزْقِكَ أَعْتِبَار أوأَمْتِحَاناً، وَسَأَلْتَنِي مِنْهُ قَرْضاً يَسِيراً صَغِيراً،وَوَعَدْتَنِي أَضْعَافاً وَ مَزِيداً وَعَطَاءً

كَثِيراً، وَعَافَيْتَنِي مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ، وَلَمْ تُسَلِّمْنِي لِلسُّوءِ مِنْ بَلَائِكَ، وَ مَنَحْتَنِي الْعَافِيَةَ، وَ وَالَيْتَنِي بِالْبَسْطَةِ وَالرَّخَاءِ، وَضَاعَفْتَ لِيَ الْفَضْلَ، مَعَ مَاوَ عَدْتَنِي بِهِ مِنَ الْمَحَلَّةِ الشَّرِيفَةِ، وَبَشَّرْتَنِي بِهِ مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ الْمَنِيعَةِ، وَاصْطَفَيْتَنِي بِأَعْظَمِ النَّبِيِّينَ دَعْوَةً، وَأَفْضَلِهِمْ شَفَاعَةً مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي مَا لَايَسَعُهُ أَلَّا مَغْفِرَتُكَ، وَلَايَمْحَصُهُ أَلَّا عَفْوُكَ، وَهَبْ لِي فِي يَوْمِي هَذَا وَسَاعَتِي هَذِهِ يَقِيناً يُهَوِّنُ عَلَى مُصِيبَاتِ الدُّنيَاوَأَحْزَانَهَا، وَيُشَوِّقُ أَلَيْكَ، وَيُرَغِّبُ فِيمَا عِنْدِكَ، وَ اكْتُبْ لِيَ الْمَغْفِرَةَ، وَ بَلِّغْنِي الْكَرَامَةَ، وَارْزُقْنِي مَاأَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ، فَأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الرَّفِيعُ، الْبَدِيءُ الْبَدِيعُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، الَّذِي لَيْسَ لِأَمْرِكَ مَدْفَعٌ، وَلَا عَنْ قَضَائِكَ مُمْتَنَعٌ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ، فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، الْعَلِي الْكَبِيرُ اللَّهُمَّ أَنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَالْعَزِيمَةَ فِي الرُّشْدِ، وَأَلْهَامَ الشُّكْرِ عَلَى نِعْمَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَائِرٍ، وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ، وَحَسَدَ كُلِّ حَاسِدٍ۔ اللَّهُمَّ بِكَ أَصُولُ عَلَى الْأَعْدَاءِ، وَأَيَاكَ أَرْجُووَ لَايَةَ الْأَحِبَّاءِ مَعَ مَالَا أَسْتَطِيعُ أُحْصَاءَهُ مِنْ فَوَائِدِ فَضْلِكَ ، وَأَصْنَافِ رِفْدِكَ وَأَنْوَاعِ رِزْقِكَ، فَأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَاأَلَهَ أَلَّا أَنْتَ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ حَمْدُكَ، الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدَكَ وَلَاتُضَادُّ فِي حُكْمِكَ، وَ لَاتُنَازَعُ فِي مُلْكِكَ، وَلَاتُرَاجَعُ فِي أَمْرِكَ، تَمْلِكُ مِنَ الْأَنَامِ مَاشِئْتَ، وَلَايَمْلِكُونَ أَلَّا مَا تُرِيدُ۔ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ، الْقَادِرُ الْقَاهِرُ، الْمُقَدَّسُ فِي نُورِ الْقُدْسِ، تَرَدَّيْتَ بِالْعِزَّةِ وَ الْمَجْدِ، وَتَعَظَّمْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ، وَغَشَّيْتَ النُّورَ بِالْبَهَاءِ، وَجَلَّلْتَ الْبَهَاءَ بِالْمَهَابَةِ، اللَّهُمَّ

لَكَ الْحَمْدُ الْعَظِيمُ، وَالْمَنُّ الْقَدِيمُ، وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ، وَالْحَوْلُ الْوَاسِعُ، وَالْقُدْرَةُ، وَالْحَمْدُ الْمُتَتَابِعُ، الَّذِى لَايَنْفَدُ بِالشُّكْرِ سَرْمَداً، وَلَايَنْقَضِى أَبَداً، أُذْجَعَلْتَنِى مِنْ أَفْضَلِ بَنِى آدَمَ، وَجَعَلْتَنِى سَمِيعاً بَصِيراً صَحِيحاً سَوِياً مُعَافِيى، لَمْ۔ تَشْغَلُنِى بِنُقْصَانٍ فِى بَدَنِى، وَلآ بِآفَةٍ فِى جَوَارِحِى، وَلَا عَاهَةٍ فِى نَفْسِى وَلَا فِى عَقْلِى، وَلَمْ تَمْنَعْكَ كَرَامَاتُكَ أَيَاىَ، وَحُسْنُ صَنِيعِكَ عِنْدِى، وَفَضْلُ نَعْمَائِكَ عَلَىَّ، أُذْوَسَّعْتَ عَلَىَّ فِيالدُّنْيَا، وَفَضَّلْتَنِى عَلَى كَثِيرٍ مِنْ أَهْلِهَا تَفْضِيلاً، وَجَعَلْتَنِى سَمِيعاً، أَعِيى مَاكَلَّفْتَنِى بَصِيراً، أَرَى قُدْرَتَكَ فِيمَا ظَهَرَلِى، وَاسْتَرْعَيْتَنِى وَاسْتَوْدَعْتَنِى قَلْباً يَشْهَدُ لِعَظَمَتِكَ وَ ل، سَاناً نَاطِقاً بِتَوْحِيدِكَ، فَأَنِّى لِفَضْلِكَ عَلَىَّ حَامِدٌ، وَلِتَوْفِيقِكَ أَيَاىَ بِحَمْدِكَ شَاكِرٌ، وَبِحَقِّكَ شَاهِدٌ، وَاأَلَيْكَ فِى مُلِمِّيى وَمُهِمِّى ضَارِعٌ، لِأَنَّكَ حَىٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ۔ وَحَيٍّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ، وَحَىٌّ تَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا، وَأَنْتَ خَيْرُالْوَارِثِينَ۔ اللَّهُمَّ لَمْ تَقْطَعْ عَنِّيى خَيْرَكَ فِى كُلِّ وَقْتٍ، وَلَمْ تُنْزِلْ بِيى عُقُوبَاتِ النِّقَمِ، وَلَمْ تُغَيِّرْ مَابِى مِنَ النِّعَمِ، وَلَاأَخْلَيْتَنِيى مِنْ وَثِيقِ الْعِصَمِ، فَلَوْلَمْ أَذْكُرْ مِنًا أَحْسَانِكَ أَلَىَّ، وَأَنْعَامِكَ عَلَىَّ أَلَّا عَفُوكَ عَنِّيى، وَالْأَجَابَةَلِدُعَائِيى حِينَ رَفَعْتُ رَأْسِى بِتَحْمِيدِكَ، لَافِى تَقْدِيرِ كَ جَزِيلَ حَظِّى حِينَ وَفَّرْتَهُ انْتَقَصَ مُلْكُكَ، وَلَافِى قِسْمَةِ الْأَرْزَاقِ حِينَ قَتَّرْتَ عَلَىَّ تَوَفَّرَ مُلْكُكَ۔ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَاأَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ، وَعَدَدَ مَاأَدْرَكَتْهُ قُدْرَتُكَ، وَعَدَدَ مَاوَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ، وَأَضْعَافَ ذٰلِكَ كُلِّهِ، حَمْداً وَاصِلاً مُتَوَاتِراً مُوَازِياً لِآلَائِكَ وَأَسْمَائِكَ۔ اللَّهُمَّ فَتَمِّمْ أَحْسَانَكَ أَلَىَّ فِيمَا بَقِىَ مِنْ

عُمْرِی، كَمَا أَحْسَنْتَ فِيمَا مِنْهُ مَضَى، فَأَنِّي أَتَوَسَّلُ أَلَيْكَ بَتَوْحِيدِكَ وَ
تَهْلِيلِكَ وَ تَمْجِيدِكَ وَ تَكْبِيرِكَ وَ تَعْظِيمِكَ، وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِى خَلَقْتَهُ
مِنْ ذَلِكَ، فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ أَلَّا أَلَيْكَ ، وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الرُّوحِ الْمَكْنُونِ
الْحَيِى الْحَى الْحَى وَبِهِ وَبِهِ وَبِهِ، وَبِكَ وَبِكَ وَبِكَ أَلَّاتَحْرِمْنِى رِفْدَكَ وَفَوَائِدَ
كَرَامَتِكَ، وَلَاتُوَلِّنِى غَيْرَكَ وَلَا تُسْلِمْنِى أَلَى عَدُوِّى، وَلَا تَكِلْنِى أَلَى نَفْسِى،
وَأَحْسِنُ أَلَى أَتَمَّ الْأَحْسَانِ عَاجِلًا وَآجِلًا، وَحَسِّنْ فِى الْعَاجِلَةِ عَمَلِى
وَبَلِّغْنِى فِيهَا أَمَلِى ،وَفِيى الآجِلَةِ وَالْخَيْرَ فِى مُنْقَلَبِيى، فَأَنَّهُ لَا يَفْقِرُكَ كَثْرَةُ
مَايَتَدَفَّقُ بِهِ فَضْلُكَ وَسَيْبُ الْعَاطَايَا مِنْ مَنِّكَ، وَلَا ينقِضُ جُودَكَ تَقْصِيرِى
فِى شُكْرِ نِعْمَتِكَ، وَلَا تَجُمُّ خَزَائِنَ نِعْمَتِكَ الْمَنْعُ وَلَا ينقِصُ عَظِيمَ مَوَاهِبِكَ
مِنق سَعَتِكَ الْأَعْطَاءُ وَلَا تُؤَثِّرُ فِى جُودِكَ الْعَظِيمِ الْفَاضِلِ الْجَلِيلِ مِنَحُكَ،
وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ أَمْلَاقٍ فَتُكْدِى، وَلَا يَلْحَقُكَ خُوفُ عُدْمٍ فَيَنْقُصَ فَيْضُ
مُلْكِكَ وَفَضْلِكَ۔ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِيى قَلْباً خَاشِعاً، وَيَقِيناً صَادِقاً، بِالْحَقِّ صَادِعاً،
وَلَا تُؤْمِنِّى مَكْرَكَ، وَلَاتُنْسِنِى ذِكْرَكَ، وَلَا تَهْتِكْ عَنِّى سِتْرَكَ، وَ لَاتُوَلِّنِى
غَيْرَكَ، وَلَا تُقَنِّطْنِى مِنْ رَحْمَتِكَ، بَلْ تَغَمَّدْنِى بِفَوائِدِكَ، وَلَاتَمْنَعْنِيى جَمِيلَ
عَوَائِدِكَ، وَكُنْ لِى فِى كُلِّ وَحْشَةٍ أَنِيساً،وَفِى كُلِّ جَزَعٍ حِصْناً، وَمِنْ كُلِّ
هَلَكَةٍ غِيَاثاً، وَنَجِّنِى مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ، وَاعْصِمْنِى مِنْ كُلِّ زَلَلٍ وَخَطَاءٍ، وَتَمِّمْ
لِى فَوَائِدَكَ، وَقِنِيى وَعِيدَكَ، وَاصْرِفْ عَنِّيى أَلِيمَ عَذَابِكَ وَتَدْمِيرَ تَنْكِيلِكَ،
وَشَرِّفْنِى بِحِفْظِ كِتَابِكَ وَ أَصْلِحْ دِينِيى وَدُنْيَاىَ وَآخِرَتِى وَأَهْلِى وَوُلْدِى
وَوَسِّعْ رِزْقِى وَأَدْرِرْهُ عَلَىَّ، وَأَقْبِلْ عَلَىَّ وَ لَاتُعْرِضْ عَنِّى ۔ اللَّهُمَّ ارْفَعْنِيى

وَلَاتَـضَعْنِيى، وَارْحَمْنِيى وَلَاتُعَذِّبْنِى، وَانْصُرْنِى وَلَاتَخْذُلْنِى ، وَآثِرْنِى وَلَا تُؤ
ثِـرْ عَـلَـىَ، وَاجْـعَـلْ لِى مِنْ أَمْرِى يُسْراً وَفَرَجاً وَعَجِّلْ أَجَابَتِيى، وَاسْتَنْقِذْنِى
مِـمَّـاقَـدْنَـزَلَ بِـى، أَنَّكَ عَـلَـى كُـلِّ شَـىْءٍ قَدِيرٌ، وَذَلِكَ عَلَيْكَ يُسِيرٌ، وَ أَنْتَ
الْجَوَادُالْكَرِيمُ۔

دعاء حِرزِ یمانی ایک سریع الأجابۃ دعا

یہ امتداد زمانہ سے جن تحریروں سے گزری ہے، اس کے بارے میں متاخرین اہلِ خرد نے بعض الفاظ پر بریکٹ (قوسین) میں الفاظ دیے ہیں۔ یہ دو طرح پر ہیں۔ اول تو یہ کہ یہ سمجھ کر دیے گئے ہیں کہ اصل دعا میں انہی الفاظ کو موجود ہونا چاہیے تھا۔ دوسرا یہ کہ بعض الفاظ کے اعراب ولفظی تغیر کے مقابلے میں ان کو بہتر لفظ سمجھ میں آیا تو انہوں نے وہ درج کیا ہے۔ درج ذیل میں دونوں اضافوں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اورانہیں جامع طور پر پیش کیا گیا ہے۔ لیکن جہاں تک میرا ذاتی طور پر تعلق ہے، میں اس بات کا قائل ہوں کہ بغیر اضافوں والی دعا ہی جامع ہے، اس میں کسی اضافے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یہ محض سرور بھائی کی علمی پیاس بجھانے کے لیے اور یقین راسخ کرنے کے لیے ایک اضافی معلومات کے طور پر ہے۔ اس کے کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔ جبکہ خالص صورت میں یہ موجود ہے۔ جو کہ سابقہ صفحات میں گزر چکی۔ عائلی نقشبندی

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ(**الْحَقُّ الَّذِى**) لَا أَلٰهَ أَلَّا أَنْتَ، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ
نَـفْسِيى وَاعْتَرَفْتَ بِذَنْبِيى، فَاغْفِرلِىَ الذُّنُوبَ، لَاأَلٰهَ أَلَّا أَنْتَ يَا غَفُورُ۔ اَللّٰهُمَّ
أَنِّى أَحْـمَـدُكَ وَأَنْـتَ لِـلْـحَـمْـدِ أَهْـلٌ عَـلَـى مَا خَصَّصْتَنِيى بِهِ مِنْ مَوَاهِبِ

الرَّغَـائبِ، وَوَصَالَ أَلَیَ مِنْ فَضَائِلِ الصَّنَائعِ، وَعَلَى مَا أُوْلَيْتَنِيى بِهِ وَتَوَلَّيْتَنِيى بِـهِ مِنْ رِضْوَانِكَ ، أَنَلْتَنِيى مِنْ مَنِّكَ الْواصِلِ أَلَیَ، وَمِنَ الدِّفَاعِ عَنِّيى وَالتَّوفِيقِ لِيى وَالأَجَـابَةِ لِـدُعَـائِـى، حَتَّـى أُنـاجيكَ رَاغِبـاً، وَأَدْعُـوكَ مُصَافِياً، وَحَتَّى أَرْجُـوكَ فَأَجِدَكَ فِيى الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا لِى جَابِراً، وَفِى أُمُورِى نَاظِراً، وَلِذُنُوبِى غَافِراً، وَ لِعَوْرَاتِى **(لِعَوْرَتِى)** سَاتِراً، لَمْ أَعْدَمُ [لَمْ أَعْدِمْ] خَيْرَكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ مُنْذُ أَنْـزَلْتَنِى دَارَ الأَخْتبارِ **(الأَخْتِيَارِ)** لِتَـنْـظُـرَ مَاذَاأُقَدِّمُ لِدَارِ الْقَرَارِ، فَانَا عَتِيقُكَ۔ الـلّٰهُـمَّ مِنْ جَمِيعِ الْمَصَائبِ وَاللَّوَازِبِ، وَالْغُمُومِ الَّتِى سَاوَرَتْنِى فِيهَا الْهُمُومُ بِـمَـعَـارِيـضِ الْـقَـضَـاءِ، وَمَصْرُوفِ جُهْدِ الْبَلَاءِ، لَاأَذْكُرُ مِنْكَ أَلَّا الْجَمِيلَ، وَلَاأَرَى مِنْكَ غَيْرَ التَّفْضِيلِ، خَيْرُكَ لِى شَامِلٌ، وَفَضْلُكَ عَلَىَ مُتَوَاتِرٌ، وَنِعَمُكَ عِنْدِى مُتَّـصِـلَةٌ، سَوَابِغُ لَمْ تُحَقِّقْ حِذَارِى، بَلْ صَدَّقْتَ رَجَائِى، وَصَاحَبْتَ أَسْفَـارِى، وَأَكْـرَمْـتَ أَحْـضَـارِى، وَشَفَيْتَ أَمْرَاضِيى، وَعَافَيْتَ أَوْصَابِيى، وَأَحْسَـنْـتَ مُنْقَلَبِيى وَمَثْوَاىَ، وَلَمْ تُشْمِتْ بِى أَعْدَائى، وَرَمَيْتَ مَنْ رَمَانِيى، وَكَفَيْتَنِيى **(شَرَّ)** مَنْ عَادَانِى۔ اللّٰهُـمَّ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ أَنْتَضَى عَلَىَ سَيْفَ عَدَاوَتِهِ، وَشَـحَـذَ لِقَتْلِى ظُبَةَ مُدْيَتِهِ، وَأَرْهَفَ لى شَبَاحَدِّهِ، وَدَافَ لِيى قَوَاتِلَ سُمُومِهِ، وَسَدَّدَلِى صَوَائبَ سِهَامِهِ، وَ أَضْمَرَأَنْ يَسُومَنِيىَ الْمَكْرُوهِ،وَيجَرِّعَنى ذُعَافَ مَـرَارَتِـهِ، فَـنَـظَـرْتَ يَا أَلٰهِى أَلَى ضَعْفِيى عَنْ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ، وَعَجْزِى عَنِ الأَنْتِـصَـارِ مِـمَّـنْ قَـصَـدَنِـى بَمُحَارَبَتِهِ، وَوَحْدَتِى فِى كَثِيرٍ مَنْ **(كَثِيرٍ مِمَّنْ)** نَـاوَانِـى، وَأَرْصَـدَلِـى فِـيـمَـالَـمْ أُعْمِلْ فِكْرِى فِى الأَنْتِصَارِ مِنْ مِثْلِهِ، فَأَيَدْتَنِيى يَـارَبِّ بِـعَـوْنِكَ، وَشَـدَدْتَ أَيْـدِى بِنَصْرِكَ، ثُمَّ فَلَلْتَ لِى حَدَّهُ، وَصَيرتَهُ بَعدَ

جَمْعِ عَدِيد (جَمْعِ عَدِيدَةٍ) وَحْدَهُ، وَأَعْلَيْتَ كَعْبِي عَلَيْهِ، وَرَدَدْتَهُ حَسِيراً،
لَمْ يَشْفِ (تَشْف) غَلِيلَهُ، وَلَمْ تَبَرَّدْ حَرَارَاتِ غَيْظِهِ، قَدْ عَضَّ عَلَى شَوَاهُ،
وَآبَ مُوَلِّياً قَدْأَ خُلِفَتْ (أُخْلِفَتْ) سَرَايَاهُ، وَأَخْلَفَتْ (أُخْلِفَتْ) آمَالُهُ۔ اللَّهُمَّ
وَكَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَى عَلَيَّ بِمَكَائِدِهِ، وَنَصَبَ لِي شَرَكَ مَصَائِدِهِ، وَضَبَأَ أَلَيَّ
ضُبُوءَ السَّبُعِ لِطَرِيدَتِهِ، وَانْتَهَزَ فُرْصَتَهُ وَاللِّحَاقِ بِفَرِيسَتِهِ، وَهُوَ مُظْهِرٌ بِشَاشَةَ
الْمَلَقِ، وَيَبْسُطُ لِي (أَلَيَّ) وجهاً طَلِقاً؛ فَلَمَّا رَأَيْتَ يَاأَلَهِي دَغَلَ سَرِيرَتِ،
وَقُبْحَ طَوِيتِهِ، أَنْكَسْتَهُ (لِأُمِّ رَأْسِهِ فِي زُبْيَتِهِ وَأَرْكَسْتَهُ) فِي مَهْوَى حُفْرَتِهِ
(حَفِيرَتِهِ) ،وَأَنْكَصْتَهُ عَلَى عَقِبِهِ (عَقِبَيْهِ)، وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ، وَنَكَأْتَهُ بِمِشْقَصِهِ،
وَخَنَقْتَهُ(خَنَقْتَهُ) بِوَتَرِهِ، وَرَدَدْتَ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ، وَرَبَقْتَهُ (وَبَقْتَهُ۔ وَثَقْتَهُ)
بِنَدَامَتِهِ، فَاسْتَخْذَلَ وَ تَضَاءَلَ بَعْدَ نِخْوَتِهِ، وَبَخَعَ (بَخَعَ) وَانْقَمَعَ بَعْدَ
اسْتِطَالَتِهِ، ذَلِيلاً مَأْسُوراً فِي حَبَائِلِهِ الَّذِي كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَرَانِي فِيهَا، وَقَدْ
كِدْتُ لَوْلَا رَحْمَتُكَ أَنْ يَحِلَّ (يَحِلَّ) بِي مَا حَلَّ بِسَاحَتِهِ۔ فَالْحَمْدُ لِرَبٍّ
مُقْتَدِرٍ لَا يُنَازَعُ، وَلِوَلِي ذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، وَقَيُومٍ لَا يَغْفُلُ، وَ حَلِيمٍ لَا
يَجْهَلُ۔ نَادَيْتُكَ يَاأَلِهِي مُسْتَجِيراً بِكَ، وَاثِقاً بِسُرْعَةِ أَجَابَتِكَ، مُتَوَكِّلاً عَلَى
مَالَمْ أَزَلْ أَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَنِّي، عَالِماً أَنَّهُ لَنْ يُضْطَهَدَ مَنْ آوَى أَلَى
ظِلِّ كَنَفِكَ (كِفَايَتِكَ) ، وَلَا تَقْرَعُ (يَقْرَعُ) الْقَوَارِعُ مَنْ لَجَأَ أَلَى مَعْقِلِ
الْأَنْتِصَارِ بِكَ؛ فَخَلَّصْتَنِي يَا رَبِّ بِقُدْرَتِكَ، وَ نَجَّيْتَنِي مِنْ بَأْسِهِ بِتَطَوُّلِكَ وَ
مَنِّكَ۔ اللَّهُمَّ وَكَمْ مِنْ سَحَائِبِ مَكْرُوهٍ جَلَّيْتَهَا، وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ أَمْطَرْتَهَا،
وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ أَجْرَيْتَهَا، وَأَعْيُنِ أَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا، وَنَاشِئِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا،

وَغَوَاشِی کُرَبٍ فَرَّجْتَهَا، وَغُمَمِ بَلَاءٍ كَشَفْتَهَا، وَ جُنَّةِ عَافِيَةٍ أَلْبَسْتَهَا، وَ أُمُورٍ حَادِثَةٍ قَدَّرْتَهَا؛ لَمْ تُعْجِزْكَ أذْطَلَبْتَهَا، فَلَمْ تَمْنَعْ (تَمْنَعْ) مِنْكَ أذْأَرَدْتَهَا۔ اللّٰهُمَّ وَكَمْ مِنْ حَاسِدِ سُوْءٍ تَوَلَّنِيي بِحَسَدِهِ، وَسَلَقَنِيي بِحَدِّ لِسَانِهِ، وَوَ خَزَنِيي بِقَرْفِ عَيْبِهِ (بِقَرْفِ عَيْنَيْهِ۔ بِغَرْبِ عَيْنَيْهِ) ،وَجَعَلَ عِرْضِيي غَرَضاً لِمَرَامِيهِ، وَقَلَّدَنِيي خِلَالاً لَمْ تَزَلْ فِيهِ كَفَيْتَنِيي أَمْرَهُ۔ اللّٰهُمَّ وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ، وَعَدَمِ(عُدْمٍ) أمْلَاقٍ (وَأَمْلَاقِ ضَرَّرْبِيي) ، جَبَرْتَ وَ أَوْسَعْتَ ، وَمِنْ صَرْعَةٍ أَقَمْتَ، وَمِنْ كُرْبَةٍ نَفَّسْتَ، وَمِنْ مَسْكَنَةٍ حَوَّلْتَ، وَمِنْ نِعْمَةٍ خَوَّلْتَ، لَاتُسْأَلُ عَمَّاتَ فَعَلُ، وَلَابِمَا أعْطَيْتَ تَبْخَلُ، وَلَقَدْ سُئِلْتُ فَبَذَلْتَ ، وَلَمْ تُسْأَلْ فَابْتَدَأْتَ، وَاسْتُمِيحَ فَضْلُكَ فَمَا أَكْدَيْتَ، أَبَيْتَ أَلَّا أنْعاماً وأمْتِنَاناً وَتَطَوُّلاً، وَأَبَيْتُ أَلَّاتَقَحُّماً عَلَى مَعَاصِيكَ، وَأَنْتِهَا كَالْحُرُ مَاتِكَ، وَتَعَدِّياً لِحُدُوْدِكَ، وَغَفْلَةً عَنْ وَ عِيدِكَ، وَ طَاعَةً لِعَدُوِّى وَعَدُوِّكَ، لَمْ تَمْتَنِعْ عَنْ أتْمَامِ أحْسَانِكَ ، وَتَتَابُعِ أمْتِنَانِكَ، وَلَمْ يَحْجُزْنِى (ذَلِكَ) عَنِ أرْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ۔ اللّٰهُمَّ فَهَذَا مَقَامُ الْمُعْتَرِفِ لَكَ بِالتَّقْصِيرِ عَنَا أدَاءِ حَقِّكَ، الشَّاهِدِ عَلَى نَفْسِهِ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنِ كِفَايَتِكَ ۔فَهَبْ لِيَ اللّٰهُمَّ يَا ألَهِيي مَاأصِلُ بِهِ ألَى رَحْمَتِكَ وَأتَّخِذُهُ سُلَّماً أعْرُجُ فِيهِ ألَى مَرْضَاتِكَ، وَآمَنُ بِهِ مِنْ عِقَابِكَ، فَأنَّكَ تَفْعَلُ مَاتَشَاءُ، وَتَحْكُمُ مَاتُرِيدُ، وَأنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٍ۔ اللّٰهُمَّ حَمْدِى لَكَ مُتَوَاصِلٌ، وَثَنَائِى عَلَيْكَ دَائِمٌ، مِنَ الدَّهْرِ بِألْوَانِ التَّسْبِيحِ، وَفُنُوْنِ التَّقْدِيسِ، خَالِصاً لِذِكْرِكَ، وَمَرْضِياً لَكَ، بِنَاصِعِ التَّحْمِيد (التَّوْحِيدِ) ،وَمَحْضِ التَّحْمِجِيد (التَّحْمِيدِ)، وَطُوْلِ التَّعْدِيدِ، فِى أَكْذَابِ

أهْلِ التَّنْدِيدِ، لَمْ تُعَنْ فِى شَيْءٍ مِنْ قُدْرَتِكَ، وَلَمْ تُشَارَكْ فِى الهِيَاكِ، وَلَمْ تُعَايَنْ أذْحَبْتَ الأشْيَاءَ عَلَى الغَرَائِزِ المُخْتَلِفَاتِ، وَفَطَرْتَ الخَلَائِقَ عَلَى صُنُوْفِ الهَيْئَاتِ، وَلَاخَرَقَتِ الأَوْهَامُ حُجُبَ الغُيُوْبِ اِلَيْكَ، فَاعْتَقَدَتْ مِنْكَ مَحْدُوداً فِى عَظَمَتِكَ، وَلَا كَيْفِيَّةً فِى أزَلِيَّتِكَ وَلَا مُمْكِناً فِى قِدَمِكَ، وَلَا يَبْلُغُكَ بُعْدُ الهِمَمِ، وَلَايَنَالُكَ غَوْصُ الفِطَنِ، وَلَايَنْتَهِى اِلَيْكَ نَظَرُ النَّاظِرِيْنَ فِى مَجْدِ جَبَرُوْتِكَ، وَعَظِيْمِ قُدْرَتِكَ، اِرْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ المَخْلُوْقِيْنَ صِفَةُ قُدْرَتِكَ، وَعَلَاعَنْ ذٰلِكَ كِبْرِيَاءُ عَظَمَتِكَ، وَلَايَنْتَقِصُ مَاأرَدْتَ أنْ يَزْدَادَ، وَلَايَزْدَادُ مَا أرَدْتَ أنْ يَنْتَقِصَ، وَلَاأحَدٌ شَهِدَكَ حِيْنَ فَطَرْتَ الخَلْقَ، وَلَا ضِدٌّ حَضَرَكَ حِيْنَ بَرَأتَ النُّفُوْسَ، كَلَّتِ الأَلْسُنُ عَنْ تَبْيِيْنِ صِفَتِكَ، وَانْحَسَرَتِ العُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ، وَكَيْفَ تُدْرِكُكَ الصِّفَاتُ، أوْتَحْوِيْكَ الجِهَاتُ، وَأنْتَ الجَبَّارُ القُدُّوسُ الَّذِى لَمْ تَزَلْ أزَلِيّاً دَائِماً فِى الغُيُوْبِ وَحْدَكَ لَيْسَ فِيْهَا غَيْرُكَ، وَلَمْ يَكُنْ لَهَا سِوَاكَ، حَارَتْ فِى مَلَكُوْتِكَ عَمِيْقَاتُ مَذَاهِبِ التَّفْكِيْرِ، وَحَسَرَ عَنْ أدْرَاكِكَ بَصَرُ البَصِيْرِ، وَ تَوَاضَعَتِ المُلُوْكُ لِهَيْبَتِكَ، وَعَنَتِ الوُجُوْهُ بِذُلِّ الأسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ، وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ، وَاسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ، وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِسُلْطَانِكَ **(بِسُلْطَانِكَ)** فَضَلَّ هُنَالِكَ التَّدْبِيْرُ فِى تَصَارِيْفِ الصِّفَاتِ لَكَ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِى ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُهُ اِلَيْهِ حَسِيْراً، وَ عَقْلُهُ مَبْهُوْتاً مَبْهُوْراً، وَفِكْرُهُ مُتَحَيِّراً ۔ اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الحَمْدُ **(حَمْداً)** مُتَوَاتِراً مُتَوَالِياً، مُتَّسِقاً مُسْتَوْثِقاً، يَدُوْمُ وَلَا يَبِيْدُ، غَيْرَ مَفْقُوْدٍ فِى المَلَكُوْتِ، وَلَا مَطْمُوْسٍ **(مَطْمُوْسٍ)** فِى العَالَمِ، وَلَا مُنْتَقِصٍ **(مُنْتَقَصٌ)** فِى

الْعِرفَانِ ، فَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً لَاتُحْصَى مَكَارِمُهُ فِى اللَّيْلِ أذَا أَدْبَرَ، وَ فِى الصُّبْحِ أذَا أَسْفَرَ، وَفِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِالْغُدُوِّ الآصَالِ ، وَالْعَشِي وَالأَبْكَارِ، وَالظَّهِيرَةِ وَالأَسْحَارِ۔ اللّٰهُمَّ بِتَوفِيقِكَ أحْضَرْتَنِى النَّجَاةَ، وَجَعَلْتَنِى مِنْكَ فِى وَلَايَةِ الْعِصْمَةِ، لَمْ تُكَلِّفْنِى فَوْقَ طَاقَتِى ، أذْلَمْ تَرْضَ عَنِّى (مِنِّى) ألَّا بِطَاعَتِى، فَلَيْسَ شُكْرِى وَأنْ دَأبْتُ مِنْهُ فِى الْمَقَالِ، وَبَالَغْتُ مِنْهُ فِى الْفِعَالِ بِبَالِغٍ أدَاءَ حَقِّكَ، وَلَامُكَافٍ فَضْلَكَ، لأنَّكَ أنْتَ اللهُ لَاالَهَ ألَّا أنْتَ، لَمْ تِغِبْ عَنْكَ غَائِبَةٌ، وَلَاتَخْفِى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ، وَلَاتَضِلُّ (يَضِلُّ) لَكَ فِى ظُلَمِ الْخَفِيَاتِ ضَالَّةٌ، أنَّمَا أمْرُكَ أذَاأرَدْتَ شَيْئاً أنْ تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ۔ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَاحَمِدْتَ بِهِ نَفْسِكَ وَ حَمِدَكَ بِهِ الْحَامِدُونَ، وَ مَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُونَ، وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُونَ، وَعَظَّمَكَ بِهِ، الْمُعَظِّمُونَ، حَتّٰى يَكُونَ لَكَ مِنِّى وَحْدِى فِى كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ، وَأقَلَّ مِنْ ذَلِكَ مِثْلَ (مِثْلُ) حَمْدِ جَمِيعِ الْحَامِدِينَ، وَتَوحِيدِ أصْنَافِ (الْمُوَحِّدِينَ) الْمُخْلِصِينَ، وَتَقْدِيسِ أحِبَّائِكَ الْعَارِفِينَ، وَثَنَاءِ جَمِيعِ الْمُهَلِّلِينَ، وَمِثْلَ (مِثْلُ) مَا أنْتَ عَارِفٌ بِهِ وَمَحْمُودٌ بِهِ،مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ مِنَ الْحَيْوانِ (الْحَيَوانِ) وَالْجَمَادِ،وَأرْغَبُ ألَيْكَ اللّٰهُمَّ فِى شُكْرِ مَاأنْطَقْتَنِى بِهِ مِنْ حَمْدِكَ، فَمَاأيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِى مِنْ ذَلِكَ ، وَأعْظَمَ مَاوَعَدْتَنِى عَلَى شُكْرِكَ، ابْتَدَأتَنِى بِالنِّعَمِ فَضْلاً وَطَوْلاً، وَأمَرْتَنِى بِالشُّكْرِ حَقّاً وَعَدْلاً، وَوَعَدْتَنِى عَلَيْهِ أضْعَافاً وَ مَزِيداً، وَأعْطَيْتَنِى مِنْ رِزْقِكَ أعْتِبَاراً وَأمْتِحَاناً، وَسَألْتَنِى مِنْهُ قَرْضاً (قَرْضاً) يَسِيراً صَغِيراً، وَوَعَدْتَنِى (عَلَيْهِ) أضْعَافاً وَ مَزِيداً وَعَطَاءِ (أعْطاءً) كَثِيراً، وَعَافَيْتَنِى مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ، وَلَمْ

تُسَلِّمُنِي لِلسُّوءِ مِنْ بَلَائِكَ، وَمَنَحْتَنِي الْعَافِيَةَ، وَوَلَّيْتَنِي (أَوْلَيْتَنِي) بِالْبَسْطَةِ وَالرَّخَاءِ، وَضَاعَفْتَ لِيَ الْفَضْلَ، مَعَ مَاوَعَدْتَنِي بِهِ مِنَ الْمَحَلَّةِ الشَّرِيفَةِ، وَبَشَّرْتَنِي بِهِ مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ الْمَنِيعَةِ، وَاصْطَفَيْتَنِي بِأَعْظَمِ النَّبِيِّينَ دَعْوَةً، وَأَفْضَلِهِمْ شَفَاعَةً مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي مَالَايَسَعُهُ أَلَّا مَغْفِرَتُكَ، وَلَايَمْحَصُهُ (يَمْحَقُهُ) أَلَّا عَفْوُكَ، وَهَبْ لِيفِي يَوْمِي هٰذَاوَسَاعَتِي هٰذِهِ يَقِيناً يُهَوِّنُ عَلَىٰ مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَأَحْزَانِهَا، وَيَشُوقُ (يُشَوِّقُنِي) أَلَيْكَ، وَيَرْغَبُ (يُرَغِّبُنِي) فِيمَا عِنْدَكَ، وَاكْتُبْ لِيَ الْمَغْفِرَةَ، وَبَلِّغْنِي الْكَرَامَةَ، وَارْزُقْنِي شُكْرَ مَاأَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ، فَأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ الْوَاحِدُ الرَّفِيعُ، الْبَدِيءُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، الَّذِي لَيْسَ لِأَمْرِكَ مَدْفَعٌ، وَلَاعَنْ قَضَائِكَ مُمْتَنَعٌ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ، فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، الْعَلِيِّ الْكَبِيرُ (الْمُتَعَالُ)۔ اَللّٰهُمَّ أَنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَالْعَزِيمَةَ فِي الرُّشْدِ، وَأَلْهَامَ الشُّكْرِ عَلَىٰ نِعْمَتِكَ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَائِرٍ، وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ، وَحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصُولُ عَلَى الْأَعْدَاءِ، وَأَيَاكَ أَرْجُو وَلَايَةَ الْأَحِبَّاءِ مَعَ مَا لَاأَسْتَطِيعُ أَحْصَاءَهُ مِنْ فَوَائِدِ فَضْلِكَ، وَأَصْنَافِ رِفْدِكَ وَأَنْوَاعِ رِزْقِكَ، فَأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا أَلٰهَ أَلَّا أَنْتَ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ حَمْدُكَ، الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدَكَ[يَدُكَ]، وَلَاتُضَادُّ فِي حُكْمِكَ، وَلَا تُنَازَعُ فِي (سُلْطَانِكَ وَ) مُلْكِكَ، وَلَا تُرَاجَعُ فِي أَمْرِكَ، تَمْلِكُ مِنَ الْأَنَامِ مَاشِئْتَ، وَلَايَمْلِكُونَ أَلَّا مَاتُرِيدُ۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ، الْقَادِرُ الْقَاهِرُ، الْمُقَدَّسُ فِي نُورِ الْقُدْسِ، تَرَدَّيْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْمَجْدِ،

وَتَعَظَّمْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ، وَغَشَّيْتَ النُّورَ بِالْبَهَاءِ، وَجَلَّلْتَ الْبَهَاءَ بِالْمَهَابَةِ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ الْعَظِيمُ، وَالْمَنُّ الْقَدِيمُ، وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ، وَالْحَوْلُ الْوَاسِعُ، وَالْقُدْرَةُ الْمُقْتَدِرَةُ، وَالْحَمْدُ الْمُتَقَابِعُ، الَّذِى لَايَنْفَدُ بِالشُّكْرِ سَرْمَداً، وَلَا يَنْقَضِي أَبَداً، أَذْجَعَلْتَنِي مِنْ أَفْضَلِ **(أَفَاضِلِ)** بَنِي آدَمَ، وَجَعَلْتَنِي سَمِيعاً بَصِيراً صَحِيحاً سَوِياً مُعَافِي، لَمْ تَشْغَلْنِي بِنُقْصَانٍ فِي بَدَنِي، وَلَا بِآفَةٍ فِي جَوَارِحِي، وَلَا عَاهَةٍ فِي نَفْسِي وَلَا فِي عَقْلِي، وَلَمْ تَمْنَعْكَ كَرَامَاتُكَ **(يَمْنَعْكَ كَرامَتُكَ)** أَيَاىَ، وَحُسْنُ صَنِيعِكَ **(صُنْعِكَ)** عِنْدِى، وَفَضْلُ نَعْمَائِكَ عَلَيَّ، أَذْوَسَّعْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا، وَ فَضَّلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِنْ أَهْلِهَا تَفْضِيلاً، وَ جَعَلْتَنِي سَمِيعاً، أَعِي مَا كَلَّفْتَنِي بَصِيراً، أَرى قُدْرَتَكَ فِيمَا ظَهَرَلِي، وَاسْتَرْعَيْتَنِي وَ اسْتَوْدَعْتَنِي قَلْباً يَشْهَدُ لِعَظَمَتِكَ [بِعَظَمَتِكَ] وَلِسَاناً نَاطِقاً بِتَوْحِيدِ كَئِفَانِّي لِفَضْلِكَ عَلَى حَامِدٌ، وَلِتَوْفِيقِكَ أَيَاىَ بِحَمْدِكَ شَاكِرٌ، وَبِحَقِّكَ شَاهِدٌ، وَأَلَيْكَ فِي مُلِّمِي وَ مُهِمِّي ضَارِعٌ، لِأَنَّكَ حَيِي قَبْلَ كُلِّ حَيِي، وَحَي بَعْدَ كُلِّ مَيتٍ، وَحَيِي تَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا، وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔ اَللّٰهُمَّ لَمْ تَقْطَعْ عَنِّى خَيْرَكَ فِيى كُلِّ وَقْتٍ، وَلَمْ تُنْزِلْ بِيى عُقُوبَاتِ النِّقَمِ [النِّعَمِ]، وَلَمْ تُغَيِّرْ مَابِيى مِنَ النِّعَمِ، وَلَا أَخْلَيْتَنِيى مِنْ وَثِيقِ الْعِصَمِ، فَلَوْلَمْ أَذْكُرْ مِنْ أَحْسَانِكَ أَلَيَّ، وَأَنْعَامِكَ عَلَيَّ أَلَّا عَفْوَكَ عَنِّيى، وَالْأَجَابَةَ [الْأَسْتِجَابَةَ] لِدُعَائِى حِينَ رَفَعْتُ رَأْسِى بِتَحْمِيدِكَ، لَافِى تَقْدِيرِكَ جَزِيلَ حَظِّى حِينَ وَفَّرْتَهُ انْتَقَصَ مُلْكُكَ، وَلَا فِيى قِسْمَةِ الْأَرْزَاقِ حِينَ قَتَّرْتَ عَلَى تَوَفَّرَ مُلْكُكَ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَمَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ،

وَعَـدَدَمَـاأَدْرَكَتْـهُ قُـدْرَتُكَ، وَعَدَدَمَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ، وَأَضْعَافَ ذَلِكَ كُلِّهِ،
حَـمْـداً وَاصِلاً مُتَـوَاتِراً مُوَازِياً (مُتَـوَازِياً) لآلائكَ وَأَسْـمَـائكَ۔ اللَّهُمَّ فَتَمِّمْ
أَحْسَـانَكَ أَلَـىَ فِيمَـا بَقِىَ مِنْ عُمْرِيى، كَمَا أَحْسَنْتَ فِيمَا مِنْهُ مَضَى ، فَانِّى
أَتَـوَسَّـلُ أَلَيَكَ بِتَـوْحِيدِكَ وَتَهْلِيلِكَ (وَتَحْمِيدِكَ) وَتَـكْبِيـرِكَ وَتَعْظِيمِكَ،
وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِى خَلَقْتَهُ مِنْ ذَلِكَ ، فَلَايَخْرُجُ مِنْكَ أَلَّاأَلَيْكَ، وَأَسَأَلُكَ
بِـاسْـمِكَ الرُّوحِ الْمَكْنونِ الْحَى الْحَى الْحَى وَبِهِ وَبِهِ وَبِهِ، وَبِكَ وَبِكَ وَبِكَ
أَلَّاتَحْرِمُنِى رِفْدَكَ وَفَوَائِدَ كَرَامَتِكَ، وَلَاتُوَلِّنِى غَيْرَكَ (بِكَ)، وَلَاتُسلِمُنِيى أَلَى
عَـدُوِّى، وَلَاتَـكِـلْنِى أَلَى نَفْسِى، وأَحْسِنْ أَلَىَ أَتَمَّ الأَحْسَانِ عَاجِلاً وَآجِلاً،
وَحَسِّـنْ فِـى الْـعَـاجِـلَةِ عَمَلِيى، وَبَلِّغْنِى فِيهَا أَمَلِى ، وَفِى الآجِلَةِ وَالْخَيرَ فِى
مُنْقَلَبِى، فَأَنَّهُ لَايَفْقِرُكَ (تُفْقِرُكَ) كَثْرَةُ مَايَتَدَفَّقُ بِهِ فَضْلُكَ وَسَيْبُ الْعَطَايَا مِنْ
مَنِّكَ، وَلَايَنْقِصُ جوُدَكَ تَقْصِيرِى فِى شُكْرِ نِعْمَتِكَ، وَلَاتَجُمُّ خَزائِنَ نِعْمَتِكَ
الْمَنْعُ(النِّعَمُ)، وَلَا يَنْقِضُ عَظِيمَ مَوَاهِبِكَ مِنْ وَسَعَتِكَ الأَوعَطَاءُ وَلَا تُؤَثِّرُ فِى
جـوُدِكَ الْـعَـظِيمِ الْفَاضِلِ الْجَلِيلِ مِنَحُكَ، وَلَا تَخافُ ضَيْمَ أَمْلَاقٍ فَتُكْدِىَ،
وَلَايَلْـحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَيَنْقُصَ فَيْضُ مُلْكِكَ وَ فَضْلِكَ۔ اللَّهُمَّ ارزُقْنِى قَلْباً
خـاشِعاً، وَيَقِيناً صَادِقاً، بِالْحَقِّ صَادِعاً، وَلَاتُؤمِنِّى مَكْرَكَ، وَلَاتُنْسِنِى ذِكْرَكَ،
وَلَاتَهْتِكْ عَنِّى سِتْرَكَ، وَلَاتُـوَلِّـنِـى غَيْـرَكَ، وَلَاتُـقَـنِّطْنِى مِنْ رَحْمَتِكَ، بَلْ
تَغَـمَّـدْنِـى بِفَوَائِدِكَ، وَلَا تَمْنَعْنِى جَمِيلَ عَوَائِدِكَ، وَكُنْ لِى فِى كُلِّ وَحْشَةٍ
أَنِيسـاً، وَفِـى كُلِّ جَزَعٍ حِصْناً، وَمِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ غِيَاثاً، وَنَجِّنِى مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ،
وَاعْـصِمْنِى مِنْ كُلِّ زَلَلٍ وَخَطَاءٍ، وَتَمِّمْ لِى فَوَائِدَكَ، وَقِنِى وَعِيدَكَ، وَاصْرِفْ

عَنِّی أَلِیمِ عَذَابِكَ وَتَدْمِیرَ تَنْكِیلِكَ، وَشَرِّفْنِی بِحِفْظِ كِتَابِكَ وَأَصْلِحْ **(لِی)**
دِینِی وَدُنْیَایَ وَآخِرَتِی وَأَهْلِی وَوُلْدِی **(وَلَدِی)** وَوَسِّعْ رِزْقِی وَأَدْرِرْهُ **(أَدِرَّهُ)**
عَلَیَّ، وَأَقْبِلْ عَلَیَّ وَلَا تُعْرِضْ عَنِّی ۔اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِی وَ لَا تَضَعْنِی، وَارْحَمْنِی
وَلَا تُعَذِّبْنِی ،وَانْصُرْنِی وَلَا تَخْذُلْنِی ،وَآثِرْنِی وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیَّ، وَ اجْعَلْ لِی مِنْ
وأَمْرِی یُسْراً وَفَرَجاً، وَعَجِّلْ أَجَابَتِی، وَاسْتَنْقِذْنِی مِمَّاقَدْنَزَلَ بِی، أَنَّكَ عَلَى
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ، وَذَلِكَ عَلَیْكَ یَسِیرٌ، وَأَنْتَ الْجَوَادُالْكَرِیمُ۔

ابجد مغربی

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ص	ع	ف	ض	ق	ر	س
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ظ	غ	ش
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

میرے احباب کے دیرینہ تقاضوں کے پیشِ نظر خاص الخاص اور اساتذہ الاساتذہ کے مجربات اعمال محبت وجلب کے لیے اب اعمال کا گلدستہ جو میرے علمی معیار کے مطابق ہیں۔

جلب کے لیے میمون کا عمل

زحل کی رات، لوگوں کے سوجانے کی بعد اپنے مکان میں داخل ہوں۔ اور قسم کو مطلوب کے عدد کے مطابق پڑھیں۔ بخور لبان، میعہ، کز برہ۔

درج ذیل اسماء کہیں۔

بَطْرُوْشٍ بَطْرُوْشٍ هَارِشٍ هَارِشٍ قَارِشٍ قَارِشٍ يُوْهٍ يُوْهٍ عَجِيْماً عَجِيْماً هَالٍ هَالٍ هَوْشَكٍ هَوْشَكٍ مُهَمْطِيْلٍ مُهَمْطِيْلٍ شَلِيْخٍ شَلِيْخٍ اَعْزِمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ مَيْطَطْرُوْنُ بِتَسْبِيْحِكَ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَنْ تَزْجُرَ الْمَلَكَ مَيْمُوْنُ اَبَانُوْخٍ وَيَتَوَكَّلُ بِجَلْبِ (نام مطلوب معہ والدہ) حَتّٰى يَأْتِيَ اِلَيَّ (نام طالب معہ والدہ) بِحَقِّ آلِ شَلْعٍ وَبِحَقِّ رَبِّ السَّمٰوَاتِ الْعُلْيَا وَالْاَرْضِ السُّفْلٰى وَهُوَاللّٰهُ الْاَعْظَمُ الْعَظِيْمُ تَعَظَّمَ فِى عَظْمَتِهٖ وَخَضَعَتْ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ لِسَطْوَتِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ تَوَكَّلْ مَيْمُوْنُ يَا اَبَا نُوْخٍ بِجَلْبِ (نام مطلوب معہ والدہ) حَتّٰى يَأْتِيَ اِلَيَّ (نام طالب معہ والدہ) بِحَقِّ اَمْلَكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرَهٗ كَسْفِيَائِيْلُ وَبِحَقِّ يَوْمِكَ السَّبْتَ وَدَرِيْكَ زُحَلٍ وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعاً اَوْ كَرْهاً قَالَتَا اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ۔

CamScanner

محبت کے لیے عجیب و مجرب عمل

ساعت قمر میں لکھیں۔ یوم قمر کی ساعت سعیدہ ہو۔عزیمت کے وقت بخور سندروس، لبان ذکر، قسط، مقل ازراق، قشر عنبر، کافور، مستکہ؛ میعہ سایلہ ہو۔ایک کاغذ لے کر عزیمت کے بعد مطلوب کی طبع غالب پر رکھیں۔اگر ہوائی ہو تو ہوا میں لٹکائیں۔ اگر ناری ہو تو آگ کے قریب چھوڑیں۔اگر ترابی ہو تو اسے مطلوب کے گھر میں دفن کریں۔اگر مائع ہو تو شمع میں بنا کر اسے پانی میں رکھیں۔عمل کے وقت بدن اور کپڑے پاک صاف ہوں۔عزیمت یہ ہے۔

لِیَاخِیُم توکل یاخادم هذا الاسم بتهيج (نام مطلوب معہ والدہ) بمحبة (طالب معہ والدہ) ۔ لِیَالِغُوٍ توکل یاخادم هذا الاسم بجذب (نام مطلوب معہ والدہ) الی محبة (طالب معہ والدہ) ۔لِیَافُوُر توکل یاخادم هذاالاسم بحرق قلب (نام مطلوب معہ والدہ) فی محبة (طالب معہ والدہ) ۔ لِیَارُوُثٍ توکل یاخادم هذاالاسم بجلب (نام مطلوب معہ والدہ) فی محبة (طالب معہ والدہ) ۔ لِیَارُوُغ توکل یاخادم هذا الاسم بجلب (نام مطلوب معہ والدہ) الی محبة (طالب معہ والدہ) ۔ لِیَارُوُشٍ توکل یاخادم هذا الاسم بِألُقَاءِ محبة (نام مطلوب معہ والدہ) فی قلب (طالب معہ والدہ) ۔ لیاشلش توکل یاخادم هذا الاسم بجلب (نام مطلوب معہ والدہ) الی محبة (طالب معہ والدہ) ۔ أَلْوَحاَ أَلْوَحاَ أَلْعَجَلُ أَلْعَجَل أَلسَّاعَةُ أَلسَّاعَة۔

یہ عزیمت پڑھیں

اُحْضُرْ یا مُذْھَبُ وَاجْلِبْ (نام مطلوب معہ والدہ) اِلٰی مَحَبَّۃِ (طالب معہ والدہ) بِحَقِّ یَاہٍ یَاہٍ لِیَاخِیْم اَلْعَجَل۔ اُحْضُرْ یا مُرَّۃُ وَاجْذِبْ (نام مطلوب معہ والدہ) اِلٰی مَحَبَّۃِ (طالب معہ والدہ) بِحَقِّ سَامٍ سَامٍ بِحَقِّ لِیَالِغُوْ اَلْعَجَل۔ اُحْضُرْ یَااَحْمَرُ بِحَقِّ دَمْلِیْخٍ دَمْلِیْخٍ وَاحْرِقْ قَلْبَ (نام مطلوب معہ والدہ) اِلٰی مَحَبَّۃِ (طالب معہ والدہ) بِحَقِّ لِیَافُوْرٍ اَلْوَحَا۔ اُحْضُرْ یا بُرْقَانُ بِحَقِّ اِھْیَاشٍ اِھْیَاشٍ وَاجْذِبْ (نام مطلوب معہ والدہ) اِلٰی مَحَبَّۃِ (طالب معہ والدہ) اَلْوَحَا بِحَقِّ لِیَارُوْتٍ۔ اُحْضُرْ یا شَمْھَرُوْشُ بِحَقِّ دَرْدَمِیْشٍ دَرْدَمِیْشٍ وَاحْرِقْ قَلْبَ وَجِسْمَ (نام مطلوب معہ والدہ) عَلٰی مَحَبَّۃِ (طالب معہ والدہ) بِحَقِّ لِیَارُوْغٍ اَلسَّاعَہ۔ اُحْضُرْ یَا اَبْیَضُ وَاجْذِبْ (نام مطلوب معہ والدہ) اِلٰی مَحَبَّۃِ (طالب معہ والدہ) بِحَقِّ سُبُّوْحٍ سُبُّوْحٍ قُدُّوْسٍ قُدُّوْسٍ رَبِّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ وَبِحَقِّ لِیَارُوْشٍ۔ اُحْضُرْ یَامَیْمُوْنُ بِحَقِّ اَزَلِیٍّ اَزَلِیٍّ اَزْرَارٍ اَزْرَارٍ وَھَیِّجْ (نام مطلوب معہ والدہ) اِلٰی مَحَبَّۃِ (طالب معہ والدہ) اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃُ بِحَقِّ لِیَاشِلْشٍ۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُھَا الْمُلُوْکُ السَّبْعَہِ بِجَلْبٍ وَّتَھْیِیْجِ رُوْحَانِیَۃِ (نام مطلوب معہ والدہ) بِمَحَبَّۃِ (طالب معہ والدہ) بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ اَنْ تَقْضُوْا حَاجَتِیْ اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ۔

اجابت کی علامت یہ ہے کہ کاغذ گھومنے لگے گا۔

محبت کے لیے پینے کا عمل

مطلوب کو لکھ کر پلایا جائے۔

بدوح 12 مرتبہ لکھیں۔ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ۔ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ؕ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّآ أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُۥ عَزِيزٌ حَكِيمٌ۔ يابدوح القى محبة (نام مطلوب معہ والدہ) فى قلب (طالب معہ والدہ) بحق هذه السماء اهيا اهياشى اهيا اهياشى ادوناى اصباؤت ال شداى أَنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ كذلك يبتلى (نام مطلوب معہ والدہ) بمحبة (طالب معہ والدہ) أن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ۔

محبت کے لیے عظیم عمل

زہرہ کی ساعت میں چار کاغذ پر لکھیں۔ اور ہر رات ایک جلایا جائے۔ اور ہر ورق کے ساتھ چار عدد مرچ رکھیں۔ ہر ورق پر عزیمت کو سو مرتبہ پڑھا جائے۔

پہلے پر یہ لکھا جائے۔

1. بنهر طيخ تمليخ قليخ بشيشليخ أَجِبْ يَا بنهر طيخ واحرق قلب كذا على محبة كذا بحق اهطم فشذ۔

دوسرے پر لکھا جائے گا۔

2. بنهر طيخ تمليخ قليخ بشيشليخ أَجِبْ يَا تمليخ واخطف عقل فلان بمحبة فلانه بحق اهطم فشذ۔

تیسرے پر لکھا جائے گا۔

3. بنهر طيخ تمليخ قليخ بشيشليخ أَجِبْ يا قليخ و اجلب فلان الى محبة فلانة بحق اهطم فشذ۔

چوتھے پر لکھا جائے گا۔

4. بنهر طيخ تمليخ قليخ بشيشليخ أَجِبْ يا شيشليخ و اقلق كذا بمحبة كذا بحق اهطم فشذ۔

عزیمت یہ ہے۔

قُلْ هُوَاللّٰهُ أَحَدٌ؛اللّٰهُ الصَّمَدُ؛ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ؛ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ، كُفُوًا أَحَدٌ۔

سورۃ اخلاص ہر ورق پر سو مرتبہ پڑھی جائے گی۔

محبت کے لیے

درج ذیل عزیمت لکھ کر بخور جلانے کے بعد ہوا میں لٹکائی جائے۔ بخور ۔کسبرہ اور لبان ذکر۔ عزیمت یہ ہے۔

اقسمت عليك ايها الملك الموكل بالنار فى الهواء شمر دل بن ابليس الطيار فى الهواء بما اسم سليمان بن داود على بابكم الكرام وهو بصعصعٍ بصعصعٍ هلينوقٍ طاطليلٍ يخطيفٍ أَجِيبُوْا الى كتاب الله من قبل ان تمسكم النار هَذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ؛قُلْ هُوَنَبَأٌ عَظِيمٌ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ رب جبرائيل و ميكائيل و اسرافيل و عزرائيل و الملائكة المقربين و الثلاثه الملائكة وهما الحارق و القالق و الظالم اما انت ياظالم اظلم كذا ليله و نهار و انت ياقالق اقلق نومه ورقاده و انت ياحارق احرق قلبه فؤاده

حتی یصیر کالنار الحامیه و لا یطفیها الاذکر **فلان بن فلانه** أن کَانَتْ اَلَّا صَیْحَۃً وَاحِدَۃً فَأَذَاھُمْ جَمِیعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُونَ۔ اَلْوحاً اَلْوحاً اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃَ۔

جلب وتہیج کے لیے

اول ساعت میں یوم المشتری کو ایک کاغذ پر لکھیں اور اس پر درج ذیل عزیمت 21 مرتبہ پڑھیں۔اور بوقت تلاوت صندل احمر، لبان ذکر اور مقل ازرق کا بخور کریں۔اور ہوا میں لٹکا دیں۔عزیمت یہ ہے:

این میمون الغمام این میمون السباق این میمون الغواص توکلوا بخطف عقل (**نام مطلوب معہ والدہ**) الی محبة (**نام طالب معہ والدہ**) بحق امیر کم ابن یعقوب الاحمر این الذین یطایرون شرر الحدید این الذین یھدمون القصورو یخوضون البحورو یسوسون فی الصدور ان کنتم فی السماء فانزلو او ان کنتم فی الارض فاخز جواأَیْنَ مَاتَکُونُو اْیأْتِ بِکُمُ اللّٰهُ جَمِیعاً أَنَّ اللّٰهَ عَلَیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ أَجِبْ یَامَازِرٍ الذی عمامته مکللة بالدررو الیاقوت أَجِبْ یَاکَمْطَمٍ صاحب القلم الذهب والمجبرة الفضلة الذی تخاف منه جمیع اجنادِهِ أَجِبْ یَاقَسْوَرَۃٍ الذی أذامشی ارتجت له الآکامُ والارکان فتخضع له جمیع الجیوش والاجناد أَجِبْ یَا طَیْکَلٍ الذی یخرق جمیع الفیافی والنواحی وال یُرَدُوا له کلام و نیفذُ فی جمیع الاعمال این میمون الاسود این میمون الازرق این شَمْهَرُوشُ الطبال

توکلوا بخطف عقل (نام مطلوب معہ والدہ) الی محبة (نام طالب معہ والدہ) فلان اسرع من البرق الخاطف فی طرفة عین والا يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ توکل یا مُذْهَبُ بعينيه وانت یامره بلسانه وانت یا احمر بقلبه وانت یا میمون بمفاصله وانت یابرقان بیدیه ألف منكم على يمينه وألف منكم على شماله لا ينام ولا يستريح حتى يأتی الی (نام مطلوب معہ والدہ) بالف لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ أَلَّا لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

عمل حب

عزیمت کو لکھ کر ہوا میں لٹکا دیں۔

شطلیخ شطلیخ شطلیخ مطلیخ مطلیخ مطلیخ ططیخ ططیخ ططیخ مطریق مطریق مطریق فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ الْأٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا؛ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۔ انزل یا میمون واجلب (نام مطلوب معہ والدہ) الی (نام طالب معہ والدہ) وهیجواوازعجواو القو المحبه والمودة فی قلبه بحق هذا الأسماء عليكم ۔ بخور جاوی۔

مطلوب کی حاضری کے لیے

لبان کا بخور کریں۔ اور 21 مرتبہ درج ذیل پڑھیں۔ تو مطلوب بلا تاخیر حاضر ہو جائے گا۔

يَالُبَانُ يَالُبَانُ يَاطَالِعُ اِلَى عَرْشِ الرَّحْمٰنِ اَقْسَمْتُ وَعَزَمْتُ عَلَيْكَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَكَوَّنَ الْاَكْوَانَ وَاَظْهَرَ الْبَيَانَ وَتَكَلَّمَ بَالْقُرْآنِ بَيِّنْ لِیُ

بَیَانَكَ وَوَرِّیَنِی بَرَکَتِكَ وَبُرْهَانَكَ وَدَوِّرلِیْ عَلٰی جَمِیْعِ الْجَانِّ فِی جَمِیْعِ الدُّوْرِ وَالْقُصُوْرِ وَالْبُلْدَانِ وَالْقِفَارِ یَا مُخْرِجَ الْمَحْزُوْرَاتِ مِنَ الْحُزُوْرِ وَالْمُخْضَرَاتِ مِنَ الْقُصُوْرِ وَالْعَذَارِیْ مِنَ الْحَوَارِیِّ وَالدُّوْرِ اُخْرُجْ لِیْ (نام مطلوب معہ والدہ) اِلٰی مَحَبَّةِ (نام طالب معہ والدہ) اَسْرَعُ مِنَ الْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَالرِّیْحِ الْعَاصِفِ وَمِنْ هَتْفِ الْهَوَاتِفِ وَهِیَ نَاقِصَةُ الْبَصَرِ کَثِیْرَةُ الذِّکْرِ وَالْفِکْرِ تَوَاکَّلُوْا اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ الطَّاهِرَةُ الزَّکِیَّةُ وَاجْلِبُوْا وَهِیْجُوْا وَحَرِّقُوْا قَلْبَ (نام مطلوب معہ والدہ) وَاجْذِبُوْا عَقْلَهٗ اِلٰی مَحَبَّةِ وَّعِشْقِ (نام طالب معہ والدہ) اَلْوحاً اَلْعَجِلُ اَلسَّاعَةُ وَاَلَّا اَوْصِلُ دُخَانَكَ اِلَی الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَاللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ عَزَمْتُ وَاَقْسَمْتُ عَلٰی کُلِّ مَنْ یَّسْمَعُ عَزِیْمَتِیْ مِنَ الْجَانِّ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْعَارِیْتِ اَنْ یُّجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَیَهْمُوْا بِکَلِمَتِیْ بِحَقِّ آهِیاً اَشْرَاهِیاً آدُوْنَایَ صَابَاوُتَ اَلِ شَدَّایَ وَبِحَقِّ ذِی النُّوْرِ وَمِنْ کَلَّمِ مُوْسٰی عَلٰی جَبَلِ الطُّوْرِ وَبِحَقِّ مَنْ اَنْزَلَ التَّوْرَاتَ وَالْاِنْجِیْلَ وَالزَّبُوْرَ وَالْفُرْقَانَ الْعَظِیْمَ وَ بِحَقِّ صَاحِبِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ وَمُنْقِذِ الْغَرْقِیِّ مِنَ الْبُحُوْرِ وَمُحْیِیْ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَمُحْصِیْ مَنْ فِی الصُّدُوْرِ وَبِالنَّفْخِ فِی الصُّوْرِ وَالْقَدْرِ وَالْقُدُوْرِ وَبِالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ؛ وَبِالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ؛ وَبِالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ لِ اَنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ؛ مَّالَهٗ؛ مِنْ دَافِعٍ؛ وَبِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ؛ وَاَنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ؛ بِهَیَارِشٍ اَلْیَارُوْشٍ اَلْیَارُوْش شَارِشٍ شَارِش شَهْلَوَارِشٍ شَهْلَوَارِش وَبِسِحْرِ کُلِّ سَاحِرٍ وَّمَکْرِ کُلِّ مَاکِرٍ اِلَّا مَاأَسْرَعْتُمْ بِجَلْبٍ وَتَهْیِجٍ وَحُضُوْرِ (نام مطلوب معہ والدہ) اِلٰی مَحَبَّةِ (نام طالب معہ والدہ) بِالذِّلِّ وَالصِّغْرِ وَ کَثْرَةِ

اَلْفِکْرِ وَطَیِّرَ انِ الْعَقْلِ حتّٰی تَاْتِیْ اِلٰی (نام مطلوب معہ والدہ) وَھِیَ زَاھِلَہ' حَیْرَانُہ' مَھِیْجُہ' وَلَھَانُہ' ذَلِیْلُہ' قَلْقَانُہ' فِیْ وَقْتِیْ ھٰذَا وَسَاعَتِیْ ھٰذَا حَتّٰی یَطِیْرُ عَقْلُھَا لَاتَعْرِفُ وَلَا تَعْلَمُ لَیْلَھَا مِنْ نَّھَارِ ھَاوَھِیَ (نام مطلوب معہ والدہ) وَلَھَانُہ' حَیْرَانُہ'، ذَلِیْلُہ' قَلْقَانُہ' اِلٰی مَحَبَّۃِ (نام طالب معہ والدہ) وَاحْضُرْ بِھَا یَا اَبِی الْعَجَائِبِ وَیَابُرْقَانُ الْیَھُوْدِیُّ وَیَاخُدَّامَ ھٰذَا الْقَسَمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ بِاللّٰہِ الَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعاً اَوْ کَرْھاً قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ وَبِحَقِّ فَیْعُوْجِ مَیْعُوْجِ کَمِ کَیْلٍ کَمِ کَیْلٍ قَسْتَلْقَبِیْ قَسْتَلْقَبِیْ وَمَاحَقَّہ' وَلَیْکَ مُعَجَّلاً اِلٰی مَکْوَاشٍ اَجِبْ یَابُرْقَانُ الْیَھُوْدِیُّ وَاجْلِبْ وَھِیَجْ قَلْبٍ وَّ عَقْلٍ (نام مطلوب معہ والدہ) اِلٰی مَحَبَّۃِ (نام طالب معہ والدہ) وَاجْعَلْ عَلٰی فِرَاشٍ کَذَاشَوْ کَاَ مَّنْثُوْرًا وَّعَلٰی رَاسِھَا کَلْباً عَقُوْرًا وِ مُنَادِیْ یُنَادِیْ لَاشُغْلَ لِکَیْ یَافُلَانَہ وَلَا مَشْغُوْلَۃَ اِلَّا بِمَحَبَّۃِ (نام طالب معہ والدہ) بِحَقِّ طَوْبٍ طَوْبٍ طَمْطَوْبٍ طَمْطَوْبٍ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیاً یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا ھَیَّا ھَیَّا بِالْاَقْسَامِ السَّحْرِیَّہ وَعَزَائِمِ اللّٰہِ الْقَوِیَّہ سِحْر وَکَانَ وَعَلَی اللّٰہِ الْاتِّکَالُ خَالِقَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اَلْوَحاً اَلْوَحاً اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ ۔

محبت کے لیے

یوم القمر عصر کے بعد ایک سفید ورق پر لکھیں۔ طلوع آفتاب پر بخور کریں۔

بخور سندوس، لبان ذکر۔

اس ورق کو مشرقی طاق میں ہوا میں لٹکا دیں۔ کتابت کے تین دن بعد

مطلوب حاضر ہو جائے گا۔عزیمت یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ حميد رؤف عظيم تواب قاضيى الحاجات مجيب الدعوات راحم العبرات محيى الاموات برغوث لطيف لايبخل اللهم ان السماء سماؤك والارض ارضك والبحر بحرك والبر برك والسهل سهللك والجبال جبالك والوعر وعرك والاوديه اوديتك وتقضيى على خلقك بأمرك اجرى اللهم امرك فى عبدك اوجريتك (نام مطلوب معہ والدہ) حتيى لاترى طريقا تمشى فيه الا الطريق فلان ابن فلانه الذى علقت فيه هذه الورقه اَنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ؛ وَاِذۡقَالَ اِبۡرَاهِيۡمُ رَبِّ اَرِنِىۡ كَيۡفَ تُحۡىِ الۡمَوۡتٰى قَالَ اَوَلَمۡ تُؤۡمِنۡ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنۡ لِّيَطۡمَئِنَّ قَلۡبِىۡ قَالَ فَخُذۡ اَرۡبَعَةً مِّنَ الطَّيۡرِ فَصُرۡهُنَّ اِلَيۡكَ ثُمَّ اجۡعَلۡ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنۡهُنَّ جُزۡءًا ثُمَّ ادۡعُهُنَّ يَاۡتِيۡنَكَ سَعۡيًا كذلك تسعيى (نام مطلوب معہ والدہ) الى محبة (نام طالب معہ والدہ) وهى زاهلة العقل بمحبة بقدرة الرحيم الرحمن۔

سورۃ اخلاص کا عمل جلب کے لیے عظیم ترین

وضو کرکے دو رکعتیں پڑھیں اور اس پر سورۃ اخلاص 1002 مرتبہ پڑھیں۔ اور ہر 100 کے بعد درج ذیل اضمار پڑھیں۔اپنی ہتھیلی میں نمک پر پھونک مار کر آگ میں پھینک دیں۔صفت اضمار یہ ہے۔

اَقۡسَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ يَا خُدَّامِ هٰذِهِ السُّوۡرَةِ الشَّرِيۡفَهۡ وَمَا اَنَا مُتَكَلِّمٌ بِهٖ عَلَيۡكُمۡ مِنَ الۡاَسۡمَاءِ الۡكَرِيۡمَهۡ اَنۡ تَفۡعَلُوۡا (نام مطلوب معہ والدہ) الى محبة

(نام طالب معہ والدہ) بِسِرِّ هَيُوشٍ هَيُوشٍ شَفْيُوشٍ مَهْطُوشٍ أَرْشٍ أَرْيُوشٍ

أَرْيَانُوشٍ بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ،

اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ۔

جلب کے لیے سورۃ اخلاص کا نادر عمل

لیلۃ الزہرہ کو 1002 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں اور ہر 100 کے بعد

پڑھیں۔

تَوَكَّلْ يَاعَبْدَالرَّحْمٰنِ وَيَا عَبْدَ الْوَاحِدِ وَيَا عَبْدَ الصَّمَدِ بِجَلْبِ

وَتَهْيِيجِ (نام مطلوب معہ والدہ) بِمُحَبَّةِ (نام طالب معہ والدہ) بِحَقِّ مَاتَعْتَقِدُوْنَهُ

مِنْ هٰذِهِ السُّوْرَةِ۔

اور جب قوی اور زود الاثر عمل کا ارادہ ہو تو مطلوب کے کپڑا سے ٹکڑا لے کر

اس پر درج ذیل اسماء لکھیں۔

بطمطیش بطمطیش اطیش اطیش مطوش مطوش علیوش

علیوش تبطوش تبطوش

فتیلہ بنا کر چراغ میں روشن کریں۔ اور توکیل کے ساتھ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ آپ

اس کے اسرار دیکھیں گے۔

باب جلب سریع (حروف جیم اور سورۃ اخلاص کے ساتھ)

مطلوب کے کپڑا سے ایک ٹکڑا لے کر اس پر حرف جیم اس طرح لکھیں "ج"

34 مرتبہ اور ان کے درمیان مطلوب کے نام کا حرف۔ اور اس کی پیٹھ پر اس کا نام اور

اس خادم کا نام جس کے ساتھ توکیل کرنی ہے۔پھر عمل کریں نئے چراغ میں تیل ڈال کر روشن کریں۔اس پر سورۃ اخلاص بمع عزیمت 53 مرتبہ پڑھیں۔یہ عمل وعشاء کی نماز کے بعد کریں۔جس رات چاہیں کر سکتے ہیں۔عزیمت یہ ہے۔

جَلَبْتُ بِجَاهِ جَمَالَ الْجَبَرُوتِ وَبِعِزَّةِ الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ بَاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ جَلَبْتُ مَطْلُوبِى مَنْ مَحْبُوبِى وَلَيْسَ حَبِيْبُ سِوَىٰ الْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ أَجِبْ يَا طَلْقَطْيَائِيلُ يَاخَادِمَ حَرَفِ الْجِيْمِ بِجَلْب كذاو بِمَافِيكَ مِنَ السِّرِّ وَالتَّلْجِيج بِتَلْجَيجٍ وَهُوَلْجِيجٍ وَعُولْجِيجٍ أَرْجِيجٍ يَرْجِيجِ كَرْجِيجِ الشَّمْسُ فِى الْوَهِيجِ جَعَلْتُكَ جَوَّادِى وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِرَبِّ الْعِبَادِ أَجِبْ أَيُّهَا الرُّوحِ الطَّاهِرِ طَلْقَطْيَائِيلُ بِجَلْبِ (نام مطلوب معہ والدہ) الی محبة (نام طالب معہ والدہ) أَلْوَحَا أَلْوَحَا أَلْعَجَلُ أَلْعَجَلُ أَلسَّاعَةُ أَلسَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

مطلوب کو حواس باختہ حالت میں حاضر کرنے کا اسراری عمل

یوم زحل میں ساعت 11 میں سات اوراق پر لکھیں۔اور یہ ساعت الشمس اول ماہ میں ہو۔پھر ہر ورق کے ساتھ سات عدد مرچ اور سات حصے لبان ذکر اور کچھ مطلوب کی چیزوں میں سے ہو۔اسے آگ میں ڈال دیں۔اسے طرح ایک کو جلائیں پھر ایک کے بعد جلاتے جائیں تو مطلوب حواس باختہ ہو کر حاضر ہو جائے گا۔جو ورق پر لکھا جائے وہ یہ ہے۔

احون احون احماطيس احماطيس كملموصا كملموصا

کھلموصا کھلموصا صاهمیر همیر کمهیر کمهیر اطلغ اطلغ افراطیق
افراطیق دلیوه دلیوه طلهمیك طلهمیك توكلوایا خدام هذه الأسماء
بتهیج و حرق قلب (نام مطلوب معہ والدہ) علی محبة (نام طالب معہ والدہ)
بحقها علیكم بجلب و تهیج (نام مطلوب معہ والدہ) علی محبة (نام طالب
معہ والدہ) الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة۔

اور عزیمت جو پڑھی جائے وہ یہ ہے۔

السلام و علیكم یا (نام مطلوب معہ والدہ) ان كنت نائمة او یقظانه
فانی جلبتك فی هذه الساعه السماء تایهتك و حیرتك و دهشت عقلك
ودخلت علیك بسحر هاروت و ماروت فاشغلتك وضربت الارض من
تحتك وعقدت الجن خلفك نطقت قرینتك ولسبت جثتك فاطلقت
محبة فلان فی قلبك وفی فكرك وفی دمك وفی لحمك فاشتغل قلبك
بالهیجان وعقلك بالطیر وقرینتك لهیاج الجان واحرقتك بالنار نار علی
نار واشتد القلب منك وطار تخیل العقل منك وحار والوسواس اخذك
بالا فكار ولقی بك الغرام بنار المحبه فاحترقت حرقًا حرقًا ورشحت عرقًا
عرقًا وهاست عشقًا عشقًا وذابت قلقًا قلقًا كغلیان الماء فی القدور علی
النار أذا التقوافیها سمعوالها شهیقًا وهی تفور ذبتی یا (نام مطلوب معہ
والدہ) كما ذابت الموتی بالقبور فلاینفك عملی هذا حتی ینفخ اسرافیل
فی الصورو تخرج الموتی من القبوران بی لغفور شكورأنَّ رَبِّیّ لَغَفُوْرٌ
شَكُورٌ رحمت بقسمی وهممت بنفسی وتوكلت علی ربی وقلت أنَّهُ،

مِن سُلَيْمَانَ وَاَنَّهُ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ؛ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِي مُسْلِمِيْنَ
مُسْرِعِيْنَ طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بحق اھیا اشراھیا ادو نای اصباؤتِ ال
شدای وَاَنَّهُ، لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ الِ ال ایلِ ایلِ آہِ آہِ اھیا مھیلِ مھیلِ
شلھیبِ شلھیبِ دوسمِ دوسمِ اھلیلا اھلیلا طر خیثاطر خیثا ھَیًّا یا
اصحاب الکلام طلسٍ طلسٍ طلوسٍ طلوسٍ بھا بھا یھویطِ بھایلِ بھایلِ
مھولۃٍ مھولۃٍ بعاطفۃ عطوفۃٍ بخاطفہ خطوفۃٍ اخطفوا قلب (نام مطلوب مع
والدہ) فی محبۃ (نام طالب مع والدہ) حتی لاتاکل ولا تشرب ولا تھدی
ولا تنام بحق بعضکم علی بعض اَلْوحَا اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ
وَعَلَيْكُمْ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

کسی بھی عزیمت میں ہر مقصد کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَتَوَكَّلُوْ بِجَلْبِ جَمِيْعُ الْخَيْرَاتِ وَالْاَرْزَاقِ
وَالْمَنَافِعُ وَرَفْعِ جَمِيْعُ الْاِمُضُرَاتِ عَنِّيْ وَعَمَّا تَحُوْطِ بِهٖ شَفْقَةُ قَلْبِيْ۔

حصہ دوم

کشف الاسرار بشرف نظر غلام سرور شباب علوی

اس حصہ میں وہ اعمال اور تعویذات اور عزیمتیں ہیں جو مختلف اوقات میں جناب محترم غلام رسول عائلی نقشبندی آف لاڑکانہ سے مجھے حاصل ہوئی۔ تمام اعمال نایاب اور مستند ہیں۔ کچھ اعمال آپ سے بذریعہ ای میل کچھ بالمشافہ وصول ہوئے۔ ہر ایک عمل کے پیچھے ایک لمبی داستان ہے۔ یہ تمام اعمال ونقوش ہم نے صرف اپنی ضرورت کے لیے یہاں ترتیب دیئے ہیں۔ ان علوم کی عام اشاعت کا نہ کوئی ارادہ تھا یہ اعمال ہم نے اپنی اولاد کے لیے محفوظ کیے تھے۔ آج ہم نے اس نایاب علمی خزانے کو محفوظ کرنے کی غرض سے شائع کر دیا ہے تا کہ رہتی دنیا تک لوگ اس سے اپنے جائز امور کام لیں سکیں۔ ان اعمال سے استفادہ کے لیے ہم سے خصوصی اجازت عملیات حاصل کریں۔

پیر صوفی الشاہ غلام سرور شباب علوی قادری
سجادہ نشین: دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ علوی، قادری ؒ
اسلام نگر، حویلی لکھا ضلع اوکاڑا پنجاب پاکستان
0300-4967412

الاستغفار العظیم لسیدی/سلطان الاستغفار

یہ ایک بہت ہی عظیم استغفار ہے۔ اسے روزانہ کوئی ایک وقت مقرر کر کے ایک بار پڑھنا ہے۔ اس استغفار کی جامیعت کا میں کن الفاظ میں ذکر کروں کی یہ کن الفاظ سے مزین ہے۔ یہ تمام خطاؤں اور گناہوں سے استغفار کا ایک عظیم نسخہ ہے۔ اگر آپ غور کریں گے تو ایک ایک لفظ آپ کو جانے کن کن معارف سے آشنا کرے گا اس کا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِىْ وَأَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ جَمِيْعِ مَا تُكْرِهُ أَنْتَ يَا اللّٰهُ؛ قَوْلًا وَفِعْلًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَمْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ۔ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ اِلَيْهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا أَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ الْكَرِيْمِ فَخَالَطَنِىْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ فِيْهِ رِضًا وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا دَعَا لِىَ الْهَوٰى مِنْ قَبْلِ الرُّخَصِ فِيْمَا اشْتَبَهَ عَلَىَّ وَهُوَ عِنْدَكَ مُحَرَّمٌ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِىْ لَا يَعْرِفُهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ وَلَا يَطَّلِعُ عَلَيْهَا أَحَدٌ سِوَاكَ وَلَا يَسَعُهَا اِلَّا حِلْمُكَ وَلَا يُنْجِىْ مِنْهَا اِلَّا عَفْوُكَ۔ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ حَنَثْتُ فِيْهِ وَهُوَ عِنْدَكَ مُحَرَّمٌ وَأَسْتَغْفِرُكَ يَا عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

مِنْ كُلِّ سَيِّئَةٍ فَعَلْتَهَا فِي سَوَادِ اللَّيْلِ وَضِيَاءِ النَّهَارِ فِي خَلًا وَمَلًا قَوْلًا وَفِعْلًا سِرًّا وَعَلَانِيَةً نَاظِرًا أَذَا كَتَمْتَهُ وَتَرَىٰ مَا أَتَيْتُ بِهِ مِنَ الْعِصْيَانِ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ رَبِّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ فَرِيضَةٍ وَجَبَتْ عَلَيَّ فِي آنَاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ وَتَرَكْتَهَا عَامِدًا مُتَعَمِّدًاوَغَفْلَةٍ أَوْسَهْوًا أَوْخَطَأً أَوْنِسْيَانًا وَأَنَا مَسْؤُلٌ بِهَا۔ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ سُنَّةٍ مِنْ سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّنَ؛ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَتَرَكْتَهَا غَفْلَةً أَوْسَهْواً أَوْ نِسْيَاناً أَوْ جَهْلاً أَوْتَهَا وَناً وَأَنَا عَارِفٌ بِهَا وَأَسْتَغْفِرُكَ يَامَنْ لَااِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ سُبْحَانَكَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ وَأَنْتَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَاكِيلُ وَلَا حَولَ ولَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَمُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمُ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

صلاۃ النور

یہ صلاۃ النور بہت ہی عظیم اسرار کی حامل ہے۔ یہ صلاۃ خوارق العادات امور کے لیے ایک قطعی کلید کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ کی نذر کی جاتی ہے۔ اس کو کم از کم ایک تسبیح کے مطابق روزانہ پڑھنا ہے۔ جبکہ خوارق العادات کے تصرفات کے لیے جب اسے پڑھا جائے گا تو ایک ہزار کی تعداد میں اسے پڑھا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِ النُّورِ الذَّاتِی وَالسِّرِّ السَّارِی فِی سَائِرِالْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ۔

مؤکل سعید الخیر کا عمل سریع حاضری مطلوب اور تسخیر خلق کے لیے مجرب ترین عمل جو کبھی خطا نہیں ہوتا

یہ وہ راز ہے جو باپ اپنے بیٹے کو نہیں بتاتا۔ اس کی اس طرح حفاظت کریں جس طرح روح کی جسد میں حفاظت ہوتی ہے۔ اسے کبھی حرام کے لیے استعمال نہ کریں۔ یہ میری آپ کے گلے میں ایک ضمانت کی طرح ہے۔

جب عمل کا اردہ ہو تو لوگوں سے خالی ایک گھر میں بالخصوص پڑھنے والی جگہ میں چھوٹے بچے نہ ہوں۔ پاکیزہ کپڑے، پاکیزہ بدن اور پاکیزہ مکان ہو۔ پاکیزہ فرش پر بیٹھ کر

بِبِطَلْطِیُشٍ ، بِطَلْطِیُشٍ۔

ایک ہزار بار پڑھیں۔ اور ہر سینکڑے پر کہیں۔

تَوَكَّلْ یَا سَعِیدَالْخَیْرِ وَاجْلَبْ (فلاں بنت فلاں) اِلٰی مَحَلِ (فلاں بن فلاں) اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ۔

پہلے اصراف العمار کریں۔ اگر کوئی اصراف کا معتبر عمل نہ تو آیۃ الکرسی کو سات بار پڑھ کر زمین پر ایک دائرہ کھینچیں، اور سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ بخور کندر اور خشک دھنیا ہے۔

جب عمل پورا ہو جائے تو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَذَازُلْزِلَتْ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا؛ وَاَخْرَجَتِ

الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا؛ وَقَالَ الْأِنسَنُ مَا لَهَا؛ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا؛ بِأَنَّ رَبَّكَ

أَوْحَىٰ لَهَا؛ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا أَشْتَاتًا أَشْتَاتًا أَشْتَاتًا

تین بار پڑھ کر سعید الخیر کو فارغ کریں۔اور اللہ کا شکر ادا کریں۔

سعید الخیر (طریقہ کبیر)

جمیع امور میں تصرف کرنے محبت اور دیگر حوائج اور تسخیر خلق کے لیے۔اور

ایسے امور کے لیے عقل جن کا احاطہ نہیں کرسکتی۔

عشاء کے بعد اسے ایک ہزار بار پڑھا جائے گا۔اور باقی شرائط اور طریقہ وہی ہے جو

پہلے آپ کو تعلیم کیا جا چکا ہے۔بخور وغیرہ بھی وہی ہے۔

بِطَلْطِيشٍ، بِطَلْطِيشٍ۔ خَلِيمٌ قَاهِرٌ شَدِيدٌ عَلِيمٌ خَبِيرٌ۔

ہر ایک سینکڑے پر یہ کہنا ہے۔

اَجِبْ يَاسَعِيدَالْخَيْرِ وَاحْضُرْ أَلَىٰ مَقَامِى هَذَا وَتَوَكَّلُ بِجَلْبِ وَتَهِيجِ

وَتَسْخِيرِ جَمِيعِ بَنِى آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَا۔اَلُوحَا اَلْعَجِلِ اَلسَّاعَةَ۔

نسخہ قمر

15 تولہ لوٹا سجی۔15 تولہ ان بجھا چونا۔

چار گنا زیادہ پانی (120 تولہ) میں ڈال کر اس کا مقطر نکال کر رکھیں۔ پھر ہڑتال

تولہ میں ست اجوائن ایک ماشہ کھرل کر کے اس میں تھوڑا سا مقطر ڈالیں۔(اسی

حساب کے ساتھ ہڑتال کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔)

پھر اسے ہلکی آگ پر رکھ کر تشویہ دیں تا کہ سوکھ جائے۔اس کے بعد ایک

چمچہ بھر مقطر اس میں ڈال کر اسی کھرل میں گھمائیں۔ اسی طرح جب ھڑتال بے دود ہو (یعنی انگارے پر رکھنے سے دھواں نہ چھوڑے اور ہلکی آواز کے ساتھ اس میں جذب ہو جائے) تو پھر غواص تیار ہے۔ تانبے کو چکر دے کر (بے دُود ھڑتال) اس پر طرح کریں۔ مقبول بازار ہوگا۔ مجرب المجر ب ہے۔

لیکن اگر چاندی حملان کی جائے تو رنگ قائم ہو، یاد رہے کہ حملان کا مطلب رنگ کو دھات سے مشابہ کرنا ہے۔

مورخہ 24 جولائی 1993ء کو حکیم نور محمد نے اپنا مجرب المجر ب اور مشہور نسخہ مجھے حلفاً عطا کیا۔

شباب صاحب مجھے حکیم نور محمد کی دی ہوئی چیز پر اتنا اعتبار ہے جتنا آپ کا مجھ پر یا میرا آپ پر ہے۔ زبانی تفاصیل تو میں آپ کو سمجھا ہی چکا ہوں۔ اور پوری ھسٹری سے آگاہ کر چکا ہوں۔ یہ نسخہ لفظ بلفظ ترجمہ کر کے اپنی بیاض سے میں آپ کو منتقل کر رہا ہوں۔ مجھے اس پر پورا اعتماد ہے۔ نوے کے عشرے میں حکیم صاحب کے بارے میں پورے شہر میں مشہور تھا۔ اور سب سنار مہوسیوں کو بتاتے تھے کہ لوگ تو جھک مارتے ہو۔ حکیم صاحب ہمارے پاس چاندی بیچنے آتے ہیں۔

باب عظیم لکل شیء ودعاء مستجاب

ساعتِ شمس میں اس سے دعا کی جائے؛ لوگوں کی نظروں میں چمکنے لگو گے۔ اگر اس شمس کی ساعت میں لکھ کر اس شخص کو دیا جائے جسے سردی کا سر درد ہے تو اسی ساعت میں بری ہو جائے گا۔ اس سے حوائج سہل ہوتی ہیں؛ اس سے حسد اور سحر دونوں رد ہو جاتے ہیں۔ اگر اسے سات روز تک شمس کی ساعت میں زعفران سے لکھ کر اپنے چہرے کو دھویا جائے تو بنی آدم کی نظروں میں نورانی ہو جائے گا۔ اس کی خاصیتوں میں سے ہے اگر اسے اندھیرے کمرے میں سو بار آنکھیں بند کر کے پڑھا جائے تو عظیم نور کو پائے گا پھر اپنی حاجت کو طلب کرو باذن اللہ تعالیٰ وہ پوری ہو جائے گی۔ عمل یہ ہے۔

بَسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمَنِ الرَّحِيۡمِ اللّٰهُمَّ أَغۡمِسنِى فِى بَحرِ نُورِهَيبَتِكَ حَتّٰى أمتَزَجَ بِجَمِيعَ كُلِّيَتِى ظَاهِراً وَّبَاطِناً مِنَ الَّذِى امتلأت منه السموات الأرض؛ حَتّٰى أَخرَجَ مِنهُ وَفِى وَجُهِى شُعَاعٌ مِّن هَيبَتِكَ يَخطَفُ أَبصَارُ النـاظرين وَاحُجبنِى بِحِجَابِ النُّورِ الَّذِى أنارت منه النجوم و الشمس والقمر۔ أَسأَلُكَ أَن تَحجُبنِى بِنُورِ أسمِكَ حِجَاباً يَردعَنِى مِن كُلِّ ظَالِمٍ وَحَاسِدٍ وَجَبَّارٍ۔ بِنُورِكَ يَاحَقُّ يَامُبِينُ اللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرۡضِ مَثَلُ نُورِهٖ كَمِشۡكٰوةٍ فِيهَا مِصۡبَاحٌ الۡمِصۡبَاحُ فِى زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوۡكَبٌ دُرِّىٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيۡتُونَةٍ لَّا شَرۡقِيَّةٍ وَلَا غَرۡبِيَّةٍ يَكَادُ زَيۡتُهَا يُضِىٓءُ وَلَوۡلَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ نُّورٌ عَلٰى نُورٍ يَهۡدِى اللّٰهُ لِنُورِهٖ مَن يَشَآءُ وَيَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡأَمۡثَلَ

لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ 2 وَجَعَلَ
الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا 3 وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ 4 يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ 5
وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا 6 وَسِرَاجاً مُّنِيراً۔ اللَّهُمَّ اجعل لی سربالاً من
النور الاسنی اَنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔7

باب عظیم لکل شیء ودعاء مستجاب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ رَبِّي أَغْمِسْنِي فِي بَحرِ نُورِ هَيبَتِكَ حَتَّىٰ أَمتَزِجَ بِجَمِيعِ كُلِّيَتِي ظَاهِراً وَّبَاطِناً حَتَّىٰ أَخرَجَ مِنهُ وَفِي وَجهِي شُعَاعٌ مِّن هَيبَتِكَ يَخطَفُ أَبصَارُ الحَاسِدِينَ مِنَ الجِنِّ وَالْأِنسِ فَتَعمِيهِم وَتَمنَعُهُم عَن رَمىٰ سِهَامُ الحَسَدِفِي قِرطَاسِ نِعمَتِي وَاحجُبنِي عَنهُم بِحِجَابِ النُّورُ وَأَسئَلُكَ بِأَسمِكَ النُّورِ وَبِوجهِكَ النُّورِ النُّورِ الَّذِي أَضَآءَ بِهِ كُلَّ نُورٍ يَانُورَ النُّورِ أَسأَلُكَ أَن تَحجُبنِي نُورِ أَسمِكَ حِجَاباً يَمنَعُنِي مِن كُلِّ ظَالِمٍ وَغَاشِمٍ وَجَبَّارٍ عَنِيدٍ يَحرِسُنِي مِن كُلِّ نَقصٍ يَمَازِجُ مِنِّي جَوَاهِراًاَوعَرضاً اَنَّكَ أَنتَ نُورَالكُلِّ وَمُنَوِّرَالكُلِّ بِنُورِكَ يَااللَّهُ يَاحَقُّ يَامُبِينُ يَانُورَ النُّوُ اللَّهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَوٰةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَٰرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيٓءُ وَلَوْلَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔

دو رکعت نماز کے بعد 48 بار یہ دعا پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ مخلوق

کے دلوں میں اس کا رعب وجلال عظمت ڈال دیتا ہے۔ دشمنوں کے مغلوب کرنے کی دعا بارگاہ الٰہی میں قبول ہوتی ہے۔ یہ دعا اندھیری کوٹھڑی میں آنکھیں بند کر کے پڑھنے والے کو انوارِ عجیبہ کے مشاہدے ہوتے ہیں۔ اس دعا پر مداوت کرنے والے کو عالمِ غیب سامنے دکھائی دیتا ہے۔ صاحبانِ فہم وارباب قلوب کے لیے یہ ذکر بہت سودمند ہے۔ اس دعا کے کاتب اور عامل کے قویٰ میں قوت پیدا ہوتی اور دشمن مغلوب ہوتے ہیں۔ دشمنوں کا مغلوب کرنا؛ زبان بند کرنا اور تالیف قلوب میں بھی پائیدار عمل ہے۔ اس دعا میں شمس [سورج] کی خاصیت ہے؛ صاحب عقل اس دعا سے بلغمی امراض کا بالخصوص خوب علاج کرتا ہے۔ نیز کسی بھی شخص میں امراض سوداء بھی پیدا کر سکتا ہے۔

باب عظیم لکل شیءودعاء مستجاب [میری تحقیق]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ اللّٰھُمَّ أَغمِسنِی فِی بَحرِ نُورِ ھَیبَتِكَ حَتّٰی أمتَزَجَ بِجَمِیعِ کُلِّیَتِنِی ظَاھِراًوَّ بَاطِناً مِنَ النُورِ الَّذِی امتلأت منه السموات والأرض؛ حَتّٰی أخرَجَ مِنـهُ وَفِی وَجھِی شُعَاعٌ مِّن ھَیبَتِكَ یَخطَفُ أَبصَارُ النـاظرینَ مِنَ الجِنِّ والأنسِ فَتعمِیھِم وَتَمنَعُھُم عَن رَمیٰ سِھَامُ الحَسَد فِی قِرطَاسِ نِعمَتِی وَاحجُبنِی عَنھُم بِحِجَابِ النُورِ أَسأَلُكَ أَن تَحجُبنِی بِنُورِ أُسمِكَ حِجَاباً یَردعَنِی مِن کُلِّ ظَالِمٍ وَغَاشِمٍ وَحَاسِدٍوَجَبَّارٍ عَنیدِ یَحرِ سُنِی مِـن کُـلِّ نَقصٍ یَمَازِجُ مِنِّی جَوَاھِراًأَوعَرضاً أَنَّكَ أَنتَ نُورَالکُلِّ وَمُنَوِّرَ الکُلِّ بِـنُورِكَ یَا اللّٰہُ یَاحَقُّ یَامُبِینُ یَانُورَ النُورُ اللّٰہُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِہِ

كَمِشْكٰوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِى زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ
يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْلَمْ
تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلٰى نُورٍ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُورِهٖ مَن يَشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىءٍ عَلِيمٌ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهٖ وَجَعَلَ الشَّمْسَ
ضِيَآءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُورِهٖ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُورِهٖ مِن يَشَآءُ 8 وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ
نُورًا مُّبِينًا وَسِرَاجاً مُّنِيراً۔ اَللّٰهُمَّ اجعل لى سربالاً من النور الاسنى اَنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَىءٍ قَدِيرٌ۔

1النور:30،2 الحدید: 38، 3 یونس :0، 4 الصف: 8، 5 النور: 30

6 النساء: 183، 7 التحریم: 8، 8 النور: 30

دعائے جنت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۔اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَقَرَّلَهٗ بِالْعُبُودِيَةِ كُلِّ مَعْبُودٍ،
يَامَنْ يَحْمَدَهٗ كُلِّ مَحْمُودٍ، يَامَنْ يَفْزَعَ اِلَيهِ كُلَّ مَجْهُودٍ، يَامَنْ يَطْلَبُ مَنْ
عِنْدَهٗ كُلِّ مَفْقُودٍ، يَامَنْ سَائِلَهٗ غَيرَ مَرْدُدٍ، يَامَنْ بَابُهٗ عَنْ سُؤَالِهٖ غَيْرَ
مَسْدُودٍ، يَا مَنْ هُوَ غَيْرَ مَوصُوفٍ وَّلَا مَحْدُودٍ، يَامَنْ عَطَائُهٗ غَيرَ مَمْنُوعٍ وَّلَا
مَنْكُودٍ، يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاءُ غَيرَ بَعِيدٍ، يَا مَنْ هُوَ نِعْمَ الْمَقْصُودِ، وَيَا مَنْ مِثْلَهٗ
وَشُبْهَهٗ غَيرَ مُوجُودٍ، يَا مَنْ رَجَاءَ عِبَادَهٗ بِحَبْلِهٖ مَشْدُودٍ، يَامَنْ لَيسَ لَهٗ شَبِيهٍ
وَّلَا مِثَالٍ فِىْ الْوَجُودِ، يَا مَنْ لَيسَ بِوَالِدٍ وَّلَا بِمَولُودٍ، يَا مَنْ كَرَمُهٗ وَفَضْلَهٗ
لَيسَ بِمَحْدُودٍ، يَا مَنْ هُوَلَا يُوصِفُ بِقِيَّامٍ وَّلَا بِقَعُودٍ، يَامَنْ حَوْضَ نَبِيِّهٖ
لِلْاَنَامِ مَورُودٍ، يَامَنق هُوَ لَيسَ بِحَرْكَةٍ وَّلَا جُمُودٍ، يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَا وَدُودُ،

يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ يَعْقُوبَ، يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوُودَ، يَا كَاشِفَ ضُرِّ أَيُّوبَ، يَا مُنْجِي إِبْرَاهِيمَ مِنْ نَارِ نِمْرُودِ، يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ وَّلَا مَعَهُ أَحَدٌ مَقْصُودِ، يَا مَنْ رِزْقُهُ وَسِتْرُهُ لِلْعَاصِينَ مَمْدُودِ، يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدِ وَيَفُوا عَنِ الْمَوْعُودِ، يَا مَنْ أُدْعِيَ لَهُ جَمِيعَ خَلْقِهِ بِالسُّجُودِ، يَا مَنْ هُوَ مَلْجَا كُلِّ مَلْهُوفٍ وَّمَطْرُودِ، يَا مَنْ لَمْ يَخِفْ فِي حُكْمِهِ وَيَحْكُمُ لِلْمَظْلُومِ عَلَى الظَّالِمِ الْعَتُودِ، اِرْحَمْ عَبْدًا لَمْ يُوفِ بِالْعُهُودِ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ أَنْتَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيدُ، يَا بَارِئُ يَا وَدُودَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا وَعَنِ التَّابِعِينَ وَتَابِعِ التَّابِعِينَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

صلاة النارية/ صلاة الكاملة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ ۔

تسخیر جنات کا نایاب عمل

واضح ہو کہ یہ عمل دنیائے عمل کا عظیم ترین عمل ہے۔اس کی تعداد بہت کم اور وقت بہت زیادہ ہے۔اس سے جنات ہمیشہ کے لیے مسخر ہو جاتے ہیں۔اس عمل میں سب سے زیادہ مشکل امر جیسا کہ میں نے بتایا کہ وقت کی زیادتی ہے جس سے نیند بے انتہا طاری ہوتی ہے۔

عمل = اللہ ۔سانس لیتے وقت کہا جائے اور ہو سانس کے اخراج کے وقت کہا جائے

تعداد عمل = ۱۵۰۰ بار کہنا ہے۔

وقت عمل = آٹھ ساعات ہیں،اس کو ۹ بجے رات سے لے کر صبح ۵ بجے تک کرنا ہے۔

لباس عمل = سفید نئی پوشاک

مدت عمل = اکتالیس راتوں کا عمل ہے۔

بخور = کندر،لبان،حرمل،سندروس اور مشک ہے،اگر مل جائے تو۔

عمل کو کرتے وقت دس راتیں گزر جائیں گی،تو گیارھویں رات نارنجی رنگ کپڑوں پر لگنا شروع ہو جائے گا۔اور ایک ایسی جلد نما چیز بھی نظر آئے گی جس سے وہ رنگ کی وہ پھواریں نکلیں گی۔اس عمل کے دوران بے حد عجائبات وغرائبات نظر آئیں گے۔اس عمل میں بے حد رکاوٹیں بھی پیدا ہوں گی،جو کسی قسم کی بھی ہو سکتی ہیں۔لیکن ہمت نہیں ہارنی ہے،جیسے تیسے کر کہ چالیس روز گزارنا ہیں اس کے بعد جو رات آئے

گی وہ مرادوں کی رات ہوگی۔ کہ اس روز وہ ظاہر ہو کر اطاعت کا دم بھر لیں گے۔

سرور بھائی! یاد رکھیں کہ اس طریقے کو وہ ہی بہتر کر سکتا ہے جو جس دم کی مشقیں کر چکا ہو۔ میں اس عمل کی باریکیوں کو سامنے رکھ کر اس کا دورانیہ مقرر کیا تھا۔

اس میں جملہا آٹھ ساعتیں ہوتی ہیں۔ اور ہمارے موجودہ حساب کی رو سے اس میں ۱۸۰ منٹ ہوتے ہیں، اور ۲۸۸۰۰ سیکنڈ ہوتے ہیں، اور ۱۵۰۰ سے تقسیم کرنے سے وہ تقریباً ۲۰ سیکنڈ بنتے ہیں جو ایک دور کے ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے دم لیا جائے گا طویل اللّٰہ سے، اور دم خارج کیا جائے گا ہو سے۔

اسی طرح آٹھ ساعات میں یہ مکمل ہو جائے گا۔ یہ عمل اسی بزرگ کا مرہونِ منت ہے جس نے بدح کی تسخیر کا عمل حضرت صاحب کو دیا تھا۔ اور اس کے بعد یہ عمل ان کو عنایات فرمایا تھا۔

پریوں کی تسخیر کا ایک لاثانی اور صدری عمل

اس سلسلہ میں، میں اس کا ذکر کرنا مناسب سمجھوں گا جس کا تجربہ کیا ہے۔

اس کا طریقہ کار کچھ اس طرح ہے کہ ایک بغیر سلے ہوئے کپڑے کو لیں۔ جس کا احرام کی طرح باندھا جا سکے۔ پھر کسی خالی میدان میں جہاں کسی کی بھی نظر نہ پڑے چلے جائیں۔ وہاں یہ احرام نما کپڑا باندھیں اور اپنے پہلے سے کپڑے اتار کر رکھیں۔

اور یہ احرام نما کپڑا باندھیں۔ اس مرحلے تک یہ خیال رکھیں کہ افق پر سرخی نہ پھیلی ہو۔

اب آپ اس عمل کو اس وقت پڑھیں، جب سورج کے نکلنے کے آثار نمایاں ہوں۔

تعداد عمل: دو سو سات (207) بار ہے۔ یہ تعداد صبح کے وقت کی ہے۔

اسی طرح شام کے وقت کرنا ہے۔مگر شام کے وقت کی تعداد چار سو سات

(407) بار ہے۔

کمال احتیاط یہ ہونی چاہیئے کہ اس تعداد کے ختم ہونے سے پہلے سورج غروب نہ ہو جائے۔یہ اشد ضروری ہے۔

مدت عمل: اکیس یوم (21) ہے۔اور جو عمل روزانہ صبح و شام پڑھنا ہے۔

وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔سُبْحَانَكَ يَا كُوْثِيًا۔سُبْحَانَكَ يَالُوْثِيًا۔

سُبْحَانَكَ سَخَّرْلَنَا الْجِنَ وَتَوَابِعَهُمْ بِحَقِّ حَقِّكَ يَاسُبْحَانُ۔

اکیس روز سے پہلے جب بھی کوئی مخلوق نظر آئے اور وہ ساتواں روز ہو یا پھر چودھواں روز ہو تو اس سے بات کر سکتے ہیں۔کسی اور روز بات نہیں کر سکتے۔اس عمل میں سوائے پاکیزگی اور دِن کے روزے کی اور ترک شہوانیات کی کوئی پرہیز نہیں ہے۔

کوئی بھی فرد یہ عمل کرنے سے پہلے ہم سے خصوصی اجازۃ عملیات حاصل کریں۔یہ اس کے لیے اشد ضروری ہے۔

نوٹ:عمل درست ہے،کسی عبارت میں کوئی غلطی میرے علم کے مطابق نہیں ہے۔

تسخیر خلق کے لیے عظیم ترین عمل

﴿وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ (27) لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ (28) الحج ٢٧۔٢٨

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ (۹) ﴾ الجمعۃ:۹

﴿هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۳۸) ﴾ آل عمران:۳۸

ہر سہ آیات اب بالکل درست ہیں ان کو صرف یاد کرنا ہے، اور اعراب کا خاص خیال رکھنا ہے۔اس کو یاد کرو۔اور ایک بار سورۃ مزمل پڑھ کر ان آیات کو 221 بار پڑھو اور آخر میں اس دعا کو تین مرتبہ پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اللّٰهُمَّ اِنَّ لَيْسَ فِى السَّمٰوٰاتِ دَوراتٍ۔ وَّلَا فِ الْاَرْضِ غَمَرَاتٍ۔ وَلَا فِى الْبِحَارِ قَطَرَاتٍ۔ وَلَا فِى الْجِبَالِ مَدَرَاتٍ۔ وَّلَا فِى الْاَشْجَارِ وَرَقَاتٍ۔ وَلَا فِى الْاَجْسَامِ حَرَكَاتٍ۔ وَلَا فِى الْعُيُوْنَ لَحْظَاتٍ۔ وَلَا فِى النُّفُوسِ خَطْرَاتٍ۔ اِلَاوَهِىَ بِكَ عَارِفَاتٍ۔ وَلَكَ شَاهِدَاتٍ وَعَلَيْكَ دَلَائِلَاتٍ۔ وَفِى الْمُلْكُ مُسَخِرَاتٍ۔ مِمَّايَقدرهُ الَّتِى سَخَّرَتَ بِهَا اَهَلَ الارضِينِ وَالسَّمٰوٰاتِ سَخِّرْلِىْ قُلُوبَ الْمَخْلُوْقَاتِ۔

رجوع و تسخیر خلق کے لیے زندگی بھر کسی عمل کی ضرورت نہیں پڑے گی۔اس عمل کو تاحیات معمول رکھا جائے۔ایک زمانہ خدمت گزاری اور فرمانبرداری میں لگا رہے گا۔ انسان اور جانور سب مسخر رہیں گے۔ اللّٰہ تعالیٰ کے حکم سے کوئی نا فرمانبرداری نہیں کرے گا۔(اس دعا کا ترجمہ آپ کی نذر کر رہا ہوں)

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں میں کوئی گردش نہیں ہے۔، اور نہ ہی زمین میں ڈھیلے، نہ سمندروں میں قطرے، نہ پہاڑوں میں تودے، نہ درختوں میں پتے، اور نہ جسموں میں حرکات اور نہ آنکھوں میں لحظے اور نہ نفسوں میں خطرے، سوا ان کے جو

تجھے جانتے ہیں اور تیرا مشاہدہ کرنے والے ہیں اور تجھ پر دلالت رکھنے والے ہیں اور تیری بادشاہت میں مسخر ہیں، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت کے واسطے سے جس سے زمینوں اور آسمانوں کی تمام چیزیں مسخر ہیں، میرے لیے مخلوقات کی دلوں کو مسخر کر دے۔

نوٹ: عمل درست ہے، کسی عبارت میں کوئی غلطی میرے علم کے مطابق نہیں ہے۔

عمل کلید اعمال مجرب المجرب

کسی بھی قسم کا تعویز لکھنے سے پیشتر اول بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ پڑھ کر سات مرتبہ درود پاک ابراہیمی پڑھ کر کاغذ پر دم کر لیں اور پھر اُكۡتُبۡ يَا قَلَم بِـاذۡنِ اللّٰہِ تَعَالٰی کہہ کر تین بار قلم پر دم کریں۔ اور کاغذ پر اس طرح لکھیں۔ ﴿اِنَّمَآ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیۡـًٔا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ۸۲﴾ یٰس:۸۲

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان (یا جو عمل کیا جا رہا ہے، اسکی مثال یوں سمجھیں کہ اگر شفاء مطلوب ہو تو اللھم اَشۡفِ فلان بن فلان و علی ھذا القیاس)

اس کے بعد یہ لکھیں۔ بِحَقِّ هٰذِهِ الۡاَسۡمَاءِ ﴿اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا 10 وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا 12﴾ الطارق ۱۰۔۱۲ بِاهَيًا شَرَاهِيًا اَدُوۡنَائِی اَصۡبَاؤُتُ اٰلَ شَدَائِی وبِالۡفِ لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔

جب یہ نقش لکھ چکو تو فِیۡ۔فِیۡ۔فِیۡ۔فِیۡ۔فِیۡ۔ (پانچ بار) اس نقش پر پھونک دو، وہ نقش رواں ہو جائے گا اور کبھی خطا نہ کرے گا۔

ضروری نوٹ: میرے خیال میں آپ سمجھ چکے ہوں گے کہ یہ تمام تر عمل خالی قلم سے لکھنا ہے، جس میں عرق گلاب سے بھی مدد لی جا سکتی ہے، میں پھر سے کہہ دیتا ہوں کہ اس عمل کو ظاہری حروف میں نہیں لکھنا ہے، اس کو نقش کو یا عمل تحریری کو رواں کرنے کے لیے اسی طرح کرنا ہے، بعد ازاں جو کچھ آپ اس پر عمل عبارت کا ہو یا نقش کا لکھیں۔ اس طرح اس نقش کے پیچھے اس عمل کی روحانی قوت کام کرے گی اور ظاہر میں آپ کا عمل جو بھی آپ کرنا چاہتے ہوں۔ یہ میں آپ کو زبانی سمجھانا چاہتا تھا، لیکن دیگر لوگوں کی موجودگی میں آپ بھی اس کو افشاء کرنا نہیں چاہتے تھے اور میں نے بھی آپ کے خیال کی بناء پر مناسب سمجھا کہ بعد میں آپ کو بتا دوں گا، لیکن پھر ایسا موقعہ ہی نہیں ملا۔ یہ پانچ بار جو فی لکھا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ فی نما آواز سے آپ نے اس بار پانچ بار پھونک دے کر دم کرنا ہے۔

اور کسی بھی عمل میں سورۃ کا نام یا آیت کا نمبر نہیں لکھنا ہے یہ محض آپ کو سمجھانے کے واسطے ہے کہ یہ کون سی آیت یا آیات ہیں۔

نوٹ: عمل درست ہے، کسی بھی عبارت میں کوئی بھی غلطی میرے علم کے مطابق نہیں ہے۔

محبت اور حاضری مطلوب کے لیے

تین سو تیرہ (313) مرتبہ پڑھو مگر آواز میں انتہائی دہشت ہو۔ یہ عمل پڑھا جائے گا۔

اَنَوُخِ۔ شَنَوُخِ۔ شَنُشَوُخِ۔ نَوُخِ۔ عَلُشَشِ۔ کَوُشِ۔ ھَشَاطِ۔ وَتوکل

یَـامَیْمُوْنَ اَبَا نُوْخٍ وَوَقِعَ مُحَبَّةِ (نام مطلوب معہ والدہ) فِیْ قَلْبِ (نام طالب معہ والدہ)۔

اس کے بعد ایک ہزار بار اسم (یَـــا لَـــطِیْفُ) پڑھو۔ اس عمل کا بخور زعفران، خشک دھنیا، اور ذرا سا گندھک ہے۔ عمل مجرب المجرب ہے اور خطا نہیں کرتا۔ (نوٹ) اس عمل میں دنوں کی تعداد نہیں ہے۔ کیا یہ ایک ہی دن کا عمل ہے۔

یہ عمل ویسے تو ایک دن کا ہے لیکن تجربے سے ثابت ہے کہ اس میں تین سے لے کر سات دن تک لگ سکتے ہیں۔ اس میں اہم بات یہ ہے کہ گندھک انتہائی خفیف سے مقدار میں ہونا چاہیے، زیادہ سے زیادہ یا سلائی پر لگے گندھک کے مطابق۔ اس سے زیادہ نہیں۔ شروع میں میں نے جب اسے کیا تھا تو مجھے گندھک کی مقدار کا علم نہیں تھا، بس بڑی زبردستی سے عمل پورا کیا تھا۔ اس لیے گندھک کی مقدار کا خاص خیال رہے۔

نوٹ: عمل درست ہے، کسی عبارت میں کوئی غلطی میرے علم کے مطابق نہیں ہے۔

کپڑے پر تحریر کا عظیم ترین عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(9) وَلَـقَـدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلاً يَا جِبَالُ أَوِّبِيْ مَعَهُ وَالطَّيْرَ وَأَلَنَّا لَهُ

الْـحَـدِيْـدَ ۔ أَنِ اعْـمَـلْ سَـابِـغَـاتٍ وَقَـدِّرْ فِيْ السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَـالِحـاً إِنِّيْ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا لَهُ

عَيْـنَ الْقِطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۔ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ(13) (سباء۱۰۔۱۳)

پچیس روز (25) ایک ایسی خلوت میں رہو کہ جس کے آس پاس روشنی یعنی بجلی نہ ہو۔ پھر ایک اندھیرے کمرے میں نیا چراغ لے کر اس میں روغن کنجد (تلوں کا تیل) ڈال اور اپنے پیچھے رکھ۔اور پچیس 25 باران آیات کو پڑھو۔ چند روز کے بعد ایک سائے میں سے دو سائے ہونا شروع ہو جائیں گے۔اور با لآخر پچیس 25 دن کے بعد اس سائے میں سے دوسرا سایہ نکل کر متشکل ہو گا۔اور سلام علیکم کہے گا۔خبر دار تو اسے جواب نہ دے بلکہ یہ کہہ کر کلمہ پاک پڑھو۔اگر مسلمان ہو گا تو کلمہ پاک پڑھے گا۔اور شیطان ہو گا تو بھاگ جائے گا۔پھر تو اس آیت کو پڑھتا رہ اس کے بعد اصل جن ظاہر ہو گا۔اس سے وعدہ لے کر مجھے افشائے خبر یہ دے اور ہر وقوعہ ظاہر کر اس کے بعد ڈیڑھ فٹ مربع لٹھے کا کپڑا لے اور اسے دیوار پر ٹانگ کر چھوڑ دے اور اسے ڈھک دے۔جب مطلب حال معلوم کرنا ہو تو با آواز بلند مطلب بیان کر اور ایک گلاس پانی کا بھر کر اس پر 33 بار سورۃ اخلاص پڑھ کر ایک چلو بھر کر کہو۔

اُكْتُبْ بِإِذْنِ اللّٰهِ اَجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ بِحَقٍ۔ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَد۔ اَللّٰهُ الصَّمَد۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ۔ كُفُوًا أَحَد۔

پھر اوپر کی آیات کو پڑھ اگر غیبی تحریر ظاہر ہو تو ٹھیک ورنہ پھر اسی طرح کہو لیکن موکل تبدیل کر کے (میکائیل) کر دو اور اسی طرح عمل کرو

اُكْتُبْ بِإِذْنِ اللّٰهِ اَجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ بِحَقٍ۔ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدْ۔ اَللّٰهُ

الصَّمَد۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ۔ كُفُوًا أَحَد۔

اگر غیبی تحریر ظاہر نہ ہو تو ٹھیک وگرنہ موکل (اسرافیل) کردو، اور عمل اسی طرح کرو۔

اُكْتُبْ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ بِحَق۔ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَد۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ۔ كُفُوًا أَحَد۔

اگر غیبی تحریر ظاہر ہو تو ٹھیک وگرنہ موکل تبدیل کر کے (عزرائیل) کردو۔

اُكْتُبْ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ بِحَق۔ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ۔ كُفُوًا أَحَد۔

غیبی تحریر ظاہر ہوگی۔

اگر پھر بھی تحریر ظاہر نہ ہو تو صرف آیات کو پچیس بار پڑھو اور خبر داری کے ساتھ کپڑے کو دیکھو۔ کیونکہ چند ثانیوں میں وہ تحریر نظر آ کر تحلیل ہو جاتی ہے۔ عمل کامل واکمل ہے آپ دنیا کے کسی کونے میں چلے جائیں ایسا عظیم ترین عمل کسی بھی کونے میں نہیں ملے گا۔

نوٹ: عمل درست ہے۔ کسی عبارت میں کوئی غلطی میرے علم کے مطابق نہیں ہے۔

مجرب عمل مریض پر حاضر جن سے بات کرنے کے لیے

اگر مریض پر جن ظاہر ہو جائے تو اس کو بولنے کے لیے مجبور پر عمل کرنے کا مختصر لیکن عظیم ترین عمل اس وقت صرف اس کی چھنگلی پکڑ کر اس عمل کی تکرار کرنی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ۔ :فصلت:21

أُنطِقُ أَيُّهَا الرِّيحُ بِحَقِ مَن أنطقَ النملةَ لِسُليمانَ بن داؤدُ عليهما السَّلامَ وَانطُقُ عِيسٰى فِي المَهدِ صَبِيناً۔

اسی وقت اسے گھڑی مریض پر حاضر جن بولنے شروع ہو جائے گا۔اور جو چاہو گے بتا دے گا۔اس ضمن میں یہی ایک عمل اور واحد عمل ہے جو ہم کرتے ہیں اور کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہیں ہے۔

نوٹ:عمل درست ہے،کسی عبارت میں کوئی غلطی میرے علم کے مطابق نہیں ہے۔

امراض کی خبر کے لیے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰٓ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ ۔ :يٰس۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ أَبْصَٰرُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۔ :فصلت۲۲

ہر دو آیات یا ان میں سے آیے کو ایک سو دس ۱۱۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے پر قسم کی تکالیف و امراض و نوعیت مریض آدمی پر منکشف ہو جائے گی۔

نوٹ:عمل درست ہے،کسی عبارت میں غلطی میرے عمل کے مطابق نہیں ہے۔

CS CamScanner

اسم اعظم اللہ اصمد کا خاص الخاص عمل

یہ تحقیق حضرت فقیر غلام الرسول میمن نوشاد لاڑکانہ سندھ کی ہے۔ علوم روحانیہ کے قوانین سے تصحیح شدہ عبارت آپ کی نذر ہے۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ اَجِبْ یَامَدُوْ فَائِیْلُ یَاصَّفُ كَلَّانَ بِحَقِّ اِسْرَافِیْلُ۔

باقی عبارات وخواص اس کے آپ کے اوپر پہلے ہی منکشف ہیں۔ یہ غایت درجہ تک درست عمل ہے۔ اور اس میں کوئی خفیف سی بھی کمی نہیں ہے ہر لحاظ سے کامل ہے۔

نوٹ: عمل درست ہے، کسی عبارت میں کوئی غلطی میرے علم کے مطابق نہیں ہے۔

فوری طور پر ہر مرض کی شفا کے لیے

عظیم ترین عمل جس کے بعد مندرجہ ٹائپ کے عمل کی ضرورت نہیں ہے۔ سی بھی مرض کو دم کرنے کے لیے شروع کے زمانے سے لے کر آج تک میرا واحد و مجرب عمل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا محمد طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِهَا وَآلِهٖ وَسَلَّمْ دَائِمًا اَبَدًا۔ (۳ بار پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا

CamScanner

الضَّآلِّیْنَ۔ (سورہ الفاتحہ) (۳ مرتبہ پڑھیں) پھر

بِسْمِ اللّٰہِ الذِیْ اتَّخَذَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیلا وَ کَلَّمَ اللّٰہُ مُوسیٰ تَکلِیمًا وبُعثَ بِالحَقِّ مُحمَّداً نبیًّا وَّرَسُولاً وَدَاعِیًا اَلَی اللّٰہِ بِأَذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا۔ اُخرِجُ اَیُّھَا (الجن۔السعال۔الریح۔وغیرھا۔یعنی مرض کا نام عربی میں) بِسْمِ اللّٰہِ اُرقِیكَ اللّٰہُ یَشفِیكَ مِن کُلِّ مَایؤذِیكَ وَمِن شَرِّ النَّفّٰاثَاتِ فِی العُقَدِ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ أذَابِسمِ اللّٰہِ خیرَالسَمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبُّ الاَرضِ وَالسَّ مَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ اِسْمہٗ بَرکَۃِ وَّشِفَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَذِی بِیَدِہِ الشِّفَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الذی لَایَضُرُّ مَعَ اِسمُہٗ شَیءِ فِی الاَرضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیعُ العَلِیمُ۔ (۳ بار یا ۸ بار) پڑھ کر دم کریں۔اسی وقت شفا حاصل ہوگی۔

کشف الاسرار بشرف نظر غلام سرور شباب علوی از عائلی نقشبندی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کسی بھی روحانی عمل کی اجازت حاصل کرنے کا عظیم ترین عمل جب کسی شیخ کی موجودگی نہ ہو، تو اس سے اجازت مل جاتی ہے۔

واضح باد کہ کسی بھی ریاضت وخلوت کے اختیار کرنے سے پہلے اس عمل کی اجازت روحانی بہت ضروری ہوتی ہے۔جس سے اس دعوت یا عمل کی تاثیر جاری و ساری ہوتی ہے، اور وہ دعوت مقبول ہوتی ہے اور سریع الاجابت ہوتی ہے۔لیکن عام طور پر دیکھا گیا ہے۔کہ ایسا کوئی شیخ/عامل نہیں ہوتا جو اس عمل کا عامل ہو اور اس سے

اجازت لی جائے ۔فلہٰذا ایسے کسی شیخ یا عامل کی غیر موجودگی میں اصحاب نوبۃ الکرام ہی ہیں جو اس کی اجازت دیتے ہیں ۔اوران سے اجازت لینے کا یہ عظیم طریقہ ہے۔

نبی کریم ﷺ پر سات (۷) بار یہ صلاۃ شریف پڑھی جائے گی "اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُولُ اللّٰہِ"

اس کے بعد قدرے بلند آواز سے رسول اللہ ﷺ اور خلفائے اربعہ رضوان اللہ علیہم اور اصحاب روحانیات کو بخشا جائے گا جو دنیا کے امور پو مامور ہیں، یہ ثواب پہنچانے کا صیغہ ان الفاظ میں ادا کیا جائے گا۔(اَللّٰھُمَّ اَنِّی اَھْدَی ثَوَابُھَا اَلٰی سَیِّدِنَا النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ صَلَ اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ وَاَلٰی الْخُلَفَاءِ الْاَرْبِعَۃِ وَلِاَصْحَابِ النَّوبَۃِ الْکِرَامِ)

اس کے بعد پھر اصحاب نوبۃ الکرام سے اجازت لی جائے گی ،جس کا صیغہ یہ ہوگا:

یَا أَصْحَابِ النَّوبَۃِ الْکِرَامِ أَخَذْتِ الْأُذُنِ مِنْکُمْ وَبِأَجَازَتَکُمْ وَبِأُذْنِکُمْ وَأَقُولُ:

اب یہاں عمل شروع کیا جائے گا، جو کہ پڑھنا ہے/جس کی ریاضت مقصود ہے۔
اور عمل کی شروعات کریں کبھی ندامت نہیں ہوگی۔

اس کو سمجھانے کی غرض سے سورۃ فاتحۃ الشریفۃ کا عمل دیا جارہا ہے۔ جو حاضراتِ نفسی کا عجیب التاثیر طریقہ ہے تا کہ عمل کا عمل بھی ہو جائے اور ساتھ ہی میں عملی تربیت بھی ہو جائے۔

فاتحہ الفقراء لا بن العربی

(فاتحہ الفقراء کا عظیم ترین عمل جمیع مخلوقات کی تسخیر کا عمل)

ورد یوم الاحد

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ أَقۡسَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ بِحَولِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَعِزَّتِهٖ وَعَزَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ يَامَعَاشِرَالۡأَرۡوَاحِ الرُّوحَانِيَّاتِ بِعِزِّاللّٰهِ وَبِنُورِوَجۡهِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ أَسۡمَاءِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَلَمِينَ يَاحَيُّ يَا قَيُّومُ أَجِبۡ يَا رُوقِيَائِيلُ عَلَيۡهِ السَّلَامُ عَلَى أَنۡ تُسَخِّرَلِي قُلُوبَ جَمِيعِ الۡمَخۡلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الۡعُلۡوِيَّاتِ وَالسُّفۡلِيَاتِ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَلَمِينَ بِحَقِّ الۡحَيُّ الۡقَيُّومُ وَبِحَقِّ الۡمَلِكِ أَبۡجَدُ الۡمُوَكَّلِ بِقَوَائِمِ الۡعَرۡشِيَّةِ ۔

ورد یوم الاثنین

الرَّحۡمَنِ الرَّحِيۡمِ يَارَحۡمَنُ يَارَحِيۡمُ يَارَؤُفُ يَاعَطُوفُ أَجِبۡ يَا جِبۡرَائِيلُ عَلَيۡهِ السَّلَامُ عَلَى أَنۡ تُسَخِّرَلِي قُلُوبَ جَمِيعِ الۡمَخۡلُوقَاتِ الرُّحَانِيَّاتِ مِنَ الۡعُلۡوِيَّاتِ وَالسُّفۡلِيَاتِ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ الرَّحۡمنِ الرَّحِيۡمِ وَبِحَقِّ الرَّؤُوفِ الۡعَطُوفِ وَبِحَقِّ الۡمَلِكِ هُوزَحِ الۡمُوَكَّلِ بِقَوَائِمِ الۡعَرۡشِيِّةِ۔

ورد یوم الثلاثاء

مَلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ يا مُقَلِّبَ الۡقُلُوبِ وَالۡأَبۡصَارِ أَجِبۡ يَامِيكَائِيلُ عَلَيۡهِ السَّلَامُ عَلَى أَنۡ تُسَخِّرَلِي قُلُوبَ جَمِيعِ الۡمَخۡلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ

الْعُلْوِيَّاتِ وَالسُّفْلِيَاتِ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ وَبِحَقِّ مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ طَيْكَلِ الْمُوَكَّلِ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِيَّةِ۔

ورد یوم الربعاء

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا سَرِيعُ يَاقَرِيبُ يَامَعْبُودُيَا مُسْتَعَانُ أَجِبْ يَااِسْرَافِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى أَنْ تُسَخِّرَ لِي قُلُوبَ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الْعُلْوِيَّاتِ وَالسُّفْلِيَاتِ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَبِحَقِّ سَرِيعِ الْقَرِيبِ الْمَعْبُودِ الْمُسْتَعَانِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ مُنْسَعٍ الْمُوَكَّلِ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِيَّةِ۔

ورد یوم الخمس

اِهْدِنَا الصِّرٰطَ الْمُسْتَقِيمَ يَاقَادِرُ يَامُقْتَدِرُ أَجِبْ يَاعِزْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى أَنْ تُسَخِّرَ لِي قُلُوبَ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الْعُلْوِيَّاتِ وَالسُّفْلِيَاتِ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرٰطَ الْمُسْتَقِيمَ وَبِحَقِّ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ فَصُقْرٍ الْمُوَكَّلِ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِيَّةِ۔

ورد یوم الجمعه

صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَا أَللّٰهُ يَاعَلِيمُ يَاحَلِيمُ يَا حَكِيمُ أَجِبْ يَا عَيْنَيَائِيلُ عَلَيْهِ لاسَّلَامُ عَلَى أَنْ تُسَخِّرَ لِي قُلُوبَ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الْعُلْوِيَّاتِ وَالسُّفْلِيَاتِ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ صِرٰطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْعَلِيمِ الْحَلِيمِ الْحَكِيمِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ شَتْنَخٍ الْمُوَكَّلِ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِيَّةِ۔

ورد یوم السبت

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ يَاقَدِيمُ يَاقَايِمُ يَاعَزِيزُ أَجِبْ يَاكَسْفَيَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى أَنْ تُسَخِّرَلِي قُلُوبَ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ وَالسُّفْلِيَاتِ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ وَ بِحَقِّ الْقَدِيمِ الْقَائِمِ الْعَزِيزِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ ذَضْظَغِ الْمُوَكَّلِ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِيَّةِ أَللّٰهُمَّ أَنَّهُ لَيْسَ فِي السَّمٰوَات دَوْرَاتٌ وَلَافِي الْأَرْضِ غَمَرَاتٌ وَلَافِي الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَلَافِي الْجِبَالِ حَجَرَاتٌ وَلَافِي الْبَرَارِى مَدَرَاتٌ وَلَافِي الْأَشْجَارِ وَرَقَاتٌ وَلَافِي الْعُيُونِ لَحَظَاتٌ وَلَافِي الْأَنْفَاسِ حَضَرَاتٌ وَلَافِي الرِّيَاحِ ذَرَوَاتٌ وَلَا فِي قُلُوبِ خَطَرَاتٌ أَلَّا بِدَيْمُومِيَّتِكَ عَارِفَاتٌ وَعَلَيْكَ شَاهِدَاتٌ وَعَلَيْكَ دَالَّاتٌ وَفِي مُلْكِكَ مُسَخَّرَاتٌ وَتَحْتِ جَبَرُوتِكَ مُذَلَّلَاتٌ فَبِالْقُدْرَةِ الَّتِي سَخَّرْتَ بِهَا أَهْلَ الْأَرَضِينَ وَالسَّمٰوَاتِ سَخِّرْلِي مَطْلُوبِي وَسَخِّرْلِي قُلُوبَ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الْعُلْوِيَّاتِ وَالسُّفْلِيَاتِ سَمِيعًا مُطِيعًا۔ أَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِي خُدَّامَ هٰذِهِ السُّورَةِ الْفَاتِحَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِأَبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَسَخَّرْتَ الْجِنَّ وَالْأَنْسَ لِسُلَيمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْبُرَاقَ وَالثَّقَلَيْنِ لِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ أَللّٰهُمَّ انْصُرْنِي عَلَى أَعْدَائِي وَعَلَى مَنْ ظَلَمَنِي بِسُوءٍ وَانْصُرْنِي نَصْرُنِي نَصْرًا عَزِيزًا وَافْتَحْ لِي فَتْحًا مُبِينًا أَللّٰهُمَّ لَيِّنْ قُلُوبَ أَعْدَائِي كَمَالَيَّنْتَ الْحَدِيدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَللّٰهُمَّ ذَلِّلْ قُلُوبَ أَعْدَائِي كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ أَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِي فِي قُلُوبِ

جَمِيعِ عِبَادِكَ مِنْ بَنِى آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ مِنْ صَغِيرٍأَوْ كَبِيرٍأَوْ ذَكَرٍأَوْ أُنْثَى أَوْ حُرٍّأَوْ عَبْدٍ أَوْ خَاصٍّ أَوْ عَامٍ رَعِيَّةٍ أَوْسُلْطَانٍ وَأَكْرِمْنِى بَيْنَهُمْ أَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِى فِى حِرْزِكَ وَحِصْنِكَ وَحِفْظِكَ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ أَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِى قُلُوبَ الْمَخْلُوقَاتِ يَامُقَلِّبَ الْقُلُوبِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ أُسْتَجِبْ دُعَائِى يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ يَابَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَامَالِكُ سَخِّرْلِى قُلُوبَ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ يَاذَالْجَلَالِ وَالْأِكْرَامِ وَصَلِّ بِجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍوَآلِهٖ أَجْمَعِينَ مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ فَإِنْ تَوَلَّوْافَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ۔

اختتامیہ فاتحۃ الفقراء

أَللّٰهُمَّ أَهْدِنَابِهِدَايَةِ الْفَاتِحَةِ۔وَاقْضِ حَوَائِجَنَا بِعِنَايَةِ الْفَاتِحَةِ، وَتَقَبَّلْ دُعَائَنَا بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ، آمِينَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ، وَيَاأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، وَيَسِّرْمُرَادِى يَامُيَسِّرَ الْمُيَسِّرِينَ، أُفْتَحْ وَالْفَجْرِ يَا فَتَّاحُ أُفْتَحْ لَنَاأَنْتَ الْفَتَّاحُ بِحُرْمَةِ أِيَّاكَ نَعْبُدُوَأِيَّاكَ نَسْتَعِينُ وَصَلَّي اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِينَ۔

ورد الظهر للجيلاني / حزب السريانية

(وردِ دعائے سریانی کا عظیم ترین عمل)

یہ کثیر الفوائد عمل ہے، جس سے اپنے مقاصد کو پہچانا جاتا ہے، حصولِ رزق کے لیے، غناء کے لیے محبت اور تسخیر کے لیے اور مخلوق کی زبان بندی کے لیے ایک عظیم ترین اور پرتاثیر عمل ہے۔ جس کے فوائد لاحصر ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ۔ اَللّٰهُمَّ اَنَّهُ لَيْسَ فِي الرِّيَاحِ مَرَّةٌ؛ وَلَافِي السَّحَابِ قَطْرَةٌ؛ وَلَا فِي الْبَرْقِ لَمْعَةٌ؛ وَلَافِي الرُّعُودِ زَجْرَةٌ؛ وَلَافِي الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ شَيْءٌ؛ وَلَافِي الْمُلْكِ آيَةٌ؛ اَلَّاوَهِيَ لَكَ أَهِلَةٌ؛شَهِدَتْ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَاأِلٰهَ أَلَّا أَنْتَ؛رَبُّ الْأَرْضِينَ وَالسَّمٰوَاتِ؛ كَاشِفُ الْكُرُوْبِ؛ عَلَّامُ الْغُيُوبِ؛ وَمُخْرِجُ الْحُبُوبِ؛وَمُسَخِّرُ الْقُلُوبِ لِمَنْ كَانَ مَهْجُوراً حَتَّى يَعُودَ مَحْبُوباً؛ بِهَبُوبٍ هَبُوبٍ؛ بِلُطْفٍ خَفِيٍّ يَااَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَااَللّٰهُ؛ بِصَعْصَعٍ صَعْصَعٍ ؛وَالْبَهَآءِ وَالنُّورِ التَّامِّ؛ بِسَهْسَهُوبٍ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ؛ بِطَهْطَهُوبٍ لَهُوبٍ يَااَللّٰهُ؛يَااَللّٰهُ؛ يَا اَللّٰهُ؛ حَمْ حَمْ؛ كَهُوبٍ كَهُوبٍ الَّذِى سَخَّرَ كُلَّ شَيْءٍ؛ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ ؛ أَلَّا مَاسَخَّرْتَ لِي قُلُوبَ عِبَادِكَ أَجْمَعِينَ مِنَ الْجِنِّ وَالْأِنْسِ؛ وَاجْلِبْ خَوَاطِرَهُمْ؛ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ ـ اَللّٰهُمَّ أَنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ؛ جَمِيعُ الْخَلْقِ مَقْهُورُونَ بِقُدْرَتِكَ؛وَنَوَاصِيهِمْ بِيَدِكَ؛ وَقُلُوبُهُمْ فِي قَبْضَتِكَ؛ وَمَفَاتِحُهُمْ عِنْدَكَ لَاتَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ أَلَّا بِأِذْنِكَ؛ لَيْسَ مَعَكَ مُدَبِّرٌ فِي الْخَلْقِ؛ وَلَا شَرِيكٌ لَكَ

فِي الْمُلْكِ؛ يَا أَلَهَ الأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ؛ رَبَّ أَبْرَاهِيمَ وَأَسْمَاعِيلَ وجِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ؛ تَوَسَّلْتُ أَلَيْكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ؛ وبِوَجهِكَ الْكَرِيمِ؛ وَبِدِينِكَ الْقَوِيمِ؛ وَبِصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ؛ وَبِالسَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرآنِ الْعَظِيمِ؛ وَبِأَلْفِ أَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ؛ اللّٰهُ الصَّمَدُ؛ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ؛ وَلَمْ يَكُن لَّهُ؛ كُفُوًا أَحَدٌ وبِبَيْتِكَ الْحَرَامِ؛ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الأَعْظَمِ؛ الْقَدِيمِ الأَكْرَامِ الْمُكَرَّمِ الَّذِى أَخْفَيْتَهُ فِي كِتَابِكَ الْعَزِيزِ أَنَارَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ؛ وَأَقَامَتْ بِهِ السَّمٰوَاتُ؛ وَخَضَعَتْ بِهِ الأَقْدَامُ وَالأَفْلاكُ؛ وذَلَّتْ بِهِ الأَرْضُونُ؛ وَانْخَمَدَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ؛ وَانْفَتَحَتْ بِهِ الأَقْفَالُ؛ وَتَصَدَّعَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْجِبَالُ؛ وَلَانَتْ بِهِ الصُّخُورُ؛ وَهَانَتْ بِهِ صِعَابُ الأُمُورِ؛ وَذَلَّ مِنْ خَشْيَتِهِ كُلُّ ذِي رُوحٍ؛ وَسَلِمَتْ بِهِ سَفِينَةُ نُوحٍ؛ وَتَكَلَّمَتْ بِهِ الْمَوْتَى لِعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ؛ وَسَخَّرْتَ بِهِ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ وَأَجَبْتَ بِهِ الدَّعَا؛ وَأَنْقَذْتَ بِهِ الْغَرْقَى؛ وَأَنْجَيْتَ بِهِ الْهَلْكَى؛ وَأَخْرَسْتَ بِهِ الأَلْسُنَ؛ وبِهِ مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُ تَوَاسَّلْتُ أَلَيْكَ يَاحَيُّ يَا قَيُّومُ؛ يَاقَآئِمُ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ؛ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِى قُلُوبَ عِبَادِكَ أَجْمَعِينَ؛ كَمَا سَخَّرتَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ لِعَرْشِكَ؛ وَكَمَا سَخَّرتَ الطَّيْرَ فِى جَوِّ السَّمَاءِ؛ وَكَمَا سَخَّرتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِى لأَجَلٍ مُسَمًّى؛ وَكَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامِ۔ اَللّٰهُمَّ أَنَّهُمْ بِأَمْرِكَ أَمَرْتَهُمْ وَبِدَعْوَتِكَ اسْتَجْلَبْتَهُمْ؛ وَبِحِكْمَتِكَ لَقَّنْتَهُمْ؛ وَبِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَاعَلِمْنَا مِنْهَا وَمَالَمْ نَعْلَمِ اسْتَجْلَبْتُهُمْ لِرُوحِى ؛أَنْ رَأَوْنِى جَاءُ ونِ؛

وَأَنْ دَعَوْتُهُمْ أَجَابُونِي؛ وَأَنْ كُنْتُ مَعَهُمْ أَحَبُّونِي؛ وَأَنْ غِبْتُ عَنْهُمْ أَشْتَاقُونِي؛ لَايَعْصُونَ أَمْرِي؛ وَلَايَنْظُرُونَ فِي مَجْلِسٍ غَيْرِي؛ بِأُذْنِكَ يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ؛ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ؛ يَامَنْ أَلَيْهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ؛ يَامَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ؛ يَامَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَداً؛يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ ؛ يَارَحْمَنٌ؛ يَارَحِيمُ؛ لَا أَلَهَ أَلَّا أَنْتَ؛ مَيِّلْ لِي قُلُوبَهُمْ؛ يَااللَّهُ يَااللَّهُ يَااللَّهُ؛ يَارَحْمَنٌ؛ يَارَحِيمُ؛هَيِّجْ عَلَيَّ مَحَبَّةَ رَوحَانِيَّتِهِمْ بَالْمَحَبَّةِ الدَّايِمَةِ عَلَى الدَّوَامِ؛ بِدَوَامِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ؛ أَنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ؛ قُلْ أَنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ أَلَيْهِ الْمَصِيرُ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ أَذَايَشَآءُ قَدِيرٌ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ أَخْوَنًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهُ وَالَّذِينَ ءامَنُوٓاْ أَشَدُّ حُبَّالِلَّهِ؛ بِخَفِيِّ لُطْفِ اللَّهِ؛ بِجَمِيلِ سَتْرِ اللَّهِ؛ دَخَلْتُ فِي كَنَفِ اللَّهِ؛ وَتَشَفَّعْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ؛ أَنَا فِي حِصْنِ اللَّهِ؛أَنَا فِي ذِمَّةِ اللَّهِ؛ أَنَا تَحْتَ حُكْمِ اللَّهِ؛ أَنَا فِي قَبْضَةِ اللَّهِ؛وَلَا يَصْرِفُ السُّوءَ أَلَّااللَّهُ؛وَلَا قُوَّةَ لِخَلْقٍ أَذَا كُنْتُ مَعَ اللَّهِ؛ وخَمَدَ كُلُّ جَبَّارٍ بِسَطْوَةِ اللَّهِ؛مَاشَاءَ اللَّهُ لَاقُوَّةَ أَلَا بِاللَّهِ؛ الْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِ اللَّهِ؛ وَلَاغَالِبَ أَلَّا اللَّهُ؛ أَنَّا جَعَلْنَا فِيٓ أَعْنَقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ أَلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ؛ وَجَعَلْنَا مِنْ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَايُبْصِرُونَ۔ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَادَعَوْتُكَ بِهِ أَرْقِنِي هَيْبَتَكَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ؛ مَنْ يَرَنِي مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يَرَنِي؛ وَتَعَصَّمْتُ بِالتَّوراةِ عَنْ يَمِينِي؛ وَالْأَنْجِيلِ عَنْ يَسَارِي؛وَالزَّبُورِ خَلْفِي؛ وَالْقُرْآنِ أَمَامِي؛ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ شَفِيعِي؛ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ

وَتَعَالَى رَفِيقِى وَمُطَّلِعٌ عَلَيَّ؛ يَحْفَظُنِى وَيَرْعَانِى مِنْ كُلِّ مَنْ أَخَافُ أَنْ يَضُرَّنِى؛ وَاللّٰهُ مِنْ وَرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ؛ بَلْ هُوَ قُرْءَانٌ مَّجِيدٌ؛ فِى لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ؛ وَعَقَدْتُ عَنِّى الْحَدَّ وَالْحَدِيدَ؛ وَالْبَأْسَ الشَّدِيدَ؛ وَكُلَّ اِنْسَانٍ عَنِيدٍ؛ وَالْجِنَّ عَلَى التَّأْكِيدِ؛ وَكُلَّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ؛ عَقَدْتُ السُّيُوفَ الْهِنْدِيَّاتِ؛ وَلِرِّمَاحَ التَّالِيَاتِ؛ وَالسِّهَامَ الطَّيَّارَاتِ؛ وَالسَّكَاكِينَ الْوَادِيَاتِ الْحَادَّاتِ الْجَنْدَلِيَّاتِ؛ سُيُوفُ أَعْدَائِى مَالَوا؛ وَرِمَاحُهُمْ وَأَحْجَارُهُمْ زَجَرُوا رَجَعُوا فِى أَعْيُنِهِمْ؛ فَرَّقَ اللّٰهُ جَمْعَهُمْ؛ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُونَ؛ وَلَا يَنْطِقُونَ اِلَّا بِخَيْرٍ أَوْ يَصْمِتُونَ؛ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ؛ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ؛ أَكْبَرْنَهُ، وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَاهٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ۔ " بِسَوْسَمٍ سَوْسَمٍ دَوْسَمٍ حَوْسَمٍ يَرَاسَمٍ كَاهٍ بَرْكَاهٍ أَهْيَهٍ أَشْرَأَهْيَه آذُو نَاى صَبَاوُتَ أَلِ شَدَّاى؛ تَوَكَّلْ يَا عُنْقُودُو يَنْقُودُ الْمَلِكِ؛ وَيَاعَبْدَالنَّارِ بِعَقْدِ أَلْسِنَةِ النَّاسِ أَجْمَعِينَ عَنِّى؛ بِبِسْمِ اللّٰهِ أَلْجَمْتُ أَعْدَائِى؛ وَبِعَصَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ضَرَبْتُهُمْ؛ بِأَلْفِ أَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔ أَصْمَمْتُهُمْ وَأَبْكَمْتُهُمْ؛ لَا يَحُورُونَ عَلَيَّ وَلَوْ كَانُوا مِثْلَ الْجِبَالِ وَدَكَكْتُهُمْ كَمَا دُكَّتِ الْأَرْضُ تَحْتَ الْأَرْضِ تَحْتَ الْأَقْدَمِ ؛هُمُ النَّاقَةُ وَأَنَا الْأَسَدُ؛ لَخَلْقُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ؛ وَمَّا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ ءَاخِذٌ بِنَا صِيَتِهَآ اِنَّ رَبِّى عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ؛ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ؛ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

صفة آيات الحرص والتحصين عظيم

وہ عمل جس کو پڑھنے والے کو اس دن کوئی مصیبت کوئی اذیت کوئی حادثہ نہیں ہوتا اس عظیم ترین عمل کو صبح و شام سات بار پڑھا جائے گا، جس روز اسے پڑھا جائے گا اس روز اسے موت نہیں آئے گی اور نہ ہی اس رات؛ یہاں تک کہ اللہ کی طرف سے موت کا ارادہ ہو اور پڑھنے والا اسے پڑھنا بھول جائے۔اس کے پڑھنے کے بعد اگر درندوں کے درمیان بھی چلا جائے تو بھی ضرر نہیں پہنچا سکیں گے۔

لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ وصلى الله على سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وعلى آله وصحبه وسلم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اللَّطِيفُ الْأَكْبَرُ حِرْزٌ لِكُلِّ خَائِفٍ لَاطَاقَةَ لِلْمَخْلُوقِ مَعَ قُدْرَةِ الْخَالِقِ۔ اللّٰهُمَّ أَنِّى فِى حِمَاكَ وَتَحْتَ لِوَاكَ فَاحْمِنِى بِحِمَاكَ وَانْشُرْ عَلَىَّ لِوَاكَ وَاصْرِفْ عَنِّى بَلَائِكَ الْخَارِجُ مِنْ أَرْضِكَ وَالنَّازِلُ مِنْ سَمَائِكَ أَنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ فَأِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَاكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔

رياضة أستنزال شهلون

[برھتیہ کی اصل روح جس سے شہلون کی حاضری ہوتی ہے]

هو أن تعكف ثلاثة أيام لا تأكل طعاما ألا الماء لا سوری ذلك

فأنه ينزل عليك تستخدمه لما تريد من حوايج الدنيا۔ تكتب الوفق فى

ساية الزهرة الساعة الأولى يوم الجمعة وتجعله فى يدك و تقبض عليه

وتقرأ الدعاء كل ليلة ألف مرة هو أمر عظيم تقروأه فى الثلث الأخير من

الليل فأنك ترى فى أول ليلة نوراً قليلاً والليلة الثانية نوراً كثيراًو فى الليلة

الثالثة نوراً مثل نورالنهار وهو هذاالدعاء:

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بسم الله عجج يا شرا عالم الملكوتية

أقسمت عليكم بالكاف والنون واسم أجهزط بدوح وبالأسم الَّذِى

يدوربه الفلك و بحر النورو نفخ الصورو بعثرت القبورو يوم النشورأجب

الداعى يا شهلون"

فأنه ينزل عليك فى الليلة الثانية فيقول كل ماتريد۔ فقل له:لا

أريد ألاأريد أستغين بك على هذه الدنيا۔ فخذ عليه يمينا أن

لا مبدل ولا مغير ألاأريد أستغين بك على هذه الدنيا۔ فخذ عليه يمينا أن

يحضرك فى كل وقت۔ فأذاأردت صرفه فقل له أرجع يا شهلون ألى حيث

ما كنت بارك الله فيك۔ وهذاالخاتم الَّذِى تكتبه وَلَا حَولَ وَلَاقُوَّةَ أَلَّا بِاللّٰهِ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

نقش یہ ہے

۲	۹	۴
۷	۵	۳
٦	۱	۸

باب الحزاقیات

[دشمن کو فوری طور پر سزا دینے کا عمل]

انار ترش کی لکڑی پر لکھیں، اور جسے چاہیں اسے ضرب لگائیں۔ اسی اتنی ضربیں لگیں گی جتنی آپ اسے لگائیں گے، واضح باد کہ یہ علمائے صوفیہ کا ایک خاص راز ہے جو کبھی عوام الناس کے سامنے اس کی سریع الاثری کے پیش نظر کبھی پیش نہیں کیا گیا۔

شَهْلَشٍ ۔ مَهْقَشٍ ۔وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ كَذَالِكَ يُمَزِّقُ **کذا بن کذا۔**

دعوة اقبال الخلق والمحبة والهيبة والتعظيم

[دعوة فلما راينه اكبرنه]

اقبال خلق، محبوب خلائق، مہیب خلائق ہونے کے لیے اکسیر ترین دعوت "دعوت التسخیر / دعوت فلمارانیہ اکبرنہ" پیش کی جاتی ہے، واضح باد کہ یہ دعوت شیخ المشائخ والاقطاب سیدی ابوالحسن الشاذلی قدس سرہ کی عنایات میں سے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَااللّٰهُ يَااللّٰهُ يَااللّٰهُ يَارَبِّ يَارَب يَارَب

فَلَمَّا رَأَيْنَهٗ أَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا إِنْ هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ۔

اس کو اکیس بار پڑھا جائے گا۔ یہ عمل تسخیر خلق، ہر مصیبت سے بچنے اور نصرت حاصل ہونے کے لیے اکسیر اعظم ہے۔

الطلسم الشافی

(امراض کی شفاء کے لیے عظیم ترین عمل)

اس طلسم کو لکھ کر ان ابیات کو اس کے گرد لکھیں، اور یہ طلسم مریض کو پینے کے لیے دیں اور ایک باندھنے کے لیے دے دیں، اسے شفایابی حاصل ہوگی، اور ان امراض سے بھی شفایابی حاصل ہوگی جس سے اطباء عاجز آچکے ہوں۔ اگر ان بیانات کو اسم ''جمیل'' یا اسم ''شافی'' کے اعداد کے موافق روزانہ معمول میں رکھے تو شفائے امراض کے لیے ایک عظیم قوت کر تصرف حاصل ہوگا۔

حَكِيمٌ فَأَبْرُ السَّقَمِ رَبِّي بِسِرِّهِ ... وَأَعْجَلَ لِأَمْرَاضِي شِفَاءٌ فَأَبْرَيْتَ

وَأَبْرِي سَقَامِي يَا حَكِيمُ وَدَاوِنِي ... بِكَ السَّقَمِ وَالْأَمْرَاضِ عَنِّي زَحْزَحَتْ

الکف الشافی (دست شفاء/ کرامتی ہاتھ)

ان اسماء ''الباری السریع الدائم'' کو روزانہ حسبِ استطاعت پڑھیں۔ اور اس ترتیب کے ساتھ کہ انہیں ہر فرض نماز کے بعد 391 بار پڑھیں اور آخر اللیل میں دو رکعت نماز کے بعد انہیں کاغذ پر حروف متفرقہ میں 32 بار عرقِ گلاب و زعفران سے لکھیں اور ساتھ ہی اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ایک بار لکھیں اور ہتھیلی کی طرف

دیکھتے ہوئے انہی اسماء کو 1038 بار پڑھیں۔ اس کے بعد اس کاغذ کو دھو کر پی لیں۔ اسے طرح 32 دن کرنا ہے۔ اس کے بعد جس مریض کے علاج کی ضرورت ہو کہ اسے چھوتے ہی اس کا مرض دفع ہو جائے گا، تو ان اسماء کو تین بار اپنی ہتھیلی پر لکھیں اور بار کے ساتھ سری طور پر ان اسماء کو تین بار پڑھیں، جس مریض کو وہ ہاتھ لگائیں گی اسی وقت اسے شفاء حاصل ہوگی۔

جن اور ارواح کی تسخیر کا وہ واحد عظیم ترین عمل جس میں کوئی خطرہ نہیں

أذا أراد شخص أن يتعرف على أرواح الجان و تسخير ها فليترك تناول لحول الحوانيات [120] لـمِائَةِ وعشرون يوما ويصوم خلال هٰذِهِ المدة يقرأفي الأربعين الاولى كل يوم [381] ثلاثمِائَةِ وواحد وثمانين مرة وفي الأربعين الثانية كل يوم [492] أربمِائَةِ واثنين و تسعين مرة فستظهرله صورة حسنة جميلة ترشده ماذايفعل فيستمرفى القراء ة ولا ينبغي أن يتوقف مهما وعد بالأ موال والاطلاع على العلوم الغريبة ولعله يشاهد هٰذِهِ العلامة في الأربعين الاولى فى اليقظه فأن أتم القراء ة في الأربعين الثالثه استجابت له أرواح الجن وطاعته وانقادت له بعد أن تعطيه خاتمها فيحضر هابه متى شاء وليس فى هذا التسخير أى خطر۔ طبعا يمكن لهٰذِهِ الأرواح أن تقضى كافة حوائجه و تحقق جميع مراده۔

والآيات هي:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ أَنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِى خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

وَالْأَرْضَ فِیْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ يُغْشِی اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهٖ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّافَّاتِ صَفًّا فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ
الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ لَايَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَأِ
الْأَعْلٰی وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنَا
هُمْ مِنْ طِيْنٍ لَازِبٍ يَاقَوْمَنَا أَجِيْبُوا دَاعِيَ اللّٰهِ وَآمِنُوا بِهٖ يَغْفِرْلَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيْمٍ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ
عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰی أَمْرٍ قَدْقُدِرَ يَامَعْشَرَا لْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ
تَنْفُذُوامِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ قُلْ
أُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِيْ اِلَى
لرُّشْدِفَآ مَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا وَاَنَّهُ تَعَالٰی جَدُّرَبِّنَا مَااتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَ
لَدًا وَاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا
ـاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ
حَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا۔

دعوۃ رجال الغیب

(رجال الغیب سے استمداد کا طریقہ)

وھٰذِہِ دعوۃ لرجال الغیب محی الدین بن العربی قدس اللہ سرہ

وھی انک أذا أردت الشروع فی أمرمھم فتوسل برجال الغیب اولا توصا واذھب فی مکان خالی من الناس وصل فیه أربع رکعات بنیة النفل لقضاء الحاجة تقرأ فی الرکعة الاولی بعد الفاتحة سورة الضحی وفی الثانیة بعد الفاتحة الم نشرح وفی الثالثة أذا جاء نصراللہ والفتح وفی الرابعة سورة الأخلاص وبعد الفراغ تستغفراللہ 70 مرة والتصلیة 100 مرة ھذا کله بعد معرفتك برجال الغیب فی ای جھة کانوافیھا بعد الصلاۃ وادعوافی حال مواجھتك لھم بالدعاء الآتی 3 مرات أو7 مرات وباللیل تقرأالفاتحة 100 مرة ھذا الدعاء 3 أو 7 مرات وھٰذِہِ الدائرۃ التی فیھا أیام الشھر بالعربی فی کل ھلال یکونون بھٰذِہِ الجھات التی بالدائرة فتوجه وجھك جھتھم ثم تدعواکما تقدم بھٰذِہِ الدعاء۔

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ ألف ألف سلام علیکم یا رجال الغیب السلام علیکم یا أیتھا السادۃ الکرا م الاولیاء السلام علیکم یا أیتھا الأرواح المقدسة السلام علیکم یا غوث الوقت السلام علیکم یا امامان السلام علیکم یا اقطاب ویا عمادو یا اوتادو یاافراد یا أبدال ویا رقبا یا نجبا یا امنا یا اخیار یا رجال الغیب یا صالحین السلام علیکم یا سیدی

محیی الدین السلام علیکم یا سیدی الحاج بکتاش ولی اغیثونی بغوثة وانظروا الی بنظرة وارحمونی برحمة وانصرونی بنصرة وأمدونی ببركة وأيدونی بالفتح الكامل وبلغونی مقصودی فی كذا و كذا وقوموا علی حوائجی بحق سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ علیه والسلام وآله الطیبین الطاهرین سلمكم الله فی الدارین اجمعین اَللّٰهُمَّ استجب دعائی یا ارحم الراحمین وحسبنا لله ونعم والوكيل۔

ثم أذا فرغت من الدعاء سبعة مرات وأنت ناظر لجهتهم التفت واجعلهم خلف ظهرك وتقول یا غوث یا اقطاب یا امامان الی الحاج بكتاش فما جعلتم خلف ظهری ألا تكونوالی عونا علی طلبی فاشد بكم ظهری فكونوا أعوانی وانصاری فی قضاء حاجتی و تبلیغ مرادی فمن كانت له حاجة و مضطر افیها یطلب المدد منه فانها تقضی۔

مقدمہ تھانہ کچہریوں اور ناگہانی مصیبتوں سے بچنے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِى تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُوَ تَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضَى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ۔ (3 بار)۔

يَامُغِيْثُ 1550 بار

بِسِرِّ مُغِيثٍ يَا مُغِيثٍ أَغَاثَتِي، أَغْنِنِي مِنَ الْأَحْزَانِ وَالْفَقْرِ وَالْعَنَتِ۔55 بار

دعوت آیۃ الکرسی خوارق العادات اور مقام تصرف کے لیے دعوتِ اولیاء اللہ

یہ دعوت آیت الکرسی کی ہے، جو سریع الاجابت ہے اور یہ سیدی محمد ﷺ المغربی وفاطمہ سے لی گئی ہے۔جوانہوں نے صاف دل اور نیتِ صادق سے دی ہے اور مجھے کہا ہے کہ یہ کسی ظالم اور فسادی اور فاسق اور جاہل اور تارک الصلات کو نہ دی جائے نہ ہی یہ کسی ایسے شخص کو دی جائے جو اللہ کا خوف نہیں رکھتا۔کیونکہ یہ مستجاب دعوت ہے اور وقت اسی ساعت میں مستجاب ہوتی ہے۔یہ دعوت کی جس کی طرف اشارہ کیا جارہا ہے، اس کی وصف اور اس کی ریاضت اور اس پر عمل کرنا بتایا جارہا ہے۔

شیخ کہتے ہیں۔اللہ پر اعتماد رکھو اور اسی پر توکل رکھو۔اور چار روز کے لیے روزے رکھو۔اس کی ابتداء منگل کے روز سے کی جائے گی۔اور فقط روٹی اور زیت اور زیتون کے ساتھ افطار کیا جائے۔

اس ریاضت کے لیے تمہیں لوگوں سے دور ہونا چاہیے اور صغیر اولاد سے دور ہونا چاہیے یہ خلوت چار دنوں کی ہونی چاہیے۔مکان عمل کو پاکیزہ ہونا چاہیے، بدن اور کپڑے بھی پاک ہونے چاہیے۔

اس خلوت میں منگل کے روز داخل ہونا چاہیے۔اور یہ ماہ قمر یہ میں پہلا منگل ہونا چاہیے۔خلوت وریاضت میں داخل ہونے کا وقت طلوع الفجر کا ہے۔

[اور اسی فجر سے ابتداء کرنی ہے]۔اور تم اس دعوت کو بہتر [72] بار ہر نماز

کے بعد پڑھو۔اور بخور عمال ہے۔[جو آگے آئے گا]۔جب پہلی رات کی نصف شب آئے گی، تو تم نے سونا نہیں ہیں۔ پھر تم مشرقی طرف سے ایک ہینگ سنو گے جو گدھے کی ہینگ کی طرح ہوگی۔ پھر تم خوف نہ کھانا اور فزع نہ کرنا، کیونکہ وہ تم پر قادر نہیں ہوں گے۔ کیونکہ یہ دعوت تمہارے لیے حجاب ہوگی۔

جب دوسری رات آئے گی اور یہ خمیس کی رات ہوگی نصف شب کے وقت تم سونا نہیں۔ پھر تم گھر کے اوپر ٹاپیں سنو گے۔ جس طرح گھوڑے کی ٹاپیں ہوتی ہیں۔ پھر تم خوف نہ کھانا اور نہ فزع کرنا کہ وہ کچھ کرنے کی قدرت نہیں رکھتے ہوں گے کہ یہ دعوت تمہارے لیے ایک حجاب ہے۔

جب تیسری رات آئے گی اور یہ جمعہ کی رات ہوگی۔ آدھی رات کے وقت تم نہیں سونا اس وقت تمہارے پاس تین بلے داخل ہوں گے جن میں سے پہلا سفید ہوگا، دوسرا سرخ ہوگا، اور تیسرا سیاہ ہوگا۔ یہ تینوں دروازے سے داخل ہوں گے اور دیوار کے صدر مقام [درمیان] سے نکل جائیں گے۔ پھر تم کوئی خوف نہیں کھانا اور نہ ہی فزع کرنا۔ کیونکہ یہ دعوت ان سے تمہارے لیے حجاب ہوگی۔ جب چوتھی رات ہوگی اور یہ ہفتہ کی رات ہوگی۔ تو نصف شب کے وقت استجابت کی رات ہوگی۔

آدھی رات کے وقت اپنے اسے مکان میں بیٹھو اور بخور کو سجدے کے مقام پر [اپنے سامنے] جلاؤ، اور اس وقت قبلہ رخ ہو۔ اور دعوت کو چالیس [40] بار پڑھو۔ پھر اس گھر میں عظیم زلزلہ سا آئے گا اور وہ پھٹ جائے گا، اور تمہارے پاس نور کا ایک ستون [اس پھٹے ہوئے مقام سے] اترے گا۔ پھر تم خوف نہ کھانا۔ نہ ہی فزع کرنا، اور نہ ہی قرات کو منقطع کرنا اور نہ ہی بخور کو جلانا چھوڑنا، یہاں تک کہ وہ نور کا

ستون ایک نوجوان مرد کی شکل میں تبدیل ہو جائے گا، جو چاند کی طرح چمکتا ہوا ہوگا۔
پھر وہ تمہیں کہے گا۔

السلام عليك يا أولياء الله۔ اس کو جواب دیتے ہوئے کہو۔ وعليك السلام۔ پھر وہ تمہیں کہو گا۔ ایش حاجتک ہم اسے کہو۔ أريدان تخدمني في طاعة الله من عمري بقدرة الله عزّ وجلّ۔ پھر وہ تمہیں کہے گا۔ سمعنا قولك وأجبنا دعوتك۔ پھر وہ تمہیں کہے گا۔ خذ هذا الخاتم من ذهب منقوش عليه أسم الله الأعظم وبثاقة بيني و بينك۔

پھر جب اس کی حاضری کا ارادہ ہو تو تم خاتم کو اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی [شہادت] میں پہنو۔ اور اسے دعوت کو تین بار پڑھ کو بلاؤ، اور کہو۔ توكل يا ملك كندياس بحضورك الى سريعا لقضاء حاجتي وماأمر الساعة الى كلمع البصر أوهو اقرب ان الله على كل شي قدير۔ پھر وہ تمہارے پاس حاضر ہوگا۔

اور یہ تمہاری حاجات میں طيران في الهوا [ہوا میں اڑنا] والمشي على الماء [پانی پر مثل زمین کے چلنا] وشق الحيطان [دیواروں کو شق کرنا] وكشف الضمير [لوگوں کے دلوں کا حال جاننا] وفتح الكنوز [خزانوں کو تمہارے لیے کھولنا] واطلاع الدفائن [دفینوں کے مقامات کی خبر دینا] والأخفاء عن الناس [لوگوں کی نظروں سے غائب کرنا] وتغيير المياء [بارشوں کو برسانا/پانی کو تبدیل کرنا] ونسف التلال ونقلك في مكان الى مكان [ایک مقام سے دوسرے مقام پہنچانا] ودخولك على الملوك طوعاً وكرهاً وتحويل أموالهم وتحريكهم اليك بأ نفسم [اور تمہیں بادشاہوں کے پاس پہنچائے گا اور وہ طوعاً و

کرہاً تمہیں اپنا مال تحویل میں دیں گے۔ اور انہیں اپنی مرضی کے احکامات دے سکو گے]وتخلص بها حق المظلوم من الظالم [اور مظلوم کو ظالم سے حق لے سکو گے، بھلے ظالم اسے طوعاً و کرہاً کرے]۔وتطوى بها الأرض [اور زمین کو لپیٹ لے گا]۔وتسقى بها الجيوش فى سفرك]تمہارے سفروں میں وہ لشکر کو پانی پلائے گا]فى خدام الماء وتطعم بها الطعام فى غير اوانه[وہ تمہارے لیے مشروبات و کھانا حاضر کرے گا]۔وتهزيم بها الجيوش [وہ لشکروں کو ہزیمت کا شکار کرے گا]وتتصرف بها فى جميع ما تريد منحوائج الدنيا و الأخرة[۔اور دنیا کی جن چیزوں کے بارے میں تم چاہو گے ان میں تصرف کرے گا]وصلاتك فى مكة كل يوم [اور وہ تمہیں روزانہ مکہ پہنچا سکتا ہے]ونفتتك فيه كل يوم ولوانقفت ألف دينار[اور تمہیں نفقہ دے گا اگر چہ تم روزانہ ایک ہزار دینار خرچ کرو]۔

اس ریاضت کے معاملات میں اللہ سے ڈرو۔ اور جب تک کہ تم پاکیزہ بدن، پاکیزہ کپڑوں اور پاکیزہ مکان میں نہ ہو، اس عمل کو نہ کرو۔ نیز اس مکان میں کرو جو لوگوں سے خالی ہو۔ اس عمل کے بارے میں اللہ کی مخلوق میں سے کسی ایک کو بھی مطلع نہ کرو۔ یہ ایک سیف قاطع و جوادِ سابق ہے۔ جب یہ امانت تم تک پہنچی ہے، تو اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کے سوا استعمال نہ کرو کیونکہ تمہیں ایک دن اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے سامنے اپنے معاملات سمیت پیش ہونا ہے۔

اور اس عمل سے کسی جاہل کو مطلع نہ کرنا۔ کیونکہ وہ اس سے غلط کام لے گا۔

اور وہ مذکورہ بخور یہ ہے۔ حصی لبان ذکر، جاوی، عود ہندی، مقل ازرق۔

اور دعوت الشریفہ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُلِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وصلى على سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وعلى آله و صحبه و سلّم۔ اَللّٰهُمَّ اَنِّی اَسۡأَلُكَ يَااللّٰهُ يَارحمن يا رحيم ياه ياه يَاربَاه يَاسيِّداه يَاسيّداه يَاهو يَاغياثى عند شِدّتى يَاأنيسى عندوحدتى يَااللّٰهُ يَااللّٰهُ يَااللّٰهُ اللّٰهُ لَآ اِلَهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَيُّوۡمُ يَا حيٌّ قيُّوم يا من تقوم السماوات والأرض بأمره يا من جميع المخلوقات تحت قهره أسألك۔ أن تسخرلى روحاً من روحانيك يخدمنى فى طاعتك ويكون عوناً لى على قضاء حاجتى يَا من لَا تَأۡخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ اهدينى الاطريق لقوم حتى استريح من اللوم۔ سُبۡحَانَ من لَّهُ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ مَنۡ ذَالَّذِیۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اشفع لى فيما أريد من اتمام أمرى وأسماع قولى واثبات فعلى وبارك لى فى أهلى يَامن يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖ، يَامن يعلم ضمير عباده سراً وجهراً، أسألك أن تسخرلى خادم هٰذِهِ الاية الشريفة والدّعوة المنيفة يكون لى عوناً على ما أريد من قضاء حاجتى هيلاً هيلاً جولاً جولاً ملكاً ملكاً۔ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ۔ أسلك أن تكون لى عوناً على خادم هٰذِهِ الدعوة الشريفة حتى يخاطبنى ويتمم ما أريد من أحسن عملى وقضاء حاجتى ، يا من وَلَا يَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِيۡمُ ياحميد يا مجيد يا باعث يا شهيد يا حقّ يا وكيل يا قوى يا متين كُنۡ لى عَوۡناً على ما أريد بحق هٰذِهِ الاية الشريفة وَبِحَقِّ لا حول ولا

قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

اللہ کی حمد و معاونت سے یہ دعوتِ شریفہ پوری ہوئی۔ وصلی اللہ علی سیدنا و علی آلہ و صحبہ وسلم۔

اور اس عمل کی خاتم یہ ہے۔

۳۱۱۱۷۳

۱۴۷۲۴	۳	۹	۱۰	۱۹
۴	۱۱	۱۷	۱۴۷۲۵	۶
۱۸	۱۴۷۲۹	اجب یا کندیاس	۶	۱۲
۱	۷	۱۳	۱۹	۱۴۷۲۲
۱۴	۱۵	۱۴۷۲۳		۸

۳۱۱۱۷۳

دائیں طرف کے اعداد یہ ہیں: ۳۱۸۱۷۷۱

بائیں طرف کے اعداد یہ ہیں: ۳۱۱۷۷۱

فصل فی تقصیص الکاغیط

تقصص علی برکۃ اللہ خمسون درھما وتکتب الخاتم فی خرقۃ زرقاء واجعل الدراھم فی وسطھا واجعل معھم درھم من سکۃ الأمبر وشد علیھم بخیط حریر أبیض وبخر الخرقۃ بالجاوی واجعلھا تحت الحصیر ۃالتی تجلسِ علیھا وصلی علیھا رکعتین الأولی بأم القرآن وآیۃ

الكرسى ولثانية بسورة القدر۔ ثم سلم واجلس فى مَنَاسك مُتَوَجه للقبلة ثم اشرع فى قراء ة العزيمة وهى سورة الاخلاص الف [1000] مرة۔ وتزجر على رأس كل مِائَةِ تقول: توكلوا يا خَدَّام هٰذِهِ السُّورَةِ بتبديل الكاغيط فضة خالصة على سكة أميرناهذا۔ وبعد تمام العمل كله ترجع الدراهم بيدك اليمنى و تفوق عندربعها۔ اِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَالَهُ، مِنْ نَّفَادٍ۔ وهذا صفة الخاتم۔

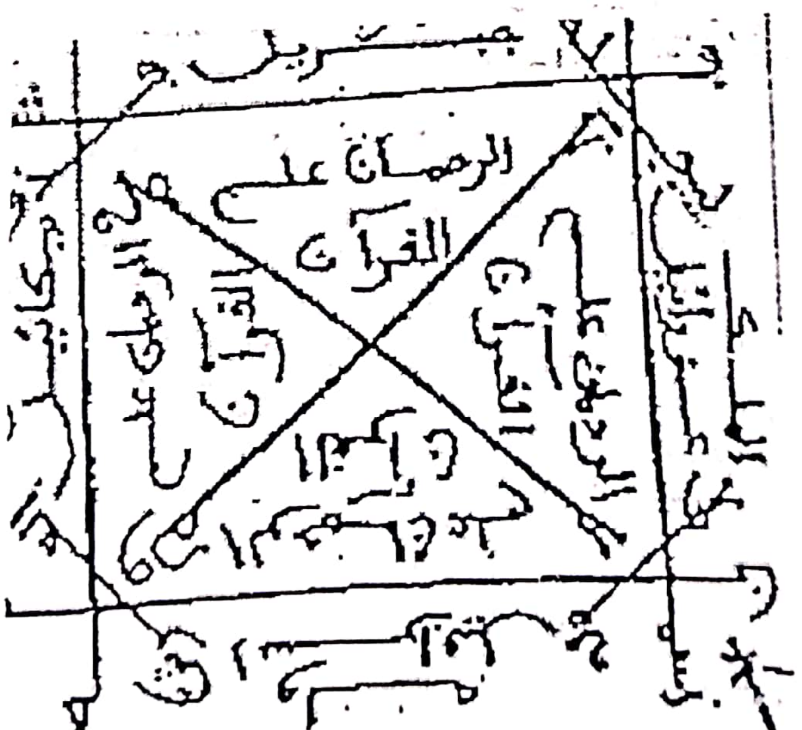

ذکر اوراد الأیام الاسبوع ولیالیها
(غایت درجہ نظرِ ثانی / آخری تصحیح کے ساتھ)

وِردُ لَیلَةِ الْأَحَدِ

اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمُحِيطُ بِغَيْبِ كُلِّ شَاهِدٍ، وَالْمُسْتَوْلِي عَلَى بَاطِنِ كُلِّ ظَاهِرٍ، اِلٰهِي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي عَنَتْ لَهُ الْوُجُوهُ، وَبِنُورِكَ الَّذِي شَخَصَتْ اِلَيْهِ الْأَبْصَارُ، أَنْ تَهْدِيَنِي اِلٰى صِرَاطِكَ الْخَاصِّ هِدَايَةً تَصْرِفُ بِهَا وَجْهِي عَمَّنْ سِوَاكَ ، يَامَنْ هُوَالْحَيُّ الْمُطْلَقُ وَأَنَا الْعَبْدُ الْمُقَيَّدُ، يَامَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ اِلٰهِي :شَأْنُكَ قَهْرُ الْأَعْدَآءِ وَقَمْعُ الْجَبَابِرَةِ، أَسْأَلُكَ مَدَدًا مِنْ عِزَّةِ اَسْمَآئِكَ الْقَهْرِيَّةِ يَمْنَعُنِي مِنْ كُلِّ مَنْ أَرَادَنِي سُوْءًا، حَتّٰى أَكُفَّ بِهِ يَدَالْبَاغِيْنَ، وَأَقْطَعَ بِهِ دَابِرَ الظَّالِمِيْنَ، وَمَلِّكْنِي نَفْسِي مَلَكًا يُقَدِّسُنِي عَنْ كُلِّ خُلُقٍ سَيِّئٍ، وَاهْدِنِي اِلَيْكَ: يَاهَادِي اِلَيْكَ يَرْجِعُ كُلُّ شَيْءٍ وَأَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ۔ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ۔ اِلٰهِي أَنْتَ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ، وَالْقَيُّوْمُ عَلٰى كُلِّ مَعْنًى وَحِسٍّ، قَدَرْتَ فَقَهَّرْتَ، وَعَلِمْتَ فَقَدَّرْتَ، فَلَكَ الْقُدْرَةُ وَالْقَهْرُ، وَبِيَدِكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ، وَأَنْتَ مَعَ كُلِّ شَيْءٍ قَرِيْبٌ ،وَبِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ، اِلٰهِي أَسْأَلُكَ مَدَدًا مِنْ أَسْمَائِكَ الْقَهْرِيَّةِ تُقَوِّيْ بِهِ قُوَى الْقَلْبِيَّةِ وَالْقَالِبِيَّةِ، حَتّٰى لَايَلْقَانِي صَاحِبُ قَلْبٍ اِلَّا انْقَلَبَ عَلٰى عَقِبَيْهِ مَقْهُوْرًا، وَأَسْأَلُكَ اِلٰهِي لِسَانًا نَاطِقًا، وَقَوْلًا صَادِقًا، وَفَهْمًالَا ئِقًا، وَسِرًّا ذَائِقًا، وَقَلْبًا قَابِلًا، وَعَقْلًا عَاقِلًا، وَفِكْرًا مُشْرِقًا، وَطَرْفًا مُطْرِفًا، وَشَوقًا

مُقْلِقاً وَتَوَقاً مُحرِقاً وَوَجداً مُطبِقاً وَهَبْ لِى يَداً قَادِراً وَقُوَّةً قَاهِرَةً وَعَيناً حَامِيَةً وَنَفساً مُطمَئِنَّةً وَجَوارِحاً لِطَاعَتِكَ غَيرَ مُتَوانِيَةٍ وَقَدِّسنِى لِلْقُدُومِ عَلَيْكَ وَارْزُقْنِى التَّقَدُّمَ اِلَيْكَ اِلٰهِى: هَبْ لِى قَلْباً أُقْبِلُ بِهِ عَلَيْكَ فَقْرِ الْفُقَرَآءِ فَقِيرًا يَقُودُهُ الشَّوقُ وَيَسُوقُهُ التَّوقُ اِلَيْكَ۔ زَادُهُ الْخَوفُ وَرَفِيقُهُ الْقَلَقُ وَقَصْدُهُ الْقُرْبُ وَالْقَبُولُ وَعِنْدَكَ زُلْفَى الْقَاصِدِينَ وَمُنْتَهَىٰ رَغْبَةِ الطَّالِبِينَ۔ اِلٰهِى أَلْقِ السَّكِينَةَ وَالْوَقَارَ وَجَنِّبْنِى الْعَظَمَةَ وَالْاِسْتِكْبَارَ وَأَقِمْنِى فِى مَقَامِ الْقَبُولِ وَالْاِنَابَةِ وَقَابِلْ دُعَائِى بِالْاِجَابَةِ۔ اِلٰهِى قَرِّبْنِى اِلَيْكَ قُرْبَ الْعَارِفِينَ وَقَدِّسْنِى عَنْ عَلَائِقِ الطَّبْعِ وَأَزِلْ عَنْ قَلْبِى عَلَقَ دَمِ الذَّنْبِ لِأَكُونَ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

وِرْدُ يَومِ الْأَحَدِ

بِسْمِ اللّٰهِ فَاتِحِ الْوُجُودِ، وَالْحَمْدُلِلّٰهِ مُظْهِرِ كُلِّ مَوْجُودٍ، وَلَا اللّٰهُ تَوحِيدًا مُطْلَقًا عَنْ كَشْفٍ وَشُهُودٍ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِنْهُ بَدَأَالْأَمْرِ وَاِلَيْهِ يَعُوْدُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مَاتَمَّ سِوَاهُ يَشْهَدُ وَلَا مَعَهُ غَيْرُهُ مَعْبُودٌ، وَاحِدٌ أَحَدٌ وَهُوَ عَلَى مَاكَانَ عَلَيْهِ قَبْلَ حُرُوفِ الْحُدُودِ، لَهُ فِى كُلِّ شَىْءٍ آيَةٌ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ وَاحِدٌ مَوْجُودٌ، سِتْرَسَتْرُهُ عَنِ الْاَدْرَاكِ وَالنُّفُوذِ، وَلَاحَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِّى الْعَظِيْمِ كَنْزَ حَصِيْنًا بِهٖ مِنْ خَزَآئِنِ الْغَيْبِ وَالْجُودِ أَسْتَنْزِلُ بِهٖ كُلَّ خَيْرٍ وَأَدْفَعُ بِهٖ كُلَّ شَرٍّ وَأَفْتَقُ بِهٖ كُلَّ رَتْقٍ مَسْدُودٍ اِنَّالِلّٰهِ وَاِنَّااِلَيْهِ رَاجِعُونَ فِى كُلِّ أَمْرٍ نَزَلَ أَوْهُوَ نَازِلٌ وَفِى كُلِّ حَالٍ وَمَقَامٍ وَخَاطِرٍ وَوَارِدٍ وَمَصْدَرٍ وَوُرُودٍ وَاللّٰهُ هُوَ

الْمَرْجُوُّ لِكُلِّ شَيْءٍ وَفِي كُلِّ شَيْءٍ هُوَ الْمَأْمُولُ وَالْمَقْصُودُ الْاِلْهَامُ مِنْهُ وَالْفَهْمُ عَنْهُ وَالْمَوْجُودُ هُوَ فَلَااِنْكَارَ وَلَاجُحُودَ وَاِذَا كَشَفَ فَلَا غَيْرٌ وَاِذَا سَتَرَ فَكُلُّ غَيْرٌ وَكُلُّ مَحْجُوبٌ مَعْبُودٌ بَاطِنٌ بِالْاَحَدِيَّةِ ظَاهِرٌ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَعَنْهُ وَبِهِ كَوْنُ كُلِّ شَيْءٍ فَلَا اِذِالشَّيْءُ بِالْحَقِيقَةِ مَعْدُومٌ مَفْقُودٌ فَهُوَ الْاَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ قَبْلَ كَوْنِ الشَّيْءِ وَبَعْدَ الْوُجُودِ لَهُ الْاِحَاطَةُ الْوَاسِعَةُ وَالْحَقِيقَةُ الْجَامِعَةُ وَالسِّرُّ الْقَآئِمُ وَالْمُلْكُ الدَّائِمُ وَالْحُكْمُ اللَّازِمُ أَهْلُ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ هُوَ كَمَا اَثْنَىٰ عَلَىٰ نَفْسِهٖ فَهُوَ الْحَامِدُ وَالْمَحْمُودُ أَحَدِيُّ الذَّاتِ وَأَحَدِيُّ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ عَلِيمٌ بِالْكُلِّيَّاتِ وَالْجُزْئِيَّاتِ مُحِيطٌ بِالْفَوْقِيَّاتِ وَالتَّحْتِيَّاتِ وَلَهُ عَنَتِ الْوُجُوهُ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ يَامَنْ هُوَ الْمُحِيطُ الْجَامِعُ وَيَامَنْ لَا يَمْنَعُهُ عَنِ الْعَطَآءِ مَانِعٌ وَيَامَنْ لَايَنْفَدُ مَاعِنْدَهُ وَعَمَّ جَمِيعَ الْخَلَائِقِ جُودُهُ وَرِفْدُهُ۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اَغْلَاقَ هٰذِهِ الْكُنُوزِ وَاكْشِفْ لِي حَقَائِقَ هٰذِهِ الرُّمُوزِ وَكُنِ اللّٰهُمَّ مُوَاجِهِي وَوِجْهَتِي وَاحْجُبْنِي بِرُؤْيَتِكَ عَنْ رُؤْيَتِي وَامْحُ بِنُورِ تَجَلِّيكَ جَمِيعَ صِفَتِي حَتّٰى لَايَكُونَ لِي وِجْهَةٌ اِلَّااِلَيْكَ وَنْظُرْ اِلَيَّ بِعَيْنِ الرَّحْمَةِ وَالْعِنَايَةِ وَالْحِفْظِ وَالرِّعَايَةِ وَالْاِخْتِصَاصِ وَالْوِلَايَةِ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى لَا يَحْجُبُنِي عَنْ رُؤْيَتِي لَكَ شَيْءٍ وَأَكُونَ نَاظِرًا اِلَيْكَ بِمَا أَمْدَدْتَنِي بِهٖ مِنْ نَظَرِكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَاجْعَلْنِي خَاضِعًا لِتَجَلِّيكَ أَهْلًا لِاِخْتِصَاصِكَ وَتَوَلِّيكَ مَحَلًّا لِنَظَرِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُفِيضًا عَلَيْهِمْ مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ يَامَنْ لَهُ الْغِنَاءُ الْمُطْلَقُ وَلِعَبْدِهِ الْفَقْرُ الْمُحَقَّقُ يَاغَنِيُّ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ مُفْتَقِرٌ اِلَيْهِ يَامَنْ بِيَدِهٖ

أَمْرُ كُلِّ شَىْءٍ وَكُلُّ شَىْءٍ رَاجِعٌ إِلَيْهِ يَامَنْ لَهُ الْوُجُودُ الْمُطْلَقُ فَلَا يَعْلَمُ مَاهُوَ
إِلَّا هُوَ وَلَا يُسْتَدَلُّ عَلَيْهِ إِلَّا بِهِ وَيَامُسَخِّرَ الْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ لِلْعَبْدِ لِيَعُودَ
نَفْعُهَا عَلَيْهِ وَلَامَقْصَدَلِى غَيْرُكَ وَلَايَسَعُنِى إِلَّا جُودُكَ وَخَيْرُكَ ۔ يَاجَوَادُ فَوْقَ
الْمُرَادِ يَامُعْطِى النَّوَالِ قَبْلَ السُّؤَالِ يَامَنْ وَقَفَ دُونَهُ قَدَمُ عَقْلِ كُلِّ طَالِبٍ
يَامَنْ هُوَ عَلَى أَمْرِهِ قَادِرٌ وَغَالِبٌ يَامَنْ هُوَ لِكُلِّ شَىْءٍ وَاهِبٌ وَإِذَاشَاءَ سَالِبٌ
أَهَمُّ بِالسُّؤَالِ فَأَجِدُنِى عَبْدًا لَكَ عَلَى كُلِّ حَالٍ فَتَوَلَّنِى يَامَوْلَاىَ فَأَنْتَ أَوْلَىٰ
بِى مِنِّى كَيْفَ أَقْصُدُكَ وَأَنْتَ وَرَاءَ الْقَصْدِ أَمْ كَيْفَ أَطْلُبُكَ وَالطَّلَبُ عَيْنُ
الْبُعْدِ أَتَطْلَبُ مَنْ هُوَ قَرِيبٌ حَاضِرٌ وَنَقْصُدُ مِنَ الْقَاصِدِ فِيهِ نَائِمَةٌ وَحَائِرٌ
اَلطَّلَبُ لَايُوصِلُ إِلَيْكَ وَالْقَصْدُ لَايَصْدُرُ عَلَيْكَ تَجَلِّيَاتُ ظَاهِرِكَ لَاتُلْحَقُ
وَلَاتُدْرَكُ وَرُمُوزُ أَسْرَارِكَ لَا تَنْحَلُّ وَلَا تَنْفَكُّ أَيَعْلَمُ الْمَوْجُودُ مَنْ أَوْجَدَهُ أَوْ
يَبْلُغُ الْعَبْدُ حَقِيقَةَ مَنِ اسْتَعْبَدَهُ الطَّلَبُ وَالْقَصْدُ وَالْقُرْبُ وَالْعَبْدُ مِنْ صِفَاتِ
الْعَبْدِ فَمَاذَا يُدْرِكُ الْعَبْدُ بِصِفَاتِهِ مِمَّنْ هُوَ مُنَزَّهٌ مُتَعَالٍ فِى ذَاتِهِ وَكُلَّ مَخْلُوقٍ
مَحَلُّهُ الْعَجْزُ فِى مَوْقِفِ الْعِزِّ عَنْ نَيْلِ إِدْرَاكِ هَذَا الْكَنْزِ كَيْفَ أَعْرِفُكَ وَأَنْتَ
الْبَاطِنُ الَّذِى لَايُعَرَّفُ أَمْ كَيْفَ لَاأَعْرِفُكَ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ الَّذِى لِى فِى كُلِّ
شَىْءٍ تَتَعَرَّفُ كَيْفَ أُوَحِّدُكَ وَلَاوُجُودَ لِى فِى عَيْنِ الْاَحَدِيَّةِ أَمْ كَيْفَ لَا
أُوَحِّدُكَ وَالتَّوحِيدُ سِرُّ الْعُبُودِيَّةِ سُبْحَانَكَ لَاإِلَهَ إِلَّاأَنْتَ مَاوَأَحِدٍ سِوَاكَ إِذْأَنْتَ
كَمَا أَنْتَ فِى سَابِقِ الْأَزَلِ وَلَاحِقِ الْأَبَدِ فَفِى التَّحْقِيقِ مَاوَحَّدَكَ سِوَاكَ وَفِى
الْجُمْلَةِ مَاعَرَفَكَ إِلَّاإِيَّاكَ بَطَنْتَ وَظَهَرْتَ فَلَاعَنْكَ بَطَنْتَ وَلَا لِغَيْرِكَ ظَهَرْتَ
فَأَنْتَ أَنْتَ لَاإِلَّا أَنْتَ فَكَيْفَ بِهَذَا الشَّكْلِ يَنْحَلُّ وَالْأَوَّلُ آخِرٌ وَالْآخِرُ أَوَّلٌ

فَيَا مَنْ أَبْهَمَ الْأَمْرَ وَأَبْطَنَ السِّرَّ وَأَوْقَعَ الْحَيْرَةَ وَلَا غَيْرُهُ أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ كَشْفَ سِرِّ الْاَحَدِيَّةِ۔ وَتَحْقِيقَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْقِيَامِ لِلرُّبُوبِيَّةِ لَا يَلِيقُ لِحَضْرَتِهَا الْعَلِيَّةِ فَأَنَا مَوْجُوْدٌ بِكَ حَادِثٌ مَعْدُوْمٌ وَأَنْتَ مَوْجُوْدٌ بَاقٍ حَيٌّ قَيُّوْمٌ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ عَالِمٌ مَعْلُوْمٌ فَيَا مَنْ يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ وَلَا يُسْتَدَلُّ عَلَيْهِ اِلَّا بِهِ أَسْأَلُكَ الْهَرَبَ مِنِّى اِلَيْكَ۔ وَالْجَمْعَ بِجَمِيعِ مَجْمُوْعِى عَلَيْكَ حَتّٰى لَايَكُوْنَ وُجُوْدِى حِجَابِى عَنْ شُهُوْدِى يَامَقْصُوْدِى يَامَعْبُوْدِى مَافَاتَنِى شَىْءٍ اِذَا أَنَا وَجَدْتُكَ وَلَا جَهِلْتُ شَيْئًا اِذَا أَنَا عَمِلْتُكَ وَلَا قَصَدْتَ شَيْئًا اِذَا أَنَا شَهِدْتُكَ فَنَائِى فِيْكَ وَبَقَائِى بِكَ وَمَشْهُوْدِى أَنْتَ لَااِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ كَمَا شَهِدْتَ وَكَمَا أَمَرْتَ فَشُهُوْدِى عَيْنُ وُجُوْدِى فَمَا شَهِدْتُ سِوَائِى فِى فَنَآئِى وَبَقَآئِى وَبَقَآئِى فَالْاشَارَةُ اِلَيَّ وَالْحُكْمُ لِى وَعَلَيَّ وَالنِّسْبَةُ نِسْبَتِى وَكُلُّ ذٰلِكَ رُتْبَتِى وَالشَّأْنُ شَأْنِى فِى الظُّهُوْرِ وَالْبُطُوْنِ وَسَرَيَانِ السِرِّ الْمَصُوْنِ هُوِيَّةٌ سَارِيَةٌ مَظَاهِرٌ بَادِيَةٌ وُجُوْدٌ وَعَدَمٌ نُوْرٌ وَظُلَمٌ سَمْعٌ وَصَمَمٌ لَوْحٌ وَقَلَمٌ جَهْلٌ وَعِلْمٌ حَرْبٌ وَسَلِمٌ صُمْتٌ وَنُطْقٌ رَتْقٌ وَفَتْقٌ حَقِيْقَةٌ وَحَقٌّ وَغَيْبُوْبِيَةٌ أَزَلٌ وَدَيْمُوْمِيَّةٌ أَبَدٌ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى الْأَوَّلِ فِى الْأَوَّلِ فِى الْاِ يْجَادِ وَالْوُجُوْدِ وَالْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ اَلسِّرُّ الْبَاطِنُ وَالنُّوْرُ الظَّاهِرُ مَمَيِّزِ قَصَبِ السَّبْقِ فِى عَالَمِ الْخَلْقِ فِى الْمَخْصُوْصِ وَالْمَعْبُوْدِ الرُّوْحِ الْأَقْدَسِ الْعَلِيِّ وَالنُّوْرِ الْأَكْمَلِ الْبَهِيِّ الْقَائِمِ بِكَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ فِى الْمَعْبُوْدِ الَّذِى أَفِيْضَ عَلَى رُوْحِى مِنْ حَضْرَتِ رُوْحَانِيَّتِهِ وَاتَّصَلَتْ بِمِشْكَاةِ قَلْبِى أَشِعَّةُ نُوْرَانِيَّةِ فَهُوَ الرَّسُوْلُ الْاَعْظَمُ وَالنَّبِىُّ الْمُكَرَّمُ

وَالْوَلِیُّ الْمُقَرَّبُ الْمَسْعُودُ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ خَزَانَةِ أَسْرَارِهٖ وَمَطْلَعِ أَنْوَارِهٖ وَكُنُوزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ نُجُومِ الْهُدٰی لِمَنِ اقْتَدٰی وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

وِرْدُ لَیْلَةِ الْاِثْنَیْنِ

اِلٰهِی وَسِعَ عِلْمُكَ كُلَّ مَعْلُوْمٍ وَأَحَاطَتْ خُبْرَتُكَ بِبَاطِنِ كُلِّ مَفْهُوْمٍ وَتَقَدَّسْتَ فِی عُلَاكَ عَنْ كُلِّ مَذْمُوْمٍ تَسَامَتْ اِلَیْكَ الْهِمَمُ وَصَعِدَ اِلَیْكَ الْكَلِمُ وَأَنْتَ الْمُتَعَالِی فِی سُمُوِّكَ فَأَقْرَبُ مَعَارِجِنَا اِلَیْكَ التَّنَزُّلُ وَأَنْتَ الْمُتَعَزِّزُ فِی عُلُوِّكَ فَأَشْرَفُ أَخْلَاقِنَا اِلَیْكَ التَّذَلُّلُ ظَهَرْتَ فِی كُلِّ بَاطِنٍ وَظَاهِرٍ وَدُمْتَ بَعْدَ كُلِّ أَوَّلٍ وَآخِرٍ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ سَجَدَتْ لِعَظَمَتِكَ الْجِبَاهُ وَتَنَعَّمَتْ بِذِكْرِكَ الشِّفَاهُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِی اِلَیْهِ سُمُوُّ كُلِّ مُتَرَقٍّ وَمِنْهُ قَبُوْلُ كُلِّ مُتَلَقٍّ سِرًّا تَطَّلِبُنِی فِیْهِ الْهِمَمُ الْعَلِیَّةُ وَتَنْقَادُ اِلَیَّ فِیْهِ النُّفُوْسُ الْآبِیَّةُ وَأَسْأَلُكَ رَبِّ أَنْ تَجْعَلَ سُلَّمِی اِلَیْكَ التَّنَزُّلَ وَمِعْرَاجِی اِلَیْكَ التَّخَضُّعَ وَالتَّذَلُّلَ وَاكْفِنِی بِغَاشِیَةٍ مِنْ نُوْرِكَ تَكْشِفُ لِی عَنْ كُلِّ مَسْتُوْرٍ وَتَحْجُبُنِی عَنْ كُلِّ حَاسِدٍ مَغْرُوْرٍ وَهَبْ لِی خُلُقًا أَسَعُ بِهٖ كُلَّ خَلْقٍ وَأَقْضِی بِهٖ كُلَّ حَقٍّ كَمَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوَاتِ الْأَرْضَ وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ رَبِّ رَبِّنِي بِلَطِيفِ رُبُوبِيَّتِكَ بِمُرَاقِبَةٍ تَحْفَظُنِي مِنْ كُلِّ طَارِقٍ يَطْرِقُنِي بِسُوْءٍ فِي نَفْسِي أَوْ يُكَدِّرُ عَلَيَّ وَقْتِي وَحِينِي وَأَثْبِتْ فِي لَوْحِ إِرَادَتِي حَظَّ حَظٍّ يُوصِلُنِي إِلَيْكَ وَاَسْعِدْنِي بِجَدٍّ سَعِيدٍ يُسْعِدُنِي إِلَيْكَ وَارْزُقْنِي رَاحَةَ الْأُنْسِ بِكَ وَرَقِّنِي إِلَى مَقَامِ الْقُرْبِ مِنْكَ وَرَوِّحْ رُوحِي بِذِكْرِكَ وَرَدِّنِي بِرِدَآءِ الرِّضْوَانِ وَأَوْرِدْنِي مَوَارِدَ الْقَبُولِ وَهَبْ لِي رَحْمَةً مِنْكَ تَلُمُّ شَعَثِي وَتُكَمِّلُ نَقْصِي وَتُقَوِّمُ عِوَجِي وَتَرُدُّ شَارِدِي وَتَهْدِي حَائِرِي فَإِنَّكَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمُرَبِّيهِ أَنْتَ رَحْمَةُ الذَّوَاتِ وَرَفِيعُ الدَّرَجَاتِ قُرْبُكَ رُوحُ الْأَرْوَاحِ وَرَيْحَانُ الْأَفْرَاحِ وَعُنْوَانُ الْفَلَاحِ وَرَاحَةُ كُلِّ مُرْتَاحٍ تَبَارَكْتَ رَبَّ الْأَرْبَابِ وَمُعْتِقَ الرِّقَابِ وَكَاشِفَ الْعَذَابِ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا وَغَفَرْتَ الذُّنُوبَ حَنَانًا وَحِلْمًا وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ الْحَلِيمُ الْعَلِيمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

وِردُ یومِ الاثنین

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النُّورَ وَالْهُدَى وَالْأَدَبَ فِي الْاِقْتِدَآءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَاطِعٍ يَقْطَعُنِي عَنْكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ قَدِّسْ نَفْسِي مِنَ الشُّبُهَاتِ وَالْأَخْلَاقِ السَّيِّئَاتِ وَالْحُظُوظِ وَالْغَفَلَاتِ وَاجْعَلْنِي عَبْدًا مُطِيعًا لَكَ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ يَا عَلِيمُ عَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ يَا حَكِيمُ أَيِّدْنِي لِحِكَمِكَ يَا سَمِيعُ أَسْمِعْنِي مِنْكَ يَا بَصِيرُ بَصِّرْنِي مِنْ آلَائِكَ يَا خَبِيرُ فَهِّمْنِي

عَنْكَ يَاحَيُّ أَحْيِنِي بِذِكْرِكَ يَامُرِيْدُ خلِّصْ اِرادَتِي بِمَنِّكَ وَقُدْرَتِكَ وَعَظَمَتِكَ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَلُكَ بِاللَّاهُوتِ ذِي التَّدْبِيْرِ
وَالنَّاسُوتِ ذِي التَّسْخِيْرِ وَالْفِعْلِ ذِي التَّاثِيْرِ وَالْمُحِيْطِ بِالْكُلِّ وَالْجُمْلَةِ فِي
التَّفْصِيْلِ وَالتَّصْوِيْرِ وَالتَّقْدِيْرِ اَسْأَلُكَ بِذَاتِكَ الَّتِي لَاتُدْرَكُ وَلَاتُتْرَكُ
وَبِأَحَدِيَّتِكَ الَّتِي مَنْ تَوَهَّمَ فِيْهَا الْمَعِيَّةَ فَقَدْ أَشْرَكَ وَاحَاطَتِكَ الَّتِي مَنْ ظَنَّ فِي
أَزَلِهَا غَيْرًا فَقَدْ أَفِكَ وَمِنْ نِظَامِ الْأَخْلَاصِ فَقَدِ انْفِكَّ يَا مَنْ سُلِبَ عَنْهُ تَنْزِيْهًا
مَالَمْ يَكُنْ فِي قِدَمِهِ يَامَنْ قَدَّرَ عَلٰى شَيْءٍ بِاحَاطَتِهِ وَعَظَمَتِهِ يَامَنْ أَبْرَزَ نُوْرَ
كُلِّ وُجُوْدِهِ مِنْ ظُلْمَةِ عَدَمِهِ يَا مَنْ صَوَّرَ اَشْخَاصَ الْاَفْلَاكِ بِمَا اَوْدَعَ مِنْ
عِلْمِهِ فِي قَلَمِهِ يَامَنْ صَرَّفَ اَحْكَامَهُ بِاَسْرَارِ حِكَمِهِ أُنَادِيْكَ اسْتِغَاثَةَ بَعِيْدٍ
بِقَرِيْبٍ وَاَطْلُبُكَ طَلَبَ مُحِبٍّ لِحَبِيْبٍ وَاَسْأَلُكَ سُؤَالَ مُضْطَرٍّ لِمُجِيْبٍ
اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ رَفْعَ حِجَابِ الْغَيْبِ وَحَلَّ عِقَابِ الرَّيْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِي
بِحَيَاتِكَ حَيَاةً وَاجِبَةً وَعَلِّمْنِي كَذٰلِكَ عِلْمًا مُحِيْطًا بِاَسْرَارِ الْمَعْلُوْمَاتِ
وَافْتَحْ لِي بِقُدْرَتِكَ كَنْزَ الْجَنَّةِ وَالْعَرْشِ وَالذَّاتِ وَاَمْحِقْنِي تَحْتَ اَنْوَارِ
الصِّفَاتِ وَخَلِّصْنِي بِمَنِّكَ مِنْ جَمِيْعِ الْقُيُوْدِ الْمُقَيَّدَاتِ سُبْحَانَكَ تَنْزِيْهًا
سُبُّوْحٌ تَنَزَّهَ عَنْ سِمَاتِ الْحُدُوْثِ وَصِفَاتِ النَّقْصِ قُدُّوْسٌ تَطَهَّرَ مِنْ اَشْبَاهِ
الذَّامِّ وَمُوْجِبَاتِ الرَّفْضِ سُبْحَانَكَ لَايَعْلَمُ مَنْ اَنْتَ سِوَاكَ سُبْحَانَكَ
مَااَقْرَبَكَ مَعَ تَرَفُّعِ عُلَاكَ۔ اَللّٰهُمَّ اَلْبِسْنِي سُبْحَةَ الْحَمْدِ وَرَدِّنِي بِرِدَاءِ الْعِزِّ
وَتَوِّجْنِي بِتَاجِ الْجَلَالِ وَالْمَجْدِ وَجَرِّدْنِي عَنْ صِفَاتِ الْهَزْلِ وَالْجِدِّ
وَخَلِّصْنِي مِنْ قُيُوْدِ الْعَدَدِ وَالْحَدِّ وَمُبَاشَرَةِ الْخِلَافِ وَالنَّقِيْضِ وَالضِّدِّ اِلٰهِي

عَـدَمِی بِكَ عَیـنُ الـوُجُـوْدِ وَبَـقَـآئِی مَعَكَ عَینُ العَدَمِ فَأَبْدِلْنِی مَكَانَ تَوَهُّم وُجُـوْدِی مَـعَكَ بِتَـحْقِیقِ عَدَمِی بِكَ وَاجْمَعْ شَمْلِی بِاسْتِهْلاكِی فِیكَ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْـتَ تَـنَـزَّهْـتَ عَـنِ الْمَثِیْلِ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَعَالَیْتَ عَنِ النَّظِیْرِ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اسْتَغْنَیْتَ عَنِ الوَزِیْرِ وَالْمُشِیْرِ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَامُغِیْثُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْـتَ بِكَ الـوُجُـوْدُ وَلَكَ السُّجُـوْدُ وَاَنْـتَ الـحَـقُّ الـمَـعْبُوْدُ اَعُوْذُبِكَ مِنِّی وَاَسْـاَلُكَ زَوَالِـیْ عَـنِّی وَاسْتَغْفِرُكَ مِنْ بَقِیَّةٍ تُبْعِدُوَتُدَنِّی وَتُسَمِّی وَتُكَنِّی اَنْتَ الـوَاضِـعُ وَالـرَّافِـعُ وَالـمُبْـدِعُ وَالـقَـاطِـعُ وَالْمُفَرِّقُ وَالْجَامِعُ یَاوَاضِعُ یَارَافِعُ یَـامُبْـدِعُ یَـاقَـاطِـعُ یَامُفَرِّقُ وَالجَامِعُ یَاوَاضِعُ یَارَافِعُ یَامُبْدِعُ یَاقَاطِعُ یَامُفَرِّقُ یَـاجَـامِـعُ اَلْـعِیَـاذُ الْعِیَاذُ اَلْغِیَاثُ اَلْغِیَاثُ النَّجَاةُ النَّجَاةُ المَلَاذُ المَلَاذُ یَامَنْ بِهِ نَـجَـاتِی وَمَلَاذِی اَسْاَلُكَ فِیْمَا سَاَلْتُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِمُقَدِّمَةِ الوُجُوْدِ الْاَوَّلِ وَنُـوْرِ الْـعِـلْمِ الْاَكْمَلِ وَرُوْحِ الحَیَاةِ الْاَفْضَلِ وَبَسَاطِ الرَّحْمَةِ الْاَزَلِ وَسِیْمَآءِ الْـخُـلُـقِ الْاَجَـلِّ وَالسَّـابِـقِ بِـالرُّوْحِ وَالْفَضْلِ الخَاتَمِ بالصُّوْروَالبَعْثِ وَالنُّوْرِ بِـالْهِـدَایَةِ وَالبَیَـانِ وَالـرَّحْـمَةِ بِالْعِلْمِ وَالتَّمْكِیْنِ وَالْاِیْمَانِ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی وَالـرَّسُـوْلِ الْـمُـجْتَبٰی صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

وِرْدُ لَیْلَةِ الثُّلَاثَاءِ

اِلٰهِی اَنْـتَ شَـدِیْـدُ الْبَـطْـشِ عَـظِـیْـمُ الْقَهْرِ الْمُتَعَالِی عَنِ الْاَضْدَادِ وَالْاَنْدَادِ وَالْـمُـنَـزَّهِ عَـنِ الصَّاحِبَةِ وَالْاَوْلَادِ شَانُكَ قَهْرُ الْاَعْدَآءِ وَقَمْعُ الْجَبَّارِیْنَ تَمْكُرُ بِـمَـنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ خَیْرُ الْمَاكِرِیْنَ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِی اَخَذْتَ بِهِ النَّوَاصِیَ

وَاَنْزَلْتَ بِهِ الصَّيَاصِي وَقَذَفْتَ بِهِ الرُّعْبَ فِي قُلُوبِ الْاَعْدَآءِ وَاَشْقَيْتَ بِهِ اَهْلَ الشَّقَآءِ اَنْ تُمِدَّنِي بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَآئِقِ اسْمِكَ الشَّرِيْفِ تَسْرِيْ قُوَاىَ الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ حَتّٰى اَتَمَكَّنَ مِنْ فِعْلِ مَا اُرِيْدُ فَلَا يَصِلُ اِلَيَّ ظَالِمٌ بِسُوْءٍ وَلَا يَسْطُو عَلَيَّ مُتَكَبِّرٌ بِجَوْرٍ وَجْعَلْ غَضَبِيْ لَكَ وَفِيْكَ مَقْرُوْنًا بِغَضَبِكَ لِغَضَبِكَ وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِيْ وَاَشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاَمْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ وَاَضْرِبْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ اِنَّكَ شَدِيْدُ الْبَطْشِ اَلِيْمُ الْاَخْذِ وَالْعِقَابِ۔ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهُ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ رَبِّ اَغْنِنِيْ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًى يُغْنِيْنِيْ غَايَةَ الْغِنَاءِ عَنْ كُلِّ حَظٍّ يَدْعُوْنِيْ اِلٰى ظَاهِرِ خَلْقٍ اَوْ بَاطِنِ اَمْرٍ وَبَلِّغْنِيْ غَايَةَ تَيْسِيْرِيْ وَارْفَعْنِيْ اِلٰى سِدْرَةِ مُنْتَهَاىَ وَاَشْهِدْنِيْ الْوُجُوْدَ وَالسَّيْرَ دَوْرِيًّا لِاُعَايِنَ سِرَّ التَّنَزُّلِ اِلَى النِّهَايَاتِ وَالْعَوْدَ اِلَى الْبِدَايَاتِ حَتّٰى يَنْقَطِعَ الْكَلَامُ وَتَسْكُنَ حَرَكَةُ الْاَقْلَامِ وَتَمْحٰى نُقْطَةُ الْغَيْنِ وَيَعُوْدَ الْوَاحِدُ اِلَى الْاِثْنَيْنِ اِلٰهِيْ يَسِّرْ عَلَيَّ بِالسِّرِّ الَّذِيْ تَسْتُرُ عَلٰى كَثِيْرٍ مِنَ الْخَلْقِ وَيَسَّرْتَهُ عَلٰى كَثِيْرٍ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ تَيْسِيْرًا يُعْجِمُ عَيْنَ عَنَآئِيْ وَيَكْشِفُ بِهِ عَنِّيْ نُوْرَ اَعْدَآئِيْ وَاَيِّدْلِيْ ذٰلِكَ بِنُوْرٍ شَعْشَآئِيْ يَخْطِفُ بَصَرَ كُلِّ حَاسِدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَهَبْ لِيْ مَلَكَةَ الْغَلَبَةِ بِكُلِّ مَقَامٍ وَاَغْنِنِيْ بِكَ غِنًى يُثْبِتُ فَقْرِيْ اِلَيْكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَنِيُّ الْمَجِيْدُ وَالْوَالِيُّ الْحَمِيْدُ وَالْكَرِيْمُ الرَّشِيْدُ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

وِردُ یومِ الثُلاثاء

رَبِّ اَدْخِلْنِی فِی لُجَّةِ بَحْرِ اَحَدِیَّتِكَ وَطَمْطَامِ یَمِّ وَاحِدِیَّتِكَ وَقَوِّنِی بِقُوَّةِ سَطْوَةِ سُلْطَانِ فَرْدَانِیَّتِكَ حَتّٰی اَخْرُجَ اِلٰی سَعَةِ فَضَآءِ رَحْمَتِكَ وَفِی وَجْهِی لَمَعَانُ بَرْقِ الْقُرْبِ مِنْ آثَارِ رَحْمَتِكَ مُهِیباً بِهَیْبَتِكَ عَزِیزاً بِعِزَّتِكَ مُعِیناً بِعِنَایَتِكَ مُبَجَّلاً مُكَرَّماً بِتَعْلِیمِكَ وَتَرْبِیَتِكَ وَتَزْكِیَتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اَلْبِسْنِی خِلَعَ الْعِزَّةِ وَالْقَبُولِ وَاَنْهِجْ لِی مَنَاهِجَ الْوُصْلَةِ وَالْوُصُولِ وَتَوِّجْنِی بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ وَاَلِّفْ بَیْنِی وَبَیْنَ اَحِبَّآئِكَ فِی دَارِ الدُّنْیَا وَدَارِ الْقَرَارِ وَارْزُقْنِی مِنْ نُورِ اَسْمَآئِكَ بِنُورِ اِسْمِكَ هَیْبَةً وَسَطْوَةً حَتّٰی تَنْقَادَ لِی الْقُلُوبُ وَالْاَرْوَاحُ وَتَخْضَعَ لَدَیَّ النُّفُوسُ وَالْاَشْبَاحُ یَامَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةُ وَخَضَعَتْ لَهُ اَعْنَاقُ الْاَكَاسِرَةِ لَامَلْجَاوَلَامَنْجَا مِنْكَ وَلَااِعَانَةَ اِلَّا بِكَ وَلَا اتِّكَالَ اِلَّا عَلَیْكَ اِدْفَعْ عَنِّیِ كَیْدَاالْحَاسِدِیْنَ وَظُلُمَاتِ شَرِّ الْمُعَانِدِیْنَ وَاحْفَظْنِی وَارْحَمْنِی تَحْتَ سُرَادِقَاتِ عِزَّتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اِلٰهِی اَیِّدْ ظَاهِرِی وَبَاطِنِی فِی تَحْصِیلِ مَرَاضِیكَ وَنَوِّرْ قَلْبِی وَسِرِّی لِلْاِطِّلَاعِ عَلٰی مَنَاهِجِ مَسَاعِیكَ اِلٰهِی كَیْفَ اُصَدُّ عَنْ بَابِكَ بِخَیْبَةٍ مِنْكَ وَقَدْوَرَدْتُهُ عَلٰی ثِقَةٍ مِنْكَ وَكَیْفَ یُوَیِّسُنِی مِنْ عَطَآئِكَ وَقَدْاَمَرْتَنِی بِدُعَآئِكَ وَهَااَنَا مُقْبِلٌ عَلَیْكَ مُلْتَجِیٌ اِلَیْكَ بَاعِدْبَیْنِی وَبَیْنَ اَعْدَآئِی كَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَاخْطِفْ اَبْصَارَهُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَادْفَعْ عَنِّیِ شَرَّهُمْ وَضَرَّهُمْ بِنُورِ قُدْسِكَ وَجَلَالِ مَجْدِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُعْطِی جَلَائِلَ النِّعَمِ الْمُعَجِّلِ الْمُكَرَّمِ لِمَنْ نَاجَاكَ بِلَطَائِفِ الرَّافَةِ وَالرَّحْمَةِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِیْكَ

لَکَ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَحَبِیْبُکَ وَصَفِیُّکَ یَاحَیُّ
یَاقَیُّوْمُ یَاکَاشِفَ اَسْرَارِ وَالْمَعَارِفِ وَالْعُلُوْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی
الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

وِرْدُ لَیْلَةِ الْاَرْبِعَاء

اِلٰهِی اِسْمُکَ سَیِّدُ الْاَسْمَاءِ وَبِیَدِکَ مَلَکُوْتُ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ
وَاَنْتَ الْقَائِمُ بِکُلِّ شَیْءٍ وَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ ثَبَتَ لَکَ الْغِنَاءُ وَافْتَقَرَ اِلٰی فَیْضِ
جُوْدِکَ الْاَقْدَسِ کُلُّ مَاسِوَاکَ اَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی جَمَعْتَ بِهٖ بَیْنَ
الْمُتَقَابِلَاتِ وَمُتَفَرِّقَاتِ الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ وَاَقَمْتَ بِهٖ غَیْبَ کُلِّ ظَاهِرٍ وَاَظْهَرْتَ
بِهٖ کُلِّ غَائِبٍ اَنْ تَهَبَ لِی صَمَدَانِیَّةً اَسْکُنُ بِهَا مُتَحَرِّکَ قُدْرَتِکَ حَتّٰی یَتَحَرَّکَ
لِی کُلُّ سَاکِنٍ وَیُسَکِّنَ لِی کُلُّ مُتَحَرِّکٍ فَاَجِدُنِی قِبْلَةَ کُلِّ مُتَوَجِّهٍ وَجَامِعَ
شَمْلِ کُلِّ مُتَفَرِّقٍ مِنْ حَیْثُ اسْمِکَ الَّذِی تَوَجَّهْتُ اِلَیْهِ وِجْهَنِی وَاَضْمَحَلَّتْ
عِنْدَهٗ کَلِمَتِی فَیَقْتَبِسُ کُلُّ مِنِّی جَذْوَةَ هُدًی تُوْضِحُ لَهٗ مَا اَمَّ اَمَامَهٗ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْفَرْدُ الَّذِی لَوْلَاهُ لَمْ تُثْبَتُ اِبَانَةُ الْقَبَسِ لِمُوْسٰی
عَلَیْهِ السَّلَامُ یَامَنْ هُوَ هُوَ هُوَ یَا هُوَ وَلَا اَنَا اَسْاَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ اِسْتَمَدَّ بِهٖ مِنْ
اَلِفِ الْغَیْبِ الْمُحِیْطِ بِحَقِیْقَةِ کُلِّ مَشْهُوْدٍ اَنْ تُشْهِدَنِی وَحْدَةَ کُلِّ مُتَکَثِّرٍ فِی
بَاطِنٍ حَقٍّ وَکَثْرَةَ کُلِّ مُتَوَحِّدٍ فِی ظَاهِرِ کُلِّ حَقِیْقَةٍ ثُمَّ وَحْدَةَ الظَّاهِرِ
وَالْبَاطِنِ حَتّٰی لَایَخْفٰی عَلَیَّ غَیْبٌ ظَاهِرٌ وَلَا یَغِیْبُ عَنِّی خَفِیٌّ بَاطِنٌ وَاَنْ

تُشْهِدَنِی الْکُلَّ یَامَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوتُ کُلِّ شَیْءٍ اِنَّکَ اَنْتَ اَنْتَ قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِی خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ۔ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ لَاتَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ سَیِّدِیْ سَلَامٌ عَلَیْكَ اَنْتَ سَنَدِیْ سَوَآءٌ عِنْدَكَ سِرِّی وَجَهْرِی وَتَسْمَعُ نِدَآئِی وَتُجِیْبُ دُعَائِی مَحَوْتَ بِنُوْرِكَ ظُلْمَتِی وَاَحْیَیْتَ بِرُوْحِكَ مَیِّتِی فَاَنْتَ رَبِّی وَبِیَدِكَ سَمْعِی وَبَصَرِی وَقَلْبِی مَلَكْتَ جَمِیْعِی وَشَرَّفْتَ وَضِیْعِی وَاَعْلَیْتَ قَدْرِی وَرَفَعْتَ ذِكْرِی تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ نُوْرَالْاَنْوَارِ وَكَاشِفَ الْاَسْرَارِ وَوَاهِبَ الْاَعْمَارِ وَمُسْبِلَ الْاَسْتَارِ وَتَنَزَّهْتَ فِی سُمُوِّ جَلَالِكَ عَنْ سِمَاتِ الْمُحْدَثَاتِ وَعَلَتْ رُتْبَةُ كَمَالِكَ عَنْ تَطَرُّقِ الْمَیْلِ اِلَهَا بِالشَّهْوَاتِ وَالنَّقَائِصِ وَالْآفَاتِ وَاَنَارَتْ بِشُهُوْدِ ذَاتِكَ الْاَرْضُوْنَ وَالسَّمٰوَاتُ لَكَ الْمَجْدُ الْاَرْفَعُ وَالْجَنَاتُ الْاَوْسَعُ وَالْعِزُّ الْاَمْنَعُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ مُنَوِّرُ الصَّیَاصِی الْمُظْلِمَةِ وَغَوَاسِقَ الْهَوَاجِرِ الْمُبْهَمَةِ وَمُنْقِذُ الْغَرْقٰی فِی بَحْرِ الْهَوٰی اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَحَاسِدٍ اِذَارُتَغَبَ۔ مَلِیْكِی اُنَاجِیْكَ مُنَاجَاتَ عَبْدٍ كَسِیْرٍ۔ یَعْلَمُ اِنَّكَ تَسْمَعُ وَیَطْمَعُ اَنَّكَ تُجِیْبُ وَاقِفٌ بِبَابِكَ وُقُوْفَ مُضْطَرٍّ لَایَجِدُ مِنْ دُوْنِكَ وَكِیْلًا۔ اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِی اَفَضْتَ بِهِ الْخَیْرَاتِ وَاَنْزَلْتَ بِهِ الْبَرَكَاتِ وَمَنَحْتَ بِهٖ اَهْلَ الشُّكْرِ الزِّیَادَاتِ وَاَخْرَجْتَ بِهٖ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَمَنَحْتَ بِهٖ اَهْلَ الشُّكْرِ الزِّیَادَاتِ وَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الظُّلُمَاتِ اَنْ تُفِیْضَ عَلَیَّ مِنْ مَلَابِسِ اَنْوَارِكَ مَاتَرُدُّهٗ بِهٖ عَنِّیْ اَبْصَارَ الْاَعَادِیْ خَاسِرَةً وَاَعْدِیْهِمْ قَاصِرَةً۔ وَاجْعَلْ حَظِّیْ مِنْكَ اِشْرَاقًا یَجْلُوْنِیْ كُلَّ اَمْرٍ خَفِیٍّ وَیَكْشِفُ عَنْ كُلِّ سِرٍّ عَلِیٍّ بَانُوْرَ

النُّوْرِ یَا کَاشِفَ کُلِّ مَسْتُوْرٍ اِلَیْکَ یُرْجَعُ الْاُمُوْرُ وَبِکَ تُدْفَعُ الشُّرُوْرُ یَارَبِّ یَارَحِیْمُ یَاغَفُوْرُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

وِرْدُ یَومِ الْاَرْبِعَاءِ

رَبِّ اَکْرِمْنِیْ بِشُهُوْدِ اَنْوَارِ قُدْسِكَ وَاَیِّدْنِیْ بِسَطْوَةِ ظُهُوْرِ اُنْسِكَ حَتّٰی اَتَقَلَّبَ فِیْ سُبُحَاتِ مَعَارِفِ اَسْمَائِكَ تَقَلُّباً یُطْلِعُنِیْ عَلٰی اَسْرَارِ ذَرَّاتِ وُجُوْدِیْ فِیْ عَوَالِمِ شُهُوْدِیْ لِاُشَاهِدَ بِهَا مَا اَوْدَعْتَهٗ فِیْ عَوَالِمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاُعَایِنَ بِهَا مِنْ سَرَیَانِ سِرِّ قُدْسِكَ فِیْ شَوَاهِدِ اللَّاهُوْتِ وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِیْ مَعْرِفَةً تَامَّةً وَحِکْمَةً عَامَّةً حَتّٰی لَایَبْقٰی مَعْلُوْمٌ اِلَّا وَاَطَّلِعُ عَلٰی دَقَائِقِ حَقَائِقِهٖ الْمُنْبَسِطَةِ فِی الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَدْفَعَ بِهَا ظُلْمَةَ الْاَکْوَانِ الْمَانِعَةِ عَنْ اِدْرَاكِ حَقَائِقِ الْآیَاتِ وَاَتَصَرَّفُ بِهَا فِی الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ بِمُهَیِّجَاتِ الْمَحَبَّةِ وَالْوَادَادِ وَالرُّشْدِ وَالرَّشَادِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمُحِبُّ وَالْمَحْبُوْبُ وَالطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَاکَاشِفَ الْکُرُوْبِ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ الذُّنُوْبِ یَا مَنْ لَمْ یَزَلْ سَتَّاراً غَفَّاراً وَیَامَنْ لَمْ یَزَلْ غَفَّارًا یَاغَفَّارُ یَاسَتَّارُ یَاحَفِیْظُ یَاوَاقِی یَادَافِعَ یَامُحْسِنُ یَا عَطُوْفُ یَارَؤُوْفُ یَاعَزِیْزُ یَاسَلَامُ اِغْفِرْلِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَاحْفَظْنِیْ وَقِنِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ وَاَحْسِنْ اِلَیَّ وَتَعَطَّفْ عَلَیَّ وَاَرْاَفْ وَاَعْطِفْ وَاَعِزَّنِیْ وَسَلِّمْنِیْ وَلَاتُوَاخِذْنِیْ بِقَبِیْحِ اَفْعَالِیْ وَلَا تُجَازِنِیْ بِسُوْءِ اَعْمَالِیْ وَتَدَارَکْنِیْ عَجِلاً وَآجِلاً بِلُطْفِكَ التَّامِّ وَخَلِّصْنِیْ بِخَالِصِ رَحْمَتِكَ وَلَا تُحْوِجْنِیْ اِلٰی اَحَدٍ سِوَاكَ وَعَافِنِیْ وَاعْفُ عَنِّیْ

وَاَصۡلِحۡ لِیۡ شَاۡنِیۡ كُلَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ اِنۡ كُنۡتُ مِنَ الظَّالِمِيۡنَ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِيۡنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ وَسَلَامٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ۔

وِرۡدُ لَيۡلَةِ الۡخَمِيۡسِ

سَيِّدِيۡ اَنۡتَ مُسَبِّبُ الۡاَسۡبَابِ وَمُرَتِّبُهَا وَمُصَرِّفُ الۡقُلُوۡبِ وَمُقَلِّبُهَا اَسۡاَلُكَ بِالۡحِكۡمَةِ الَّتِيۡ اقۡتَضَتۡ تَرۡتِيۡبُ الۡاَسۡبَابِ الۡاَوَّلِ وَتَاثِيۡرَ الۡاَعۡلٰى فِي الۡاَسۡفَلِ اَنۡ تُشۡهِدَنِيۡ تَرۡتِيۡبَ الۡاَسۡبَابِ صُعُوۡدًا وَنُزُوۡلًا اُشۡهِدَ مِنۡكَ الۡبَاطِنَ فِي الظَّاهِرِ وَالظَّاهِرِ فِي الۡبَاطِنِ مِنۡهَا بِشُهُوۡدِ الظَّاهِرِ وَالۡاَوَّلَ غَيۡرَ الۡاٰخِرِ وَالۡحَظَ حِكۡمَةَ التَّرۡتِيۡبِ بِشُهُوۡدِ الۡمَرَاتِبِ وَمُسَبِّبِ الۡاَسۡبَابِ مَسۡبُوۡقًا بِالۡمُسَبَّبِ فَلَا اَحۡجُبُ عَنِ الۡعَيۡنِ بِالۡغَيۡنِ۔ اِلٰهِيۡ اَنِلۡنِيۡ مَفَاتِحَ الۡاُذۡنِ الَّذِيۡ هُوَ كَافُ الۡعَارِفِيۡنَ حَتّٰى اَنۡطِقَ فِيۡ كُلِّ بِدَايَةٍ بِاسۡمِكَ الۡبَدِيۡعِ الَّذِيۡ افۡتَتَحۡتَ بِهٖ كُلَّ رَقِيۡمٍ مَسۡطُوۡرٍ يَامَنۡ بِسُمُوِّ اَسۡمَائِكَ يَنۡخَفِضُ كُلُّ مُتَعَالٍ وَكُلٌّ بِكَ اَوۡ اَنۡتَ بَلِ اَنۡحَنُ وَاَنۡتَ مُبۡدِعُ كُلِّ شَيۡءٍ وَبَارِيۡهِ لَكَ الۡحَمۡدُ عَلٰى كُلِّ بِدَايَةٍ وَلَكَ الشُّكۡرُ يَابَاقِيۡ عَلٰى كُلِّ نِهَايَةٍ اَنۡتَ الۡبَاعِثُ عَلٰى كُلِّ خَيۡرٍ بَاطِنَ الۡاُمُوۡرِ يَابَاسِطَ الرِّزۡقِ لِلۡعَالَمِيۡنَ بَارِكِ اللّٰهُمَّ عَلَيَّ فِي الۡاٰخِرِيۡنَ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّهٗ مِنۡكَ وَاِلَيۡكَ وَاِنَّهٗ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ بَدِيۡعُ السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ وَاِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ۔ اِلٰهِيۡ اَنۡتَ الثَّابِتُ قَبۡسَ كُلِّ ثَابِتٍ وَالۡبَاقِيۡ بَعۡدَ كُلِّ صَامِتٍ وَنَاطِقٍ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ وَلَا مَوۡجُوۡدَ سِوَاكَ لَكَ الۡكِبۡرِيَآءُ وَالۡجَبَرُوۡتُ وَالۡعَظَمَةُ وَالۡمَلَكُوۡتُ تَقۡهَرُ الۡجَبَّارِيۡنَ وَتُبِيۡدُ كَيۡدَ الظَّالِمِيۡنَ

وَتُبَدِّدُ شَمْلَ الْمُلْحِدِیْنَ وَتُذِلُّ رِقَابَ الْمُتَکَبِّرِیْنَ اَسْاَلُكَ یَاغَالِبَ کُلِّ غَالِبٍ وَیَامُدْرِكَ کُلِّ هَارِبٍ بِرِدَآءِ کِبْرِیَآئِكَ وَاِزَارِ عَظَمَتِكَ وَسُرَادِقَاتِ هَیْبَتِكَ وَمَاوَرَآءَ ذٰلِكَ کُلِّهٖ بِمَالَا یَعْلَمُهٗ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَکْسُوْنِی هَیْبَةً مِنْق هَیْبَتِكَ تَخْضَعُ لَهَا الْقُلُوْبُ وَتَخْشَعُ لَهَا الْاَبْصَارِ وَمَلِّکْنِی نَاصِیَتَهٗ بِیَدِكَ وَاَبْقِ عَلَیَّ ذُلَّ الْعُبُوْدِیَّةِ فِی ذٰلِكَ کُلِّهٖ وَاعْصِمْنِی مِنَ الزَّلَلِ وَاَیِّدْنِی فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ اَنْتَ اَنْتَ مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ وَکَاشِفَ الْکُرُوْبِ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

وِرْدُ یَوْمِ الْخَمِیْس

اِلٰهِی اَنْتَ الْقَدِیْمُ بِذَاتِكَ وَالْمُحِیْطُ بِصِفَاتِكَ وَالْمُتَجَلِّی بِاَسْمَائِكَ وَالظَّاهِرُ بِاَفْعَالِكَ وَالْبَاطِنُ بِمَالَا یَعْلَمُهٗ اِلَّا اَنْتَ تَوَحَّدْتَ فِی جَلَالِكَ فَاَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ وَتَفَرَّدْتَ بِالْبَقَآءِ فِی الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُنْفَرِدُ بِالْوَحْدَانِیَّةِ فِی اِیَّاكَ لَامَعَكَ غَیْرُكَ وَلَا فِیْكَ سِوَاكَ اَسْاَلُكَ الْفَنَآءَ فِی بَقَائِكَ وَالْبَقَآءَ بِكَ لَامَعَكَ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ اِلٰهِی غَیِّبْنِی فِیْ حُضُوْرِكَ وَاَفْنِنِی فِی وُجُوْدِكَ وَاسْتَهْلِکْنِی فِی شُهُوْدِكَ وَاقْطَعْ بَیْنِی وَبَیْنَ الْقَوَاطِعِ الَّتِیْ تَقْطَعُ بَیْنِی وَبَیْنَكَ وَاَشْغَلْنِیْ بِالشُّغْلِ بِكَ عَنْ کُلِّ شَاغِلٍ یَشْغَلُنِی عَنْكَ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰهِی اَنْتَ اَلْمَوْجُوْدُ الْحَقُّ وَاَنَا الْمَعْدُوْمُ الْاَصْلِ فَبَقَاؤُكَ بِالذَّاتِ وَبَقَائِیْ بِالْعَرْضِ اِلٰهِیْ فَجُدْ بِوُجُوْدِكَ الْحَقِّ عَلٰی عَدَمِیْ بِالْاَصْلِ حَتّٰی اَکُوْنَ کَمَا کُنْتُ حَیْثُ لَمْ اَکُنْ وَاَنْتَ کَمَا اَنْتَ حَیْثُ لَمْ تَزَلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰهِی اَنْتَ الْفَعَّالُ لِمَاتُرِیْدُ وَاَنَا عَبْدُلَكَ مِنْ بَعْضِ الْعَبِیْدِ اِلٰهِی اَرَدْتَنِیْ وَاَرَدْتُ مِنِّیْ فَاَنَا

الْمُرَادُ وَاَنْتَ الْمُرِيدُ فَكُنْتَ اَنْتَ مُرَادَكَ مِنِّى حَتّٰى تَكُونُ اَنْتَ الْمُرِيدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰهِى اَنْتَ الْبَاطِنُ فِى كُلِّ غَيْبٍ وَالظَّاهِرُ فِى كُلِّ عَيْنٍ وَالْمَسْمُوعُ فِى كُلِّ خَبَرٍ وَصِدْقٍ وَمَيْنٍ وَالْمَعْلُومِ فِى مَرْتَبَةِ الْوَاحِدِ وَالْاِثْنَيْنِ تَسَمَّيْتَ بِاَسْمَآءِ النُّزُولِ۔ وَاحْتَجَبْتَ عَنْ لَوَاحِظِ الْعُيُونِ وَاخْتَفَيْتَ عَنْ مَدَارِكِ الْعُقُولِ اِلٰهِى تَجَلَّيْتَ بِخَصَائِصِ تَجَلِّيَاتِ الصِّفَاتِ فَتَعَيَّنْتَ فِى مَرَاتِبِ الْمَوْجُودَاتِ وَتَسَمَّيْتَ فِى كُلِّ مَرْتَبَةٍ بِحَقَائِقِ الْمُسَمَّيَاتِ وَنَصَبْتَ شَوَاهِدَ الْعُقُولِ عَلٰى دَقَائِقِ حَقَائِقِ الْآيَاتِ وَغُيُوبِ الْمَعْلُومَاتِ وَاَطْلَقْتَ سَوَابِقَ الْاَرْوَاحِ فِى مَيَادِينِ الْمَعَارِفِ الْاِلٰهِيَّةِ فَحَارَتْ ثُمَّ تَلَمَتْ فِى اِشَارَاتِ لَطَائِفِهَا السُّرْيَانِيَّةِ فَلَمَّا غَيَّبْتَهَا عَنِ الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ وَنَقَلْتَهَا عَنِ الْاَيْنَةِ وَالْاَيْنِيَّةِ وَسَلَبْتَهَا عَنِ الْكَمِيَّةِ وَالْمَاهِيَّةِ وَتَعَرَّفْتَ لَهَا فِى مَعَارِفِ التَّنْكِيرِ بِالْمَعَارِفِ الذَّاتِيَّةِ وَحَرَّرْتَهَا بِمُطَالَعَاتَ الرُّبُوبِيَّةِ فِى الْمَوَاقِفِ الْاِلٰهِيَّةِ وَاَسْقَطْتَ عَنْهَا الْبَيْنَ عِنْدَ رَفْعِ حِجَابِ الْعَيْنِ فَانْتَظَمْتَ بِالنِّظَامِ الْقَدِيمِ فِى سِلْكِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ اِلٰهِى كَمْ اُنَادِيكَ فِى النَّادِى وَاَنْتَ الْمُنَادِى وَكَمْ اُنَاجِيكَ بِمُنَاجَاتِ النَّاجِى وَاَنْتَ الْمُنَاجِى لِلنَّاجِى۔ اِلٰهِى اِذَا كَانَ الْوَاصِلُ عَيْنَ الْقَطْعِ وَالْقُرْبُ نَفْسَ الْبُعْدِ وَالْعِلْمُ مَوْضِعَ الْجَهْلِ وَالْمَعْرِفَةِ مُسْتَقَرَّ التَّنْكِيرِ فَكَيْفَ الْقَصْدُ وَمِنْ اَيْنَ السَّبِيلِ اِلٰهِى اَنْتَ الْمَطْلُوبُ وَرَآءَ كُلِّ قَاصِدٍ وَالْاَقْرَارُ فِى عَيْنِ الْجَاحِدِ وَقُرْبُ الْقُرْبِ فِى الْفِرَقِ لِلتَّبَاعُدِ وَقَدْ اِسْتَوْلَى الْوَهْمُ عَلَى الْفَهْمِ فَمَنِ الْمُبْعَدُ وَمَنِ الْمُتَبَاعِدُ لِلْحَسَنُ يَقُولُ اِيَّاكَ وَالْقَبِيحُ يُنَادِى الَّذِى اَحْسَنَ كُلَّ شَىْءٍ خَلَقَهُ فَالْاَوَّلُ

غَایَةٌ یَقِفُ عِنْدَهَا السَّیْرُ وَالثَّانِی حِجَابٌ یَحْکُمُ تَوَهُّمَ الْغَیْرِ اِلٰهِی مَتٰی
یَتَخَلَّصُ الْعَقْلُ عَنْ عِقَالِ الْعَوَائِقِ وَیَلْحَظُ لَوَاحِظَ الْفِکْرُ مِنْ مَحَاسِنِ
الْحُسْنٰی مِنْ اَعْیُنِ الْحَقَائِقِ وَیَنْفَکُّ الْفَهْمُ عَنْ اَصْلَ الْاِفْكِ وَیَتَخَلَّلُ الْوَهْمُ
مِنْ اَوْصَالِ جِبَالِ اِشْرَاكِ الشِّرْكِ وَیَنْجُو التَّصَوُّرُ مِنْ فَرْقِ الْفَرَقِ وَیَتَجَرَّدُ
النَّفْسُ النَّفِیْسَةُ عَنْ خُلْقِ اَخْلَاقِ تَخَلُّقَاتِ الْخُلْقِ اِلٰهِی اَنْتَ لَاتَنْفَعُكَ
الطَّاعَاتُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَعَاصِی وَبِیَدِ قَهْرِ سُلْطَانِ مَلَكُوتِ الْقُلُوبِ
وَالنَّوَاصِی وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَلَا نِسْبَةَ لِلطَّابِعِ وَالْعَاصِی اِلٰهِی اَنْتَ لَا
یُشْغِلُكَ شَانٌ عَنْ شَانٍ۔ اِلٰهِی اَنْتَ لَایَحْصُرُكَ الْوُجُوبُ وَلَا یَحُدُّكَ
الْاِمْكَانُ۔ وَلَا یَحْجُبُكَ الْاِبْهَامُ وَالَا یُوضِحُكَ الْبَیَانُ اِلٰهِی اَنْتَ لَا
یُرَجِّحُكَ الدَّلِیْلُ وَلَا یُحَقِّقُكَ الْبُرْهَانُ۔ اِلٰهِی اَنْتَ الْاَبَدُ وَالْاَزَلُ فِی حَقِّكَ
سِیَّانِ۔ اِلٰهِی مَا اَنْتَ مَا اَنَا وَمَاهُوَ وَمَا هِیَ۔ اِلٰهِی اَفِی الْكَثْرَةِ اَطْلُبُكَ اَمْ فِی
الْوَحْدَةِ وَبِالْاَمَدِ اَنْتَظِرُ فَرَجَكَ اَمْ بِالْمُدَّةِ وَلَا دَّةَ لِعَبْدٍ دُونَكَ وَلَا عُمْدَةَ۔ اِلٰهِی
بَقَائِی بِكَ فِی فَنَآئِی عَنِّی اَمْ فِیكَ اَمْ بِكَ وَفَنَائِی وَكَذٰلِكَ مُحَقَّقٌ بِكَ اَمْ
مُتَوَهَّمُ بِیْ اَمْ بِالْعَكْسِ اَمْ هُوَ اَمْرٌ مُشْتَرَكٌ وَكَذٰلِكَ بَقَائِی فِیكَ۔ اِلٰهِی
سُكُوْتِی خَرَسٌ یُوجِبُ الصَّمَمَ وَكَلَامِی صَمَمٌ یُوجِبُ الْبَكَمُ۔ اَلْحَیْرَةُ فِی
كُلِّ ذٰلِكَ وَلَا حَیرَةَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّیَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ سَئَلْتُ مِنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ لَاحَولَ وَلَاقُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ رَبَّنَا وَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ بِسِرِّ
اَمْرِكَ وَعَظِیْمِ قُدْرَتِكَ وَاِحَاطَةِ عِلْمِكَ وَخَصَائِصِ اِرَادَتِكَ وَتَاْثِیرِ قُدْرَتِكَ

وَنُفُوذِ سَمْعِكَ وَبَصَرِكَ وَقَيُّومِيَّةِ حَيَاتِكَ وَوُجُوبِ ذَاتِكَ وَصِفَاتِكَ يَااللّٰهُ
يَااللّٰهُ يَااللّٰهُ يَااَوَّلُ يَاآخِرُ يَاظَاهِرُ يَابَاطِنُ يَانُورُ يَاحَيُّ يَامُبِيْنُ: اَللّٰهُمَّ خَصِّصْ
سِرِّیْ بِاَسْرَارِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَقَدِّسْ رُوْحِی بِقُدْسِيَّةِ تَجَلِّيَاتِ صِفَاتِكَ وَطَهِّرْ
قَلْبِی بِطَهَارَةِ مَعَارِفِ اِلٰهِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ عَلِّمْ عَقْلِی مِنْ عُلُومِ لَدُنِيَّتِكَ وَخَلِّقْ
نَفْسِی بِاَخْلَاقِ رُبُوبِيَّتِكَ وَاَيِّدْ حَسِّی بِمِدَادِ اَنْوَارِ حَضَرَاتِ نُورَانِيَّتِكَ
وَخَلِّصْ خُلَاصَةَ جَوَاهِرِ جُثْمَانِيَّتِی مِنْ قُيُودِ الطَّبْعِ وَكَثَافَةِ الْحِسِّ وَحَصْرِ
الْمَكَانِ وَالْكَوْنِ اَللّٰهُمَّ وَانْقُلْنِی مِنْ دَرَكَاتِ خَلْقِی وَخُلُقِی اِلٰی دَرَجَاتِ
حَقِّكَ وَحَقِيقَتِكَ اَنْتَ وَلِيِّی وَمَوْلَایَ وَبِكَ مَمَاتِی وَمَحْيَایَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ۔ اُنْظُرُ اللّٰهُمَّ اِلَیَّ نَظْرَةً تَنْظِمُ بِهَا جَمِيعَ اَطْوَارِی وَتُطَهِّرُ بِهَا سِيرَةَ
اَسْرَارِی وَتَرْفَعُ بِهٖ اِفِ الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اَرْوَاحُ اَذْكَارِی وَتُقَوّٰی بِهَا مِدَادَ
اَنْوَارِی۔ اَللّٰهُمَّ غَيِّبْنِی عَنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ وَاجْمَعْنِی عَلَيْكَ بِحَقِّكَ وَاحْفَظْنِی
بِشُهُودِ تَصَرُّفَاتِ اَمْرِكَ فِی عَوَالِمِ فَرْقِكَ۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ تَوَسَّلْتُ وَمِنْكَ سَاَلْتُ
وَاِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَفِيكَ لَا فِی شَیْءٍ سِوَاكَ رَغِبْتُ لَا اَسْاَلُ مِنْكَ سِوَاكَ وَلَا
اَطْلُبُ مِنْكَ اِلَّ اِيَّاكَ۔ اَللّٰهُمَّ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِی قَبُولِ ذٰلِكَ بِالْوَسِيلَةِ الْعُظْمٰی
وَالْفَضِيلَةِ الْكُبْرٰی وَالْحَبِيبِ الْاَدْنٰی وَالْوَلِیِّ الْمَوْلٰی مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی
وَالصَّفِیِّ الْمُرْتَضٰی وَالنَّبِیِّ الْمُجْتَبٰی وَبِهٖ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَيْهِ صَلَاةً اَبَدِيَّةً
سَرْمَدِيَّةً اَزَلِيَّةً دَيْمُومِيَّةً اِلٰهِيَّةً رَبَّانِيَّةً بِحَيْثُ تُشْهِدُنِی ذٰلِكَ فِی عَيْنِ كَمَالِهٖ
وَتَسْتَهْلِكُنِی فِی شُهُودِ مَعَارِفِ ذَاتِهٖ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ فَاِنَّكَ وَلِیُّ
ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

وِردُ لَیلَةِ الجُمعَةِ

اِلٰهِی کُلُّ الْاٰبَـآءِ الْعُـلْـوِیَّةِ عَبِیْـدُكَ وَاَنْـتَ الرَّبُ عَلَی الْاِطْلَاقِ
جَمَعْتَ بَیْنَ القَمُتَقَابَلَاتِ وَاَنْتَ الْجَلِیْلُ الْجَمِیْلُ لَاغَایَةَ لِاِبْتِهَا جِكَ بِذَاتِكَ
اِذْلَاغَایَةَ لِشُهُوْدِ مِنْكَ اَنْتَ اَجَلُّ مِنْ شُهُوْدِنَا وَاَكْمَلُ وَاَعٰی مِمَّا نَصِفُكَ بِهٖ
وَاَجْمَلُ تَعَالَیْتَ فِی جَلَالِكَ عَنْ سِمَاتِ الْمُحْدَثَاتِ وَتَقَدَّسَ جَمَالُكَ الْعَلِیُّ
عَنِ الْمَوَّلِ اِلَیْهِ بِالشَّهُوَاتِ اَسْاَلُكَ بِالسِّرِّ الَّذِی جَمَعْتَ بِهٖ بَیْنَ الْمُتَقَابِلَیْنِ اَنْ
تَجْمَعَ عَلَیَّ مُتَفَرِّقَ اَمْرِی جَمْعًا یُشْهِدُنِی وَحْدَةَ وُجُوْدِكَ وَاَكْسِنِی حُلَّةَ
جَمَالِكَ وَتَوِّجْنِی بِتَاجِ جَلَالِكَ حَتّٰی تَخْضَعَ لِیَ النُّفُوْسِ الْبَشَرِیَّةُ وَتَنْقَادَ اِلَیَّ
الْقُلُوْبُ الْاٰبِیَةُ وَتَنْبَسَطَ اِلَیَّ الْاَسْرَارُ الْاَقْدَسِیَّةُ وَاَعْلِ قَدْرِی عُلُوًّا یَنْخَفِضُ لِی
بِهٖ كُلُّ مُتَعَالٍ وَیَذِلُّ لِی بِهٖ كُلُّ عَزِیْزٍ وَمَلِّكْنِی نَاصِیَةَ كُلِّ ذِی رُوْحٍ نَاصِیَتُهٗ
بِیَدِكَ وَاجْعَلْ لِی لِسَانَ صِدْقٍ فِی خَلْقِكَ وَاَمْرِكَ وَاَمْلَاْنِی مِنْكَ وَاَحْفَظْنِی
فِی بَرِّكَ وَبَحْرِكَ اَوْخْرِجْنِی مِنْ قَرْیَةِ الطَّبْعِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاَعْتِقْنِی مِنْ رِقِّ
الْاَكْوَانِ وَاجْعَلْ غِنَآئِی فِی الْفَقْرِ اِلَیْكَ عَنْ كُلِّ مَطْلُوْبٍ وَاَصْحِبْنِی بِغِنَائِكَ
عَنْ كُلِّ مَرْغُوْبٍ اَنْتَ وِجْهَتِی وَجَاهِی وَاِلَیْكَ الْمَرْجِعُ وَالتَّنَاهِی تَجْبُرُ
الْكَسِیْرَ وَتَسِیْرُ الْجَبَّارِیْنَ وَتُجِیْرُ الْخَائِفِیْنَ وَتُخِیْفُ الظَّالِمِیْنَ لَكَ الْمَجْدُ
الْاَرْفَعُ وَالتَّجَلِّیُّ الْاَجْمَعُ وَالْحِجَابُ الْاَمْنَعُ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ
حَسْبِی وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ
اَخْذَهٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا وَكَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَللّٰهُمَّ یَاخَالِقَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَیَامُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ وَجَامِعَ الشَّتَاتِ وَمُفِیْضَ

الْاَنْوَارِ عَلَى الذَّوَاتِ لَكَ الْمُلْكُ الْاَوْسَعُ وَالْجَنَابُ الْاَرْبَابُ عَبِيْدُكَ وَالْمُلُوكُ خَدَمُكَ وَالْاَغْنِيَآءُ فُقَرَاؤُكَ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ اَسْاَلُكَ الَّذِى خَلَقْتَ بِهٖ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيرًا وَمَنَحْتَ بِهٖ مَنْ شِئْتَ جَنَّةً وَحَرِيرًا وَخِلَافَةً وَمُلْكًا كَبِيرًا اَنْ تُذْهِبَ حِرْصِى وَتُكْمِلَ نَقْصِى وَاَنْ تُفِيْضَ عَلَيَّ مَلَابِسِ نَعْمَعَائِكَ وَتُعَلِّمُنِى مِنْ اَسْمَائِكَ مَاايَصْلَحُ لِلْاَذٰى وَالْاَلْفٰى وَاَمْلًا بَاطِنِى خَشْيَةً وَرَحْمَةً وَظَاهِرِى هَيْبَةً وَعَظَمَةً حَتّٰى تَخَافَنِى قُلُوبُ الْاَعْدَاءِ فَتَرْتَاحَ اِلَيَّ اَرْوَاحُ الْاَوْلِيَاءِ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُوْنَ۔ رَبِّ هَيِّءْ لِى سُعَدَآءَ كَامِلًا لِقَبُولِ فَيْضِكَ الْاَقْدِسَ لِاَخْلُفَهٗ فِى بَلَادِكَ وَاَرْفَعُ بِهٖ سَخَطَكَ عَنْ عِبَادِكَ تَسْتَخْلِفُ مَنْ يَشَآءُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنْتَ الْخَبِيْرُ الْبَصِيْرُ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَسْبِى وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

وِرْدُ يَومِ الْجُمُعَةِ

رَبِّ رَقِّنِى فِى مَدَارِجِ الْمَعَارِفِ وَقَلِّبْنِى فِى اَطْوَارِ اَسْرَارِ الْحَقَائِقِ وَاحْجُبْنِى فِى سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَمَكْنُونِ سِرِّ سِتْرِكَ عَنْ وُرُودِ الْخَوَاطِرِ الَّتِى لَا تَلِيْقُ بِسَبَحَاتِ جَلَالِكَ۔ رَبِّ اَقِمْنِى بِكَ فِى كُلِّ شَانٍ وَاَشْهِدْنِى لُطْفَكَ فِى كُلِّ قَاصٍ وَاَدَانٍ وَافْتَحْ عَيْنَ بَصِيْرَتِى فِى فَضَآءِ سَاحَةِ التَّوحِيْدِ لِاُشْهِدَ قِيَامَ الْكُلِّ بِكَ شُهُودًا يَقْطَعُ نَظَرِى عَنْ كُلِّ مَوجُودٍ يَاذَا الْفَضْلِ وَالْجُودِ۔ رَبِّ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ بِحَارِ تَجْرِيدَ اَلِفِ الذَّاتِ الْاَقْدَسِ مَايَقْطَعُ عَنِّى كُلَّ عَلَاقَةٍ تَعْجُمُ اِدْرَاكِى وَتُغْلِقُ دُونِى بَابَ مَطْلَبِى وَاَسْمَعُ عَلٰى مَنْ

هَیُولٰی نُقْطَتِهَا الْکُلِّیَّةِ الْبَارِزَةِ مِنْ مَلَکُوتِ غَیْبِ ذَاتِكَ مَاأُمِدَّ بِهٖ حُرُوف الْاَکْوَانِ وَاجْعَلْنِی مَحْفُوظًا مِنَ النَّقْصِ وَالشَّیْنِ یَا مَنْ وَسِعَ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا یَارَبَّ الْعَالَمِینَ۔ رَبِّ طَهِّرْنِی ظَاهِرًا وَبَاطِنًا مِنْ لَوْثِ الْاَغْیَارِ وَالْوُقُوفِ عَلَی الْاَطْوَارِ بِقَبْضٍ مِنْ ظُهُورِ قُدْسِكَ وَغَیِّبْنِی عَنْهُمْ بِشُهُودِ بَوَارِقِ اُنْسِكَ وَاَطْلِعْنِی عَلَی حَقَآئِقِ الْاَشْبَاهِ وَدَقَائِقِ الْاَشْکَالِ وَاَسْمِعْنِی نُطْقَ الْاَکْوَانِ بِصَرِیْحِ تَوْحِیْدِیكَ فِی الْعَوَالِمِ کُلِّهَا وَقَابِلْ مِرْآتِی بِتَجَلٍّ تَامٍّ مِنْ جَوَاهِرِ اَسْمَآءِ جَلَالِكَ وَقَهْرِكَ فَلَا یَقَعُ عَلَیَّ بَصَرُ جَبَّارٍ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ اِلَّا انْعَکَسَ عَلَیْهِ مِنْ شُعَاعِ ذٰلِكَ الْجَوْهَرِ مَایُحْرِقُ نَفْسَهُ الْاَمَّارَةُ وَیَرُدُّهُ ذَلِیْلًا وَیَنْقَلِبُ عَنِّی بَصَرُهُ خَاسِئًا کَلِیْلًا یَامَنْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوه بِالسُّوءِ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ یَارَبِّ الْاَرْبَابِ۔ رَبِّ اَبْعِدْنِی مِنَ الْقَوَاطِعِ عَنْ حَضَرَاتِ قُدْسِكَ وَاسْلُبْنِی مَالَایَلِیْقُ صِفَاتِی بِغَلَبَةِ اَنْوَارِ صِفَاتِكَ وَاَزِحْ ظُلَمَ طَبْعِی وَبَشَرِیَّتِی بِتَجَلٍّ بَارِقٍ مِنْ بَوَارِقِ نُورِ ذَاتِكَ وَاَمِدْنِی بِقُوَّةٍ مَلَکِیَّةٍ اَقْهَرُ بِهَا مَا اسْتَوْلٰی عَلَیَّ مِنَ الطَّبَائِعِ الدَّنِیَّةِ وَالْاَخْلَاقِ الرَّدِیَّةِ وَامْحُ مِنْ لَوْحِ فِکْرِی اَشْکَالَ الْاَکْوَانِ وَاَثْبِتْ فِیهِ بِیَدِعِنَا یَتِكَ سِرَّحِرْزِقُرْبِكَ السَّابِقِ الْمَکْنُونِ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّونِ یَانُورَ النُّورِ یَا مُفِیْضَ الْکُلِّ مِنْ فَیْضِهِ الْمِدْرَارُ یَاقُدُّوسُ یَاصَمَدُ یَاحَفِیْظُ یَالَطِیْفُ یَارَبَّ الْعَالَمِینَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِینَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ۔

وِردُ لَيلَةِ السَّبتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيِّدِى: دَامَ بَقَاؤُكَ وَنَفَذَ فِى الْخَلْقِ قَضَاؤُكَ وَتَقَدَّسْتَ فِى عُلُوِّكَ وَتَعَالَيْتَ فِى قُدْسِكَ لَا يَؤُدُكَ حِفْظُ كَوْنٍ وَلَا يَخْفىٰ عَنْكَ كَشْفُ عَيْنٍ تَدْعُو مَنْ تَشَاءُ إِلَيْكَ وَتَدُلُّ بِكَ عَلَيْكَ فَلَكَ الْحَمْدُ الدَّائِمُ وَالدَّوَامُ الْاَمْجَدُ اَسْأَلُكَ وَقْتًا صَافِيًا بِمُعَامَلَةٍ لَائِقَةٍ تَكُونُ غَايَتُهَا قُرْبَكَ مِنْ نَتَائِجِ الْاَعْمَالِ مَوْقُوفَةً عَلَى رِضْوَانِكَ۔ وَهَبْ لِى سِرًّا زَاهِرًا يَكْشِفُ لِى عَنْ حَقَائِقِ الْاَعْمَالِ وَاخْصُصْنِى بِحِكْمَةٍ مَعَهَا حُكْمٌ وَإِشَارَةٌ يُصْحِبُهَا فَهْمٌ اِنَّكَ وَلِيٌّ مَنْ تَوَلَّاكَ وَمُجِيبُ مَنْ دَعَاكَ۔ اِلٰهِى: اَدِمْ بَقَاءَ نَعْمَائِكَ عَلَيَّ وَمُشَاهِدَتَكَ لَدَيَّ وَاَشْهِدْنِى ذَاتِى مِنْ حَيْثُ اَنْتَ لَا مِنْ حَيْثُ هِيَ حَتَّى اَكُونَ بِكَ وَلَا اَنَا وَهَبْ لِى مِنْ لَدُنْكَ عِلْمًا تَنْقَادُ اِلَيَّ فِيهِ كُلُّ رُوحٍ عَالِمَةٍ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيمُ الْعَلَّامُ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔ رَبِّ اَفِضْ عَلَيَّ شُعَاعًا مِنْ نُورِكَ يَكْشِفُ لِى عَنْ كُلِّ مَسْتُورٍ حَتَّى اُشَاهِدَ وُجُودِى كَامِلًا مِنْ حَيْثُ اَنْتَ لَا مِنْ حَيْثُ اَنَا فَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمَحْوِ صِفَتِى مِنِّى كَمَا تَقَرَّبْتَ اِلَيَّ بِاِضَافَةِ نُورِكَ عَلَيَّ بِالْاِمْكَانِ صِفَتِى وَالْعَدَمِ مَادَّتِى وَالْفَقْرُ قُوتِى وَوُجُودِكَ عِلَّتِى وَقَدْرُكَ فَاعِلِى وَاَنْتَ غَايَتِى حَسْبِى مِنْكَ عِلْمُكَ بِجَهْلِى اَنْتَ كَمَا اَعْلَمُ وَفَوْقَ مَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ مَعَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَيْسَ مَعَكَ شَيْءٌ قَدَّرْتَ الْمَنَازِلَ لِلسَّيْرِ وَرَتَّبْتَ الْمَرَاتِبَ لِلنَّفْعِ وَالضَّيْرِ وَاَثْبَتَّ مِنْهَا مِنْهَاجَ الْخَيْرِ فَنَخِيْرُ ذٰلِكَ كُلَّهُ بِكَ وَاَنْتَ بِلَا نَحْنُ فَاَنْتَ الْخَيْرُ

الْمَحْضُ وَالْوُجُودُ الْمُطْلَقُ۔ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِی اَفَضْتَ بِهِ النُّورُ عَلَى الْقَوَابِلِ وَمَحَوْتَ بِهِ ظُلْمَةَ الْغَوَاسِقِ اَنْ تَمْلَأَ وُجُودِی نُورًا مِنْ نُورِكَ الَّذِی هُوَ مَادَّةُ كُلِّ نُورٍ وَغَايَةُ كُلِّ مَطْلَبٍ حَتّٰى لَا يَخْفٰى عَلَیَّ شَیْءٌ مَا اَوْعَتْ فِی ذَرَّاتِ وُجُودِی وَهَبْ لِی لِسَانَ صِدْقٍ مُعَبِّرًا عَنْ شُهُودِ حَقٍّ وَاخْصُصْنِی مِنْ جَوَامِعِ الْكَلِمِ مَا يَحْصُلُ بِهِ الْاِنَابَةُ وَالْبَلَاغَةُ وَاعْصِمْنِی فِی كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْ دَعْوٰى مَا لَيْسَ لِی بِحَقٍّ وَاجْعَلْنِی عَلٰى بَصِيرَةٍ مِنْكَ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِی اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِكَ مِنْ قَوْلٍ يُوجِبُ حَيْرَةً اَوْيُعْقِبُ فِتْنَةً اَوْيُوهِمُ شُبْهَةً مِنْكَ تَنْعَقِلُ الْكَلِمُ وَعَنْكَ تُؤْخَذُ الْحِكَمُ اَنْتَ مُمْسِكُ السَّمَآءِ وَمُعَلِّمُ الْاَسْمَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

ورد یوم السَّبت

وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِیَ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی اَحَلَّنِی حِمَى لُطْفِ اللّٰهِ۔ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی اَنْزَلَنِی جَنَّةَ رَحْمَةِ اللّٰهِ۔ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی اَجْلَسَنِی فِی مَقَامِ مَحَبَّةِ اللّٰهِ۔ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی اَذَاقَنِی مِنْ مَوَآئِدِ مَدَدِ اللّٰهِ۔ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی وَهَبَنِی لَطَافَةَ الْاِضَافَةِ لِاِصْطِفَاءِ اللّٰهِ۔ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی سَقَانِی مِنْ مَوَارِدِ وَارِدِ وَفَآءِ اللّٰهِ۔ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی كَسَانِی حُلَلَ صِدْقِ عُبُودِيَّةِ اللّٰهِ۔ كُلُّ ذٰلِكَ عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِی جَنْبِ اللّٰهِ وَضَيَّعْتُ مِنْ حُقُوقِ اللّٰهِ۔ فَذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ۔ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اللّٰهُ۔ اِلٰهِی :اِنْعَامُكَ عَلَیَّ

بِالْاِیْجَادِ مِنْ غَیْرِ جِهَادٍ وَلَا اجْتِهَادٍ وَجَرَاتُ مَطَامِعِی مِنْ کَرَمِكَ عَلٰی بُلُوْغِ الْمُرَادِ مِنْ غَیْرِ اِسْتِحْقَاقٍ لِی وَلَا اسْتِعْدَادٍ فَاَسْاَلُكَ بِوَاحِدِ الْاٰحَادِ وَشُهُوْدِ الْاَشْهَادِ سَلَامَةَ مِنْحَةِ الْوِدَادِ مِنْ مِحْنَةِ الْبِعَادِ وَمَحْوَ ظُلْمَةِ الْعِنَادِ بِنُوْرِ شَمْسِ الرَّشَادِ وَفَتْحِ اَبْوَابِ السَّدَادِ بِاَیْدِی مَدَادٍ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ بِالْعِبَادِ۔ رَبِّ اِنِّی اَسْاَلُكَ فَنَآءَ اَنِیَّةِ وُجُوْدِی وَبَقَاءَ اَمْنِیَّةِ شُهُوْدِی وَفِرَاقِ بَیْنِیَّةِ شَاهِدِی وَمَشْهُوْدِی بِجَمِیْعِ عَیْنِیَّةِ مَوْجُوْدِی لِمُوْجِدِی سَیِّدِی: سَلِّمْ عُبُوْدِیَّتِی بِحَقِّكَ مِنْ عَمَآءٍ وَهْمِ رُؤْیَةِ الْاَغْیَارِ وَالْحِقْ بِی کَلِمَتَكَ السَّابِقَةَ لِلْمُصْطَفِیْنَ الْاَخْیَارِ وَاَغْلِبْ عَلٰی اَمْرِی بِاِخْتِیَارِكَ فِی الْاَوْطَارِ وَالْاَطْوَارِ وَانْصُرْنِی بِالتَّوْحِیْدِ وَالْاِسْتِوَاءِ فِی الْحَرَکَةِ وَالْاِسْتِقْرَارِ۔ حَبِیْبِی: اَسْاَلُكَ سَرِیْعَ الْوِصَالِ وَبَدِیْعَ الْجَمَالِ وَمَنِیْعَ الْجَلَالِ وَرَفِیْعَ الْکَمَالِ فِی کُلِّ حَالٍ وَمَآلٍ یَامَنْ هُوَ هُوَ هُوَ یَا هُوَ یَا مَنْ لَیْسَ اِلَّا هُوَ اَسْاَلُكَ الْغَیْبَ الْاَطْلَسَ بِالْعَیْنِ الْاَقْدَسِ لِرُوْحِ الْاَنْفُسِ فِیالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ ذِی قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حُکْمٌ مُحْکَمُ الْاَمْرِ بِرُوْحِهِ الْمُلَوَّنِ بِصُبْیغِ التَّمْکِیْنِ۔ وَاَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ حَمْلَ ذٰلِكَ لِذَاتِی عَلٰی یَدِ نَسِیْمِ حَیَاتِی بِاَرْوَاحِ تَحِیَّاتِی فِی صَلَوَاتِكَ الطَّیِّبَاتِ وَتَسْلِیْمَاتِكَ الدَّائِمَاتِ عَلٰی وَسِیْلَةِ حُصُوْلِ الْمَطَالِبِ وَوَصِیْلَةِ وُصُوْلِ الْحَبَائِبِ وَعَلٰی کُلِّ مَنْسُوْبٍ اِلَیْهِ فِی کُلِّ الْمَرَاتِبِ اِنَّهُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَوَاصِهِمْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَاتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

توجہات الحروف من حروف المقطعات (غایت درجہ تصحیح وتوضیح کے ساتھ) توجہ حرف الالف

اِلٰهِی: اِسْمِكَ سَيِّدِ الْاَسْمَاءِ وَبِيَدِكَ مَلَكُوتُ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَاَنْتَ الْقَائِمُ بِكُلِّ شَیْءٍ وَغَنِیٌّ عَنْ كُلِّ شَیْءٍ ثَبَّتُ لَكَ الْغِنٰی وَافْتَقِرُ اِلٰی فَيْضِكَ الْاَقْدَسِ اَلْهُوَ وَالْاَنَا اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْحَقُّ الَّذِی جُمِعَتِ بِهٖ مُتَفَرِّقَاتِ الْاَمْرِ وَالْخَلْقِ وَاَقِمْتُ بِهٖ غَيْبَ كُلِّ شَاهِدٍ وَاَظْهَرْتَ بِهٖ كُلِّ غَائِبٍ اَنْ تَهَبْنِی صَمَدَانِيَّةِ اَسْكُنُ بِهَا لِمُتَحَرِّكَ قَدْرِكَ حَتّٰی يَتَحَرَّكَ لِاِرَادَتِی كُلِّ سَاكِنٍ وَيَسْكُنُ لِی كُلِّ مُتَحَرِّكٍ فَاَجُدُنِی قِبْلَةَ كُلِّ مُتَوَجِّهٍ وَجَامِعَ شَتَاتِ كُلِّ مُتَفَرِّقٍ مِنْ حَيْثُ اسْمِكَ الَّذِی تَوَجَّهْتُ اِلَيْهِ وَجْهَتِی وَاضْمَحَلَّتِ عِنْدَهُ كَلِمَتِی فَيُقْتَبِسُ كُلِّ مِنِّی جُذْوَةٌ هُدَی تُوْضَحُ لَهُ اَنِّی اِمَامَهُ الْفَرْدُ الَّذِیُ لَوْلَا هُ لَمْ تَثْبِتِ اَنَانِيَّةِ الْمُقْتَبِسِ يَا مَنْ هُوَ وَلَا اَنَا اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ اسْتَمَدَّ مِنْ اَلِفِ الْغَيْبِ الْمُحِيْطِ بِحَقِيْقَةِ كُلِّ مَشْهُوْدٍ اَنْتُشْهِدُنِی وَاحِدَةَ كُلِّ مُتَكَثِّرٍ فِی بَاطِنَ كُلِّ حَقٍّ وَكَثْرَةَ كُلِّ مُتَوَحِّدٍ فِی ظَاهِرِ حَقِيْقَةٍ ثُمَّ وَحْدَةِ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ حَتّٰی لَا يُخْفٰی عَلَیَّ غَيْبَ ظَاهِرٍ وَلَا يُغِيْبُ عَنِّی خَفِی بَاطِنٍ وَاَنْ تُشْهِدُنِی الْكُلِّ فِی الْكُلِّ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِی خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ۔ وَصَلَّ اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

توجہ حرف الھاء

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُحِیطُ بِغَیْبِ کُلِّ شَاھِدٍ وَالْمُسْتَولِی عَلٰی بَاطِنِ کُلِّ ظَاھِرٍ اَسْاَلُكَ بِوَجْھِكَ الَّذِی عَنَتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَبِنُورِكَ الَّذِی شَخَصَتْ اِلَیْهِ الْاَبْصَارِ اَنْ تَھْدِیْنِی اِلٰی صِرَاطِكَ الْخَاصِ ھِدَایَةً تَصَرِّفُ بِھَا وَجْھِی عَنْ کُلِّ مَطْلُوبٌ سِوَاكَ وَخُذْبِنَا صِیْتِی اِلَیْكَ اَخْذَ عِنَایَةٍ وَرِفْقٍ یَامَنْ ھُوَ الْمُطْلَقُ وَاَنَا الْھُوَ الْمُقَیَّدُ بَلْ لَا ھُوَ اِلَّا ھُوَ ۔ اِلٰھِی شَاْنُكَ قَھْرِ الْاَعْدَاءِ وَقَمْعَ الْجَبَّارِیْنَ اَسْاَلُكَ مَدَادًا مِنْ عِزَّتِكَ یَمْنَعُنِی مِنْ کُلِّ مَنْ اَرَادَنِی بِسُوءٍ حَتّٰی تُکِفُ بِهِ عَنِّی اَکُفَ الْعَادِیْنَ وَتُطِعُ بِهِ الظَّالِمِیْنَ وَمَلِّکْنِی نَفْسِی مَلِکًا تَقْدِسُنِی بِهِ عَنْ کُلِّ خلق سِیءٌ وَاِھْدِنِی اِلَیْكَ یَا ھَادِی اِلَیْكَ مَرْجِعُ کُلِّ شَیْءٍ وَاَنْتَ بِکُلِّ شَیْءٍ مُحِیطٌ۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

توجہ حرف الحاء

رَبِّ اَحْیِ رُوحِی بِبَارِقَةٍ مِنْكَ تَسْرِی مِنِّی فِی اَیِّ صُورَةٍ اَرَدْتَ اِحْیَاءَ ھَا بِكَ وَاَشْھَدْنِی بَدِیْعِ حِکْمَتِكَ فِی صُنْعِكَ حَتّٰی اَحْکُمْ صَنْعَةٍ کُلِّ مَصْنُوعٍ اِنَّكَ اَصْنَعُ الْحُکَمَاءُ وَاَحْکَمَ الصَّانِعِیْنَ اِلٰھِی اَشْھَدْنِی التَّمْکِیْنَ فِی التَّلْوِیْنَ شُھُوْدًا یُحْکَمُ لِی عَقَدِ التَّوحِیدِ حَتّٰی تَتَجَلّٰی فِی کُلِّ ذَرَّةً مِنْ ذَرَّاتِ وُجُودِی رَقِیْقَةٌ مِنْ اَمْرِكَ تَعْرُفْنِی مَرْتَبَةَ کُلِّ مَوْجُودُ مِنِّی فَاَقَابِلُ کُلًّا بِمَا یَجِبُ لَهُ عَلَی وَاَتَقَاضِی مِنْهُ سِرِّكَ الْمُودِعُ لِی فِیْهِ وَاَرْنِی سُرْیَانَ اَمْرِكَ فِی مُعَلَّمُ کُلِّ مَعْلُومٍ حَتّٰی اَتَصَرِّفُ فِی الْکُلِّ بِرَقِیْقَةً مِنْ رَقَائِقِ عَظَمَتِكَ یَنْفَعِل

لَهَا الْوُجُودِ بِالْإِذْنِ الْعَلِيِّ السَّارِيْ فِي كُلِّ مَوْجُوْدٍ حَتّٰى يَحْيَالِي كُلِّ قَلْبٍ مَيِّتٍ وَتَنْقَادُ اِلَى كُلِّ نَفْسٍ اَبِيَّةٍ اِنْ شَانَكَ الْعَدْلِ وَالْاِصْلَاحِ وَاِلَيْكَ تَنْقَادُ النُّفُوْسِ وَالْاَرْوَاحِ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

توجہ حرف الطاء

اِلٰهِيْ اَطْلَقْتَ الْاَلْسُنِ بِذِكْرِكَ وَقَيَّدْتِ النِّعَمْ بِشُكْرِكَ وَشَرَحْتِ الصُّدُوْرِلِاَمْرِكَ وَسَيَّرْتِ رَكَائِبِ الْآمَالِ فِيْ بَرِّبِرِّكَ وَسَرَحْتَ اَفْهَامَ ذَوِي الْقُرْبٰى فِيْ مُسَرَّحِ مَيْرِكَ طَارَتْ نَحْوِكَ الْقُلُوْبِ مِنْ اَوْكَارِهَا وَتَخَلَّصَتْ اِلَيْكَ النُّفُوْسِ مِنْ قَيَادِهَا وَعَلَّقَتْ بِكَ اَيْدِي الطَّالِبِيْنَ وَفِيْ سَجْنِ الطَّبْعَ عَبْدٍلَا يُطِيْقُ الْاِبَاقِ وَقَيَّدَ السَّجْنَ مُثَقَّلِ كُلِّ مَسْجُوْنٍ وَاَنْتَ الْمُطْلِقُ لِكُلِّ قَيْدٍ وَالْمُمِدُّ لِكُلِّ يَدٍ۔ اِلٰهِيْ اَمْطِرْ عَلَيَّ مِنْ سَحَائِبِ لُطْفِكَ الْخَفِيْ مَا يُطَهِّرْنِيْ مِنْ رِجْسِ الطَّبْعِ وَيَحْفَظُ عَلَيَّ اَدَبُ الشَّرْعِ وَاَفِضْ عَلَيَّ شَآبِيْبُ رَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلِّ خَطَا وَكَشَفْتِ كُلِّ غَطَا وَهَبْنِيْ اِسْتِعْدَادًا تَامًّا لِقَبُوْلِ الْفَيْضِ حَتّٰى تَقَابَلُ كُلِّ رَقِيْقَةٍ مِنِّيْ حَضْرَةِ الْاِسْمِ اللَّائِقُ بِهَا وَاعْصِمْنِيْ فِي الْاَخْذِ وَلِاِلْقَاءِ وَاكْنِفْنِيْ بِغَوَاشِيْ اِلَيْهَا مَصْحُوْبًا فِيْ ذٰلِكَ بِسِرٍّ تَنْقَادُ اِلَيْهِ النُّفُوْسِ اِنْقِيَادِ مَحَبَّةً تَصْحَبُهَا رَغْبَةً وَاجْعَلْ لِيْ فُرْقَانًا اَمِيْزُ بِهٖ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالْجَائِرِ وَالْعَادِلِ وَقَدِّسْنِيْ عَنْ الْعَلَائِقِ تَقْدِيْسًا يَنَزِّهْنِيْ عَنْ رِجْسِ النَّفْسِ وَيُطْلِقْنِيْ مِنق حَبْسِ الْحِسِّ حَتّٰى لَا اَرِدُ اِلَّا مَوْرِدًا لَكَ فِيْهِ رِضًا وَلَا اَقِفُ اِلَّا لَدَيْكَ مَوْقِفٌ زُلْفٰى يَامَنْ فَرَحَ الْمُقَرَّبِيْنَ اَغْثِنِيْ فَكَوْثَرٍ

عِنَایَتِكَ طَهُورُ الْمُحِبِّينَ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلَى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

توجه حرف الياء

سَيِّدِى :نَظَمْتُ طَبَقَاتِ السُّفْلِيَّاتِ كَمَا نَظَمْتُ طَبَقَاتِ الْعُلْوِيَّاتِ وَفُتِحَتِ اَبوابِ التَّنَزُّلَاتِ لِظُهُورِ التَّجَلِّيَاتِ وَتَنَزَّلْتِ اِلَى غَيْبِ السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِاِجَابَةِ الدَّعْوَاتِ وَظَهَرْتَ فِى كُلِّ شَىءٍ ظُهُورًا مُقَدَّسًا عَنِ التَّلَبُّسِ بِالْمُحْدِثَاتِ فَلَكَ الْمَثَلُ الْاَعْلَى فِى الْاَرْضِ كَمَالَكَ الْمَثَلُ الْاَعْلَى فِى السَّمٰوَاتِ اَسْاَلُكَ يَقِينًا يَقِينِى الشُّبْهَاتِ وَقَلْبًا مُتَوَاضِعًا لِهَيْبَةِ السُّبُحَاتِ وَاجْعَلْنِى جَلِيْسًا لِلْمُنْكَسِرَةِ قُلُوبِهِمْ مِنْ اَجَلِّكَ حَتّٰى اَشْهَدَكَ فِى التَّجَلِّى شُهُودًا لَا حِجَابَ بَعْدِهٖ وَاَخْفِضْ لِى مِنْ عِبَادِكَ جَنَاحَ الذُّلِ وَاحْجُبْنِى عَنْهُمْ بِاَشِعَةِ الْبَهَاءِ وَاَشْهِدْنِى اَفْعَالِهِمْ صَادِرَةٍ عَنْكَ لِاَرَاهُمْ مَجْبُورِيْنَ تَحْتِ قَهْرِكَ فَلَا اَغْضَبَ اِلَّا لَكَ يَامَنْ نِسْبَةِ التَّحْتِ اِلَيْهِ كَنِسْبَةِ الْفَوْقِ اَنْتَ اَقْرَبُ اِلَيْنَا مِنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَا لنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلَى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

توجه حرف الكاف

اِلٰهِى : كُنْتُ وَلَا شَىءٍ فَاَوْجَدْتِ الْكُلِّ بِكَافِ الْاَمْرِ فَالْكَوْنُ رِقُّكَ وَالْمُكَوَّنُ اَمْرِكَ وَالْكَائِنُ خَلْقِكَ بَسْطَتِ الرِّزْقُ فَلَكَ الْفَضْلُ وَكُفِيتَ الْكُلِّ فَسَقَطَ الْكُلِّ اَسْاَلُكَ رُوحًا مِنْ اَمْرِكَ يَشْهِدُنِى حَقِيْقَةً كُلِّ مُتَكَوِّنٌ حَتّٰى اَكُوْنُ بِهٖ مَعَكَ وَمَعَهُ بِكَ فَاَسْتَقِلُ بِاِظْهَارِ مَااُرِيدُ مُوَيِّدًا مِنْكَ بِكَلْمَةٍ جَامِعَةٍ

اَتَمَكَّنُ بِهَا مَنُ كَشُفَ مَا اَقْصِدِ وَكَتَمَ مَا اَشْهَدَ وَاجُعَلُ لِى لِسَانَ صِدُقٍ مُعَبِرًا عَنُ شُهُودِ حَقٍّ وَاكُلَانِى بِعَيُنِ حَرَاسَةٍ تَمُنَعُنِى مِنُ كُلِّ يَدٍ تَمُتَدِ اِلَى بِسُوْءٍ وَقَدِّسُنِى عَنُ كُلِّ وَصُفٍ يَشُهِدُنِى الْاَكُوَانِ عُرِيَّةٍ عَنُكَ وَجَنِّبُنِى النَّسَمَاتِ الْمُظُلِمَةِ مِنُ اَبُنَاءِ الْاَثِيُرِ وَالثَّرىٰ وَاجُعَلُنِى لَا هُوتِىَ الْمَشُهَدِ مَلَكُوتِىَ الْمَقْعَدِ وَزَيِّنَ ظَاهِرِى بِالْهَيُبَةِ وَبَاطِنِى بِالرَّحُمَةِ وَاجُعَلُنِى مُتَرَدِّدًا بَيُنَ الرَّهُبَةِ مِنُكَ وَالرَّغُبَةِ اِلَيُكَ وَاكُنِفُنِى فِ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِغَوَاشِى الْاِشْرَاقِ وَاكُفِنِى مَااَخَافُهُ مُتَكَفِّلًالِى بِمَااَرُجُوهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْكَافِى الْكَفِيُلُ السَّيِّدُ الْجَلِيُلُ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّىِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحُبِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمُدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيُنَ۔

توجہ حرف اللام

اِلٰهِى: مَا اُوْصِلُ لُطُفِكَ لِلُعَبِيُدِ وَاَلُطُفُ وُصُلِكَ بِمَنُ تُرِيُدُ اَرُسَلُتَ رُسُلِكَ تَتُرىٰ وَقَرَّنُتَ الْاُوْلَى بِالْاُخُرَىٰ تَبَارَكَ اسْمِكَ صَانِعَ اللُّطُفِ وَلَطِيُفَ الصُّنُعِ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ جَامِعُ الْمُتَفَرِّقَاتِ وَنَاظِمِ اَشُتَاتِ الطَّبُقَاتِ عَنَتِ لَكَ الْوُجُوهُ وَشَخَصَتِ اِلَيُكَ الْاَبُصَارُ وَسَبَّحَتِكَ الْاَلُسُنُ عَلَى قَدَرِ مَعُرِفَةِ الْقُلُوبُ وَاَنْتَ وَرَاءِ نُطُقِ كُلِّ نَاطِقٍ اِحُتَجَبُتَ عَنِ الْغَيُرِ وَتَلَطَّفُتَ فِى اِيُصَالِ الْخَيُرِ وَنَهِجَّتِ الطَّرِيُقِ لِلسَّيُرِ۔اِلٰهِى : اَيُقَظُتِ اَبُنَاءِ الْغَفَلَاتِ وَاَعُتَقَتُ عَبِيُدِ الطَّبُعِ وَسَرَّحُتَ مَسَاجِيُنَ الْحِسِّ وَاَطُلَقَتِ اَسُرَاالشَّهُوَاتِ وَاَجَبُتَ دُعَاءِ الدَّاعِيُنَ وَصَاحَ مُنَادِيُكَ بِالْمُبُعَدِيُنَ فَلَكَ الْحَمُدُوَالْمَدُحُ وَبِيَدِكَ الْفَلَحُ وَالْفَتُحُ اَسَاَلُكَ شَوُقًا يُوْصِلُنِى اِلَيُكَ وَنُوُرًا يَدُلُنِى عَلَيُكَ وَرُوُحًا قُدُسِيًا يَنُفُثُ

فِی رُوعِی کُلُّ سِرٍّ انْعَجَمَ عَلَیَّ فَهْمُهُ اَوْعَزَبَ عَنِّی عِلْمُهُ وَاَیِّدْنِی بِرُوْحٍ مِّنْكَ وَاکْنِفْنِی بِنُوْرٍ مِنْ نُوْرِكَ اَوْضِحْ بِهِ طَرِیْقَ الرَّشَادِ لِلسَّالِکِیْنَ وَاَعْرِفُ بِهِ رُتْبَةَ الْوُصْلَةِ لِلْقَاصِدِیْنَ وَافْتَحْ لِی بَابًا اِلَی الْاُفُقِ الْاَعْلٰی وَالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ وَارْفَعْ رُقِّی فِی عِلِّیِّیْنَ وَرِدَّنِی بِرِدَاءِ اللُّطْفِ مُعَلِّمًا بِالْیَقِیْنِ اِنَّكَ اَنْتَ اَلْطَفُ اللُّطَفَاءِ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

توجہ حرف المیم

سَیِّدِی: مَا اَکْمَلَ مُلْکُكَ وَاَتَمَّ کَمَالُكَ خَتَمْتَ بِمَا فِیْهِ اِفْتَتَحْتَ وَاُعِدَّتْ اِلٰی مَا مِنْهُ بَدَاْتَ وَانْفَرَدْتَ بِمُلْكِ الْمُلْكِ وَانْقَذْتَ مِنْ شِرْكِ الشِّرْكِ وَاَبَنْتَ مَنَاهِجَ السُّبُلِ وَمَنَنْتَ بِخَاتَمِ الرُّسُلِ سَجَدَتْ لَكَ الْاَمْلَاكُ وَسَبَّحَتْ لَكَ الْاَفْلَاكُ وَشَهِدَ لَكَ الْفَرْشُ بِمَا شَهِدَ بِهِ الْعَرْشُ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُنَزِّلُ الْکِتَابِ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِی مَلَکْتَ بِهِ النَّوَاصِی وَاَنْزَلْتَ بِهِ الضِّیَاءَ فِی الصَّیَاصِی اَنْ تَکْسُوْنِی فِی هٰذِهِ السَّاعَةِ وَمَا بَعْدَهَا سِرًّا تَخْضَعُ لَهُ اَعْنَاقُ الْمُتَکَبِّرِیْنَ وَتَنْقَادُ اِلَیْهِ نُفُوْسُ الْجَبَّارِیْنَ وَرِدَّنِی بِرِدَاءِ الْهَیْبَةِ وَاَجْلِسْنِی عَلٰی سَرِیْرِ الْعَظَمَةِ مُتَوَّجًا بِتَاجِ الْبَهَاءِ مُشَرَّفًا بِنُوْرِ الْاِقْتِدَاءِ وَاضْرِبْ عَلَیَّ سُرَادِقَ الْحِفْظِ وَانْشُرْ عَلَیَّ لِوَاءَ الْعِزِّ وَاحْجُبْنِی بِحَاجِبِ الْقَهْرِ وَاَصْحِبْنِی فِی ذٰلِكَ کُلِّهٖ بِمَعْرِفَةِ نَفْسِی حَتّٰی اَکُوْنَ بِكَ فِیْمَا لَكَ یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ الْاَرْضِ وَاسْمَاءِ عَظَمَتِ هَیْبَتُكَ فِی الْقُلُوْبِ وَاَحَاطَ عِلْمُكَ بِالْغُیُوْبِ لَكَ الْمَجْدُ الْاَرْفَعُ وَالْمُلْكُ الْاَوْسَعُ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا وَاَنْتَ عَلٰى شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

توجہ حرف النون

اِلٰهِى اَنْوَارَ عَظَمَتِكَ قَاهِرَةٌ وَاَشِعَّةُ سُبُحَاتِ وَجْهِكَ مُحَرِّقَةٌ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مَنْ اَنْ تُشْهَدَ بَلْ تُفْرَدُ وَاَعْظَمُ مَنْ اَنْ تُجْحَدَ بَلْ تُعْبَدُ تَعَالٰى جَدُّكَ تَعَالٰى مَجْدُكَ عَظُمَ جَلَالُكَ سَبَّحَتْ فِى بِحَارِ عَظَمَتِكَ الْاَفْكَارُ وَسَنَحَتْ مِنْ جَنَّاتِ قُدْسِكَ لَوَامِعُ الْاَنْوَارِ وَتَاهَتْ فِى بَيْدَاءِ كَمَالِكَ عُقُولُ الْاَبْرَارِ وَتَنَاهَتْ اِلَيْكَ طُلَبَّاتُ الْكُمَّلِ الْاَخْيَارِ فَاَنْتَ رَبُّ الْعِبَادِ وَبَاسِطُ الْمِهَادِ وَقَامِعُ الْاَضْدَادِ وَجَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمِ الْمِيْعَادِ اِرْتَدَيْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ وَتَعَزَّزْتَ بِالْمَجْدِ وَحَجَبْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَنَصَرْتَ بِالرُّعْبِ لَا يَعْلَمُ جُنُوْدَكَ سِوَاكَ وَلَا يُطِيْقُ شُهُوْدَكَ غَيْرُكَ كَذَبَ الْمُدْعُوْنَ ذَاتُكَ اَجَلُّ مَنْ اَنْ تُدْرَكَ وَصِفَاتُكَ اَعْظَمُ مَنْ اَنْ تُعْقَلَ وَاِنَّمَا هِىَ تَجَلِّيَاتٌ اَسْمَائِيَّةٌ فِى مَظَاهِرِ مِثَالِيَّةٍ اِحْتَجَبْتَ بِهَا عَنْ اَبْصَارِ الطَّالِبِيْنَ وَاَنِسْتَ بِهَا اَسْرَارَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ۔ اِلٰهِى خَشَعَتِ الْاَبْصَارُ لِهَيْبَةِ جَلَالِكَ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ لِعَظَمَةِ جَبَرُوْتِكَ وَتَفَطَّرَتِ الْاَكْبَادُ لِخَوْفِ مَكْرِكَ وَاقْشَعَرَّتِ الْجُلُوْدُ لِهَيْبَةِ سُلْطَانِكَ وَشِهَابُ قَهْرِكَ مُحَرِّقٌ كُلَّ مَارِدٍ۔ اِلٰهِى وَسَيِّدِى اَسْاَلُكَ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ مَقَالَتِى بِمَا لَا يَتَنَاهٰى بِاسْمِكَ الَّذِىْ مَلَاْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ رُعْبًا وَاَنَرْتَ بِهِ الْوُجُوْدَ شَرْقًا وَغَرْبًا وَبِنُوْرِ سُبُحَاتِ وَجْهِكَ الْمُشْرِقِ وَالْمُحَرِّقِ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اَنْ تَمْنَحَنِى مِنْ

صَدمَاتِ قَهرِكَ مَااَذَلَّ بِهٖ مَنِ اعْتَزَّ بِغَيرِكَ وَاقْمَعْ بِهٖ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ مِمَّنْ مُكْرٍ بِالْعَبِيْدِ وَاكْنِفْنِي فِي ذٰلِكَ بِلُطْفٍ تَرْتَاحُ اِلَيْهِ اَرْوَاحُ الْاَوْلِيَاءِ وَتَنْبَسِطُ بِهٖ نُفُوسُ السُّعَدَاءِ وَغَشِّنِي بِغَاشِيَةِ نُوْرٍ مِنْكَ تَدْهَشُ كُلُّ مُرْتَابٍ فَاِنْ نُوْرَكَ جَذْوَةٍ كُلِّ مُقْتَبَسٍ وَاَخْذَةٍ كُلِّ مُغْتَرِسٍ وَاَنْتَ اَظْهَرُ عَزِيْزٌ وَاَعَزُّ ظَهِيْرٌ اَنْتَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

توجه حرف السين

سَيِّدِي سَلَامٌ عَلَيَّ مِنْكَ اَنْتَ سَنَدِي سِوَاءٍ عِنْدَكَ سِرِّيْ وَجَهْرِي تُسْمَعُ نِدَائِي وَتُجِيبُ دُعَائِي مَحُوتَ بِنُورِكَ ظُلْمَتِي وَاَحْيَيْتَ بِنُورِكَ مَيْتَتِي فَاَنْتَ رَبِّي وَبِيَدِكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَقَلْبِي مَلَّكْتُ جَمِيْعِي وَشَرَفْتَ وَضِيْعِي وَاَعْلَيْتَ قَدْرِي وَرَفَعْتَ ذِكْرِي تَبَارَكْتَ نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَكَاشِفَ الْاَسْرَارِ وَوَاهِبَ الْاَعْمَارِ تَنَزَّهْتَ فِي سُمُوِّ جَلَالِكَ عَنْ سِمَاتِ الْمُحْدِثَاتِ وَعَلَتْ رُتْبَةِ كَمَالِكَ عَنْ تَطَرُّقِ النَّقَائِصَ اِلَيْهَا وَالْاٰفَاتِ وَاَنَارَتِ بِشُهُوْدِ ذَاتِكَ الْاَرْضُوْنَ وَالسَّمٰوَاتِ فَلَكَ الْمَجْدُ الْاَرْفَعُ وَالْجَنَابُ الْاَوْسَعُ وَالْعِزِّ الْاَمْنَعُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ (۷مرات) جَلَّلْتَ السَّمٰوَاتِ الْاَرْضِ بِالْعَظَمَةِ وَتَفَرَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَقَبَرْتَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ اِقْهَرْاَعْدَاءِ نَا بِالْمَوْتِ وَبَارَكَ لَنَا بِالْمَوْتِ وَمَا بَعْدَالْمَوْتِ مُنَوِّرُ الصَّيَاصِي الْمُظْلِمَةِ وَغَوَاسِقَ الْجَوَاهِرِ الْمُدْلَهِمَةِ وَمُنْقِذَ الْغَرْقٰى مِنْ بَحْرِ الْهَيُوْلٰى اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَحَاسِدٍ اِذَاارْتَقَبَ۔ مَلِيْكِي اُنَادِيْكَ وَاُنَاجِيْكَ مُنَاجَاةٍ عَبْدٍ كَسِيْرٍ يَعْلَمُ

اِنَّکَ تَسْمَعُ وَيَطْمَعُ اَنَّكَ تُجِيبُ وَاقِفٌ بِبَابِكَ وَقُوفٍ مُضْطَرٍّ لَا يَجِدُ مِنْ دُوْنِكَ وَكِيْلًا اَسْأَلُكَ اِلٰهِی بِاسْمِكَ الَّذِی اَفَضْتَ بِهِ الْخَيْرَاتِ وَاَنْزَلْتَ بِهِ الْبَرَكَاتِ وَمَنَحْتَ بِهِ اَهْلِ الشُّكْرِ الزِّيَادَاتِ وَاَخْرَجْتَ بِهِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَفَرَجْتَ بِهِ مِنَ الْكُرَبَاتِ اَنْ تُفِيْضَ عَلَیَّ مِنْ مَلَابِسِ اَنْوَارِكَ مَاتَرُدُّ بِهِ عَنِّی اَبْصَارِ الْاَعَادِی خَاسِرَةٍ وَاَيْدِيْهِمْ خَاسِرَةٍ وَاجْعَلْ حَظِّی مِنْكَ اِشْرَاقًا يَجْلُوْلِی كُلِّ خَفِی وَيَكْشِفُ لِی عَنْ كُلِّ سِرٍّ عَلِیٍّ يَا نُوْرًا لِنُّوْرِ يَا كَاشِفَ كُلِّ مُسْتُوْرٍ اِلَيْكَ تَرْجِعُ الْاُمُوْرِ وَبِكَ تَدْفَعُ الشُّرُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُجِيْبُ الدَّاعِيْنَ وَمَلَا ذُالْاَوَّابِيْنَ اَنْتَ حَسْبِی وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

توجہ حرف العین

اَللّٰهُمَّ يَامَنْ لِعُلُوِّهِ خُضِعَتِ الْجِبَاهُ وَلِهَيْبَتِهِ خَرَسَتِ الْاَلْسُنُ فِی الْاَفْوَاهُ جُوْدِكَ آيَةً وَجُوْدِكَ وَاَنْوَارِ جَمَالِكَ مَانِعَةً مِنْ شُهُوْدِكَ صَوَّرْتَ الصُّوَرِ عَلٰى مَاعَلَمْتَ وَاَلْهَمْتَ فَظَهَرَتْ عَجَائِبِ الْكَوْنِ وَانْكَشَفَ رِدَاءِ الْكَتَمِ وَاللَّصُوْنِ فَتَنَزَّهَتِ الْاَلْبَابِ اِذَا انْكَشَفَ الْحِجَابِ وَتَرَتَّبَتِ الْاَسْبَابِ فَهَانَتِ الصِّعَابِ تَبَارَكْتَ مُحْكِمِ الْمَصْنُوْعَاتِ وَصَانِعَ الْمُحْكَمَاتِ مَحُوْتَ نُقْطَةَ الْغَيْنِ فَظَهَرَتَ الْعَيْنِ وَاضْمَحَلَ الْكَيْفِ وَالْاَيْنِ وَجُمِعَتِ بِحِكْمَتِكَ بَيْنَ الْاَكْدَارِ وَالْاَصْفٰى وَجَعَلْتَ الْاَظْهَرِ آيَةً عَلَى الْاَخْفٰى فَظَهَرَتْ الْاَسْمَاءِ وَالْاَفْعَالِ وَبَرَزَتُ الْمُثُلِ وَالْاَشْكَالِ وَتَجَلَّتِ الْعِبَرِ وَالْآيَاتِ وَاَشْرَقَتَ الْاَرْضُوْنَ وَالسَّمٰوَاتِ فَلَكَ السُّمُوِّ الْاَرْفَعِ وَالْمَجْدِ الْاَمْنَعِ وَالْعِلْمِ

الْمُحِيطُ الْاَوْسَعُ شَمَلَ عِلْمُكَ كُلَّ الْمَعْلُومَاتِ وَسَرَى مَدَدُكَ فِي قَوَابِلِ الذَّوَاتِ اَسْأَلُكَ اِتْمَامُ مَا تَوَجَّهْتُ اِلَيْهِ وُجْهَتِي وَتَعَلَّقَتْ بِهِ اِرَادَتِي وَاَنْ تَكْشِفَ لِي فِيهِ عَنْ وَجْهِ الْحِكْمَةِ الْقِنَاعِ وَاَنْ تُصْحِبَنِي فِيهِ التَّيْسِيرَ وَالْاِبْدَاعَ وَاكْسِنِي فِي كُلِّ مَا فِي كُلِّ مَا اُحَاوِلُهُ بَهْجَةٍ مِنْكَ تَرْتَاحُ اِلَيْهَا اَرْوَاحُ الْمُدْرِكِيْنَ وَتَشْخَصُ لَهَا اَبْصَارُ النَّظِرِيْنَ وَتُسِرُّ بِهَا اَسْرَارُ الْعَارِفِيْنَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَمُعَلِّمُهَا وَكَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَمُفْهِمُهَا۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

توجہ حرف الصاد

رَبِّ اَفِضْ عَلَيَّ شُعَاعًا مِنْ نُورِكَ يَكْشِفُ لِي عَنْ كُلِّ مُسْتُورٍ حَتَّى اُشَاهِدَوُجُودِي فِي كَامِلًا مِنْ حَيْثُ اَنْتَ لَ مِنْ حَيْثُ اَنَا فَاتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمَحُوِصِفَتِي مِنِّي كَمَا تَقَرَّبْتَ اِلَيَّ بِاِفَاضَةِ نُورِكَ عَلَيَّ۔ رَبِّ الْاِمْكَانُ صِفَتِي وَالْعَدَمُ سَادَنِي وَالْفَقْرُ مُقَوِّمِي وَوُجُودُكَ عَلَّنِي وَقُدْرَتُكَ فَاعِلِي وَاَنْتَ غَايَتِي حَسْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ جَهْلِي اَنْتَ كَمَا اَعْلَمُ وَوَرَاءَ مَا اَعْلَمُ بِمَا لَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ مَعَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَيْسَ مَعَ كُلِّ شَيْءٍ قَدَّرْتَ الْمَنَازِلَ لِلسَّيْرِ وَرَتَّبْتَ الْمَرَاتِبَ لِلنَّفْعِ وَالضَّيْرِ وَاَبِنْتَ مَنَاهِجَ الْخَيْرِ فَنَحْنُ فِي ذٰلِكَ وَاَنْتَ بِلَا نَحْنُ فَاَنْتَ الْخَيْرُ الْمَحْضُ وَالْوُجُودُ الصِّرْفُ وَالْكَمَالُ الْبَحْتُ۔ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي اَفَضْتَ بِهِ النُّوْرُ عَلَى الْقَوَابِلِ وَمَحُوْتَ بِهِ ظُلْمَةَ الْغَوَاسِقِ اَنْ تَمْلَاَ وَجُودِي نُورًا مِنْ نُورِكَ الَّذِي هُوَ مَادَةِ كُلِّ نُوْرٍ وَكَمَالٍ وَغَايَةِ كُلِّ مَطْلُوبٍ حَتَّى لَا يَخْفِي عَنِّي شَيْءٍ مِمَّا اَوْدَعْتَهُ فِي ذَرَّاتِ وُجُودِي وَهَبْنِي لِسَانَ صِدْقٍ مُعَبِّرًا

عَنْ شُهُوْدِ حَقٍّ وَاخْصُصْنِيْ مِنْ جَوَامِعِ الْكَلِمِ بِمَا تَحْصُلُ بِهِ الْاِبَانَةُ وَالْبَلَاغُ
وَاعْصِمْنِيْ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مِنْ دَعْوٰعِ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ وَاجْعَلْنِيْ عَلٰى بَصِيْرَةٍ
مِنْكَ فِيْ اَمْرِيْ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَوْلٍ يُوْجِبُ حَسْرَةً اَوْيُعْقِبُ
فِتْنَةً اَوْيُوْهِمُ شُبْهَةً مِنْكَ يَتَلَقَّى الْكَلِمُ وَعَنْكَ تُؤْخَذُ الْحِكَمُ اَنْتَ مَاسِكُ
السَّمَاءِ وَمُعَلِّمُ الْاَسْمَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

توجہ حرف القاف

اِلٰهِيْ اَنْتَ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ وَالْقَيُّوْمُ فِيْ كُلِّ مَعْنًى وَحِسٍّ
قَدَرْتَ فَقَهَرْتَ وَعَلِمْتَ فَقَدَّرْتَ فَلَكَ الْقُوَّةُ وَالْقَهْرُ وَبِيَدِكَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ
وَاَنْتَ مَعَ كُلِّ شَيْءٍ بِالْقُرْبِ، وَوَرَاءَهٗ بِالْقُدْرَةِ وَالْاِحَاطَةِ وَاَنْتَ الْقَائِلُ وَاللّٰهُ
مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ اِلٰهِيْ اَسْاَلُكَ مَدَدًا مِنْ اَسْمَائِكَ الْقَهْرِيَّةِ تُقَوِّيْ بِهِ الْقَلْبِيَّةَ
وَالْقَالَبِيَّةَ حَتّٰى لَا يَلْقَانِيْ صَاحِبُ قَلْبَةٍ اِلَّا انْقَلَبَ عَلٰى عَقِبِهٖ مَقْهُوْرًا وَاَسْاَلُكَ
اِلٰهِيْ لِسَانًا نَاطِقًا وَقَوْلًا صَادِقًا وَفَهْمًا لَا ئقًا وَسِرًّا ذَائِقًا وَقَلْبًا قَابِلًا وَعَقْلًا
عَاقِلًا وَفِكْرًا مُشْرِقًا وَطَرْقًا وَشَوْقًا مُقْلِقًا وَتَوْقًا مُحَرِّقًا وَوَجْدًا مُذْلِقًا وَهَبْنِيْ
يَدًا قَادِرَةً وَقُوَّةً قَاهِرَةً وَنَفْسًا مُطْمَئِنَّةً وَجَوَارِحًا لِطَاعَتِكَ لَيِّنَةً وَقَدِّسْنِيْ
لِلْقُدُوْمِ عَلَيْكَ وَارْزُقْنِي التَّقَدُّمَ بَيْنَ يَدَيْكَ اِلٰهِيْ هَبْ لِيْ قَلْبًا اَقْبَلُ بِهٖ عَلَيْكَ
فَقِيْرًا يَقُوْدُهُ الشَّوْقُ وَيَسُوْقُهُ التَّوْقُ وَزَادُهُ الْخَوْفُ وَرَفِيْقُهُ الْقَلَقُ وَقَرِيْنُهُ الْقَلَقُ
[illegible]نُهُ الْاَرَقُ وَ[illegible]صَدُهُ الْقَبُوْلُ وَالْقُرْبُ وَعِنْدَكَ زُلْفَى الْقَاصِدِيْنَ وَمُنْتَهٰى

CS CamScanner

رَغْبَةُ الطَّالِبِيْنَ اِلٰهِی اَلْقِ عَلَیَّ السَّكِيْنَةَ وَالْوَقَارَ وَ جَنِّبْنِی الْعَظَمَةَ وَالْاِسْتِكْبَارَ
وَاَقِمْنِی فِی مَقَامِ الْقَبُوْلِ بِالْاِنَابَةِ وَقَابِلْ قَوْلِی بِالْاِجَابَةِ اِلٰهِی قَرِّبْنِی اِلَيْكَ
قُرْبَ الْعَارِفِيْنَ وَقَدِّسْنِی عَنْ عَلَائِقِ الطَّبْعِ وَاَزِلْ مِنِّی عَلَقَ الدَّمِ لِاَكُوْنَ مِنَ
الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَقَابِلْنِی بِنُوْرٍ مِنْ عِنَايَتِكَ يَمْلَاُ وُجُوْدِیْ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا وَاَسْاَلُكَ
اِلٰهِی مَدَدًا رُوْحَانِيًّا تُقَوِّی بِهٖ قُوَایَ الْكُلِّيَّةَ وَالْجُزْئِيَّةَ حَتّٰی اَقْهَرَ بِهٖ كُلَّ نَفْسٍ
قَاهِرَةٍ فَتَنْقَبِضُ لِی رَقَائِقُهَا اِنْقِبَاضًا تَسْقُطُ بِهٖ قُوَاهَا فَلَا يَبْقٰی فِی الْكَوْنِ ذِیْ
رُوْحٍ مُتَوَجِّهٍ اِلَیَّ بِقَهْرٍ اِلَّا وَنَارُ الْقَهْرِ اَخْمَدَتْ ظُهُوْرَهٗ يَاشَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا
قَهَّارُ وَاَوْقِفْنِی مَوْقِفَ الْعِزِّ يَا قَيُّوْمُ يَاقَدِيْرُ تَقَدَّسَ مَجْدُكَ يَاذَاالْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ يَا
قُدُّوْسُ اِلٰهِی اَسْاَلُكَ الْاُنْسَ بِمُقَابَلَاتِ سِرِّالْقَدْرِ اُنْسًا يَمْحُوْمِنِّی آثَارَ وَحْشَةِ
الْفِكْرِ حَتّٰی يُطِيْبَ قَلْبِی بِكَ فَاطِيْبَةٍ بِوَقْتِی بِكَ لَكَ فَلَا يَتَحَرَّكَ ذُوْطَبْعٍ
لِمُخَالِفَتِی اِلَّا وَصَغُرَلِعَظَمَتِكَ وَقَصُمَ لِكِبْرِيَائِكَ اِنَّكَ جَبَّارُ الْاَرْضِ
وَالسَّمٰوَاتِ وَقَاهِرَالْكُلِّ بِقَهْرِكَ يَا قَوِیُّ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ الدُّعَاءَ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

توجہ حرف الراء

رَبِّ رَبِّنِی بِلَطِيْفِ رَبُّوبِيَّتِكَ تَرْبِيَّةً مُفْتَقِرٍ اِلَيْكَ لَا يَبْتَغِنِی اَبَدًا عَنْكَ
وَرَاقِبْنِی بِعَيْنِ رِعَايَتِكَ مُرَاقِبَةً تَحْفِظُنِی مِنْ كُلِّ طَارِقٍ يَطْرُقُنِی بِسُوْءٍ فِی
نَفْسِی اَوْيَكْدِرُ عَلَیَّ وَقْتِی وَحِسِّی اَوْيَثْبِتُ فِی لَوْحِ اِرَادَاتِی خِطًا مِنْ
خُطُوطِ حُظُوظِی وَاَسْعَدْنِی تَجِدُ سَعِيْدًا يَسْعَدُنِی لَدَيْكَ وَارْزُقْنِی رَاحَةَ

الْاُنْسِ بِكَ وَرَقِّنِي اِلَى مَقَامِ الْقُرْبِ مِنْكَ وَرَوِّحْ رُوْحِي بِذِكْرِكَ وَرِدْنِي بَيْنَ رَغَبٍ فِيْكَ وَرَهَبٍ مِنْكَ وَرِدْنِي بِرِدَاءِ رِضْوَانِكَ وَاَوْرِدْنِي مَوَارِدَ الْقَبُوْلِ وَهَبْنِي رَحْمَةً مِنْكَ تَلُمُّ بِهَا شَعْثِي وَتَقُوْمُ بِهَا عِوَجِي وَتُكَمِّلُ بِهَا نُقْصِي وَتَرُدَّ بِهَا شَارِدِي وَتَهْدِي بِهَا حَائِرِي فَاَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمُرَبِّيْهِ رَحْمَتُ الذَّوَاتِ وَرَفَعْتُ الدَّرَجَاتِ قُرْبُكَ رُوْحُ الْاَرْوَاحِ وَرَيْحَانُ الْاَفْرَاحِ وَعُنْوَانُ الْفَلَاحِ وَرَاحَةِ كُلِّ مُرْتَاحٍ تَبَارَكْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُعْتِقُ الرِّقَابِ وَكَاشِفَ الْعَذَابِ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا وَغَفِرْتَ الذُّنُوْبَ حَنَانًا وَحِلْمًا وَاَنْتَ الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلَى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

حصولِ رزق اور بدبختی کو دور کرنے کے لیے عظیم ترین

(بدبختی دور کرنے کے لیے روحانی علوم کی تاریخ میں اس دعوت سے بڑھ کر دیگر دعوت شاید ہی ہو سکتی ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِمَعَاقِدِالْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَبِجَمِيْعِ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ اَنْ تَنْظُرَ اِلَيْنَا نَظْرَةً مَّرْحُوْمَةً لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَافَقْرًا اِلَّا جَبَرْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا اَهْلَكْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا عُرْيَانًا اِلَّا كَسَوْتَهٗ وَلَا اَمْرًا لَنَا فِيْهِ صَلَاحٌ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا اَعْطَيْتَنَاهُ يَا رَحْمٰنُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْزُقَنِي عِلْمًا نَافِعًا

وَرِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ يَاغَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ غَلِّبْنِي عَلَى اَعْدَائِي يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اِغْفِرْلَنَا يَارَزَّاقَ الثَّقَلَيْنِ اُرْزُقْنَا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِي فِي السَّمَاءِ فَانْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَبَارِكْ لِي فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي يَدَاالْعُلْيَا بِالْاَعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ لِي يَدَاالسُّفْلَى بِالْاَسْتِعْطَاءِ۔يَا فَتَّاحُ يَارَزَّاقُ۔ يَا كَرِيْمُ يَاعَلِيْمُ اَفْتَحْ لَنَا فَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِي رِزْقِي وَاعْصِمْنِي مِنَ الْحِرْصِ وَالتُّعْبِ فِي طَلَبِهٖ۔وَمِنَ التَّدْبِيْرِ وَالْحِيْلَةِ فِي تَحْصِيْلِهٖ وَمِنَ الشُّحِّ وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ تَوَلَّ اَمْرِي بِذَاتِكَ۔ وَلَا تَكِلْنِي اِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا اَقَلَّ مِنْ ذَالِكَ وَاهْدِنِي اِلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِي لَهٗ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ آلَا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ فِي اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا مَحْرُوْمًا وَمُقْتَرًا عَلَيَّ رِزْقِي فَامْحُ مِنْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقَاوَتِي وَاقْتِرَارُ رِزْقِي فَامْحُ مِنق اُمِّ الْكِتَابِ شَقَاوَتِي وَحَرْمَا نِي وَاقْتِرَارُرِزْقِي وَاكْتُبْنِي سَعِيْدًامَرْزُوْقًا مُوَفَّقًا بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ۔

لِلَطْهُطِيْلٍ مَهْطَهْطِيْلٍ قَهْطَهْطِيْلٍ فَهْطُبْطِيْلٍ نَهْطَطِيْلٍ جَهْلَطَطِيْلٍ لَخَهْطَطِيْلٍ لَمَقْفَنْجَلٍ

فائدہ لمن طلب علم الکاف

ان آیات کو روزانہ شب و روز آٹھ بار، چالیس روز تک پڑھا جائے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَـقَّ وَالۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ؕ لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰى ؔؕ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ اُولٰۤئِكَ لَهُمۡ سُوۡۤءُ الۡحِسَابِ ۙ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ۔

يَا مَظۡهَرَ الۡعَجَايِبِ وَمُعَلِّمَ كُلِّ اِنۡسَانٍ مَالَمۡ يَعۡلَمۡ وَمُغۡنِىَ الۡبَائِسِ الۡفَقِيۡرِ وَدَلِيۡلِ الۡحَائِرِيۡنَ بِمَنِّهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُطۡلِعَنِىۡ عَلٰى مَا عِنۡدِكَ وَمَا عَقَدۡتُ عَلَيۡهِ ضَمِيۡرِىۡ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے علم الکاف حاصل ہوگا۔

اور حالت نیند میں یا جاگتے ہوئے اشارہ باذن اللہ تعالیٰ مل جائے گا۔

نوٹ: مجھے مطلع ہوا ہے کہ رات کے وقت اس عبارت یا مظہر العجایب الخ کو ۷۰ بار پڑھیں تو ان اسرار میں اور بھی اضافہ ہوگا۔

اس بابرکت عمل کو ہمیشہ اپنے معمول میں رکھیں۔ علم الکاف تاحیات آپ کے پاس [illegible] گا۔ انشاءاللہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَبِهٖ اَسۡتَعِیۡنُ وَعَلَیۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَیۡهِ اُنِیۡبُ بِسۡمِ اللّٰهِ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمِ ذِی الۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ رَبِّ الۡعَظِیۡمَةِ وَالۡكِبۡرِیَاءِ وَالنُّوۡرِ وَالۡبَهَاءِ وَالۡمَجۡدِ وَالثَّنَاءِ الَّذِیۡ تَدَكۡدَكَتۡ مِنۡ مَّخَافَتِهٖ صُمُّ الۡجِبَالِ الصِّلَابِ وَخَضَعَتۡ لِعِزَّتِهٖ رَوَاسِی الۡاَسۡبَابِ وَانۡفَتَحَتۡ بِحِكۡمَتِهٖ مَغَالِقُ الۡاَبۡوَابِ الصِّعَابِ بِقُدۡرَتِهٖ اَدۡعُوۡكُمۡ یَامَعَاشِرَ الۡاَرۡوَاحِ الرُّوۡحَانِیَّةِ وَالۡمُلُوۡكِ الۡاَرۡضِیَّةِ فَاسۡرِعُوۡا بِالۡاِجَابَةِ وَاكۡشِفُوۡا لِیَ الۡحِجَابَ بِحَقِّ اسۡمِ اللّٰهِ الۡعَظِیۡمِ الۡاَعۡظَمِ الٓرٰ كٓهٰیٰعٓصٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ سَلَامٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ۔ تَیۡغَابٌ سَیۡغَابٍ سَلَیُوۡبٍ هَیۡطُوۡبٌ طَاطُوۡبٍ طَیۡهُوۡبٍ لَیۡهُوۡبٍ سَیۡغُوۡبٍ اَهِیَاشَرَاهِیَا اَدُوۡنَائِی اَصۡبَاؤُتَ آلَ شَدَایَ۔ اَجِبۡ یَا جِبۡرَائِیۡلُ وَیَا مِیۡكَائِیۡلُ وَیَا اِسۡرَافِیۡلُ وَیَا عِزۡرَائِیۡلُ وَیَا طَحِیۡطُمِغِیۡلِیَال وَیَا مَیۡطَطۡرُوۡنَ وَیَا شَرۡنَطِیَائِیۡلُ وَشَمۡخِیَائِیۡلُ وَشَدۡخِیَائِیۡلُ وَشَرۡخِیَائِیۡلُ وَبِكۡرِیَائِیۡلُ وَسَخۡرَمِیَائِیۡلُ وَشَرَاطِیۡلُ اَجِیۡبُوۡا وَافۡعَلُوۡا (یہاں اپنی حاجت کا نام لیں) بِحَقِّ الٓمٓ الٓمٓرٰ الٓمٓصٓ الٓرٰ كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ طٰهٰ یٰسٓ طٰسٓمٓ صٓ حٰمٓ قٓ نٓ وَتَوَكَّلُوۡا اِلَیَّ بِجَلۡبِ الۡوَلَایَةِ وَالۡبُرۡهَانِ وَالۡاِجَابَةِ فِیۡ وَقۡتِیۡ وَمَكِّنُوۡنِیۡ مِنَ التَّصۡرِیۡفِ فِی الۡاِنۡسِ وَالۡجَانِّ بِحَقِّ فَجۡشٍ تَظۡخَزٍ كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَحُوۡنٌ قَافٌ اٰدَمَّ حَمَّ هَاءٌ۔ آمِیۡنَ۔ هِیَا اَلۡوَحَا اَلۡعَجَلَ اَلسَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِیۡكُمۡ وَعَلَیۡكُمۡ۔

ہر مقصد کے لیے جب چاہیں استعمال میں لائیں۔ صرف ۲۷ مرتبہ پڑھیں۔ اور زیادہ سے زیادہ ۳ راتوں تک پڑھیں۔ انشاءاللہ جو بھی مقصد ہوگا۔ پورا ہو جائے

گا۔یہ کبھی خطا نہ کرنے والا عمل ہے۔

سید یوناس الحکیم کی حاضری کا عجیب وعظیم وغایت درجہ درست ترین عمل

اے طالبِ صالح جان لو کہ یہ یوناس حکیم مومن جنات میں سے ہے اور اس کی حاضری کی کیفیت کو علماء نے مخفی رکھا ہے تمہیں چاہئے کہ اس زخیرے کی حفاظت کرو۔

جب اس کی اپنے سامنے حاضری کا ارادہ ہو تو یہ حاضر ہو گا اور اسے تمام حاضرین محفل بھی دیکھ سکیں گے اور یہ سب سے ان میں مخاطب ہو گا اور یہ بامعنی اور فصیح گفتگو کرنے والا شریں کلام ہے یہ لمبائی میں قصیر ہے ایک زراع (ہاتھ سے کہنی تک) سے زیادہ کا نہیں ہے اس کی آواز اس طرح آئے گی جس طرح کوئی دیوار کے پیچھے سے بات کر رہا ہو اور یہ صفات میں حسن رکھتا ہے اور فرنگیوں کا سا لباس پہنے ہوئے ہوتا ہے اس سے جو چاہو سوال کرو لیکن اسے جاہلوں اور بے وقوفوں سے حفاظت میں رکھو۔

اس کی حاضری کی کیفیت یہ ہے۔

ایک تانبے کا طشت حاضر کرو جو قلعی کیا ہوا ہو اور اسے پانے سے بھر دو۔ پھر کاغذِ سرخ سے ایک شخص کی تصویر بناؤ (جیسے کہ آگے آتی ہے) اس کے سر کے اوپر لکھو حیرقوش اس کے سینے پر لکھو طقطقوش طقطقوش اور اس کے دائیں ہاتھ پر لکھو مجلوش جس طرح اس صورت میں لکھا ہوا ہے۔

پھر اسے طشت میں ایک سہ پائی رکھ کر اس میں اسے الٹا لٹکاؤ کہ اس کا سر پانی کی طرف ہو لیکن وہ پانی کے اوپر ہو (پانی میں نہ بھیگے) پھر عزیمت کو تین بار پڑھو۔ پھر وہ فوراً حاضر ہوگا۔ اور وہ تمہیں سلام کرے گا اور تمام حاضرین کو بھی سلام کرے گا جو وہاں ہوں گے۔ اسے سلام کا جواب دے دو۔ اور اس سے احسن طریقے اور آداب سے سوالات پوچھو وہ رضامندی سے جواب دے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عزمت علیکم بحول الله وقوته یا معاشر الارواح الروحانیة بعز عزالله وبنوروجه الله و بماجری به القلم من عندالله الی خیر خلق الله محمد صلی الله علیه وسلم الا ما اقبلتم واسرعتم بحق اسماء الله العظام البهیة والشفاعة العرشیة والکلمات الربانیة والتسابیح الیونانیة والعزایم النسرانیة والاسماء الملکوتیةابحق القادر القاهر الجبار الذی قال للسموات والارض اِئۡتِیَا طَوۡعًا اَوۡ کَرۡهًا قَالَتَا اَتَیۡنَا طَائِعِیۡنَ۔ اقسمت علیکم ایتها الارواح الروحانیة باهیاش اهیاش باهیوش اهیوش برهاطیل برهاطیل تفیاطیل تفیاطیل طهیاطیل عسقیائیل صمصمائیل عرقیائیل هوطیائیل خیفیائیل سمسمائیل تصمیائیل اجیبوا واحضروا الیَّ السید یوناس الحکیم بحق شغیات هلهُلیوه اه مرهة مریها مراهٍ سراهٍ مصهبیااجیبوا بحق متلیطاه امرموش شقشق شقاشقو قه و بحق مسنطانه ام موسی بطلیش مَهُیالوش شعشاقه ولاحول لاقوة الا بالله العلی العظیم اجیبوا احضروا الیَّ السید یوناس الحکیم بحق هذه الاسماء علیکم وبحق دملیخ دملیخ دملاخ

براخ براخ قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَاتَصِفُوْنَ

توكلوا باحضار السيد يوناس الحكيم بحق هيهلات هيموت طيموت

غاث هوالله الكبير المتعال اجب ياروقيائيل وانت ياجبرائيل وانت

ياسمسمائيل وانت ياميكائيل وانت ياصرفيائيل وانت ياعنائيل وانت

ياكسفيائيل اجيبوا وامروا خدامكم واعوانكم بان يحضروا الىَّ السيد

يوناس الحكيم بحق هذه الاسماء وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اقبلوه على

طائعين ولعزيمتى مجيبين ولاسماء الله سامعين والقضاء حاجتى مسرعين

بحق اهيا شراهيا ادوناى اصباؤت آل شداى وبالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِىْ

رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اِنَّ

عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ على من عصى منكم هذه الاسماء وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ

تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ۔ اَجِيْبُوْا دَاعِىَ اللّٰهِ وَآمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْلَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ۔ بحق هذه الاسماء عليكم وطاعتها لديكم وبحق اشمخ

۲ نوخ ۲ شموخ ۲ نخ كوخ شاخ خيوخ عيوخ موخ ديوخ شخ خخ

شيخد خيخ موخياخيخ بروشياشراش انوخ انوخ الله البارى ء تخضعون

له سجدًا جيبوا بحق شامخ رامخ شلخ شيلخ شمخ شميخ مرينخا ثرانيخ

الاميخا اليخا شيخا بيخا مليخا بيششليخا اشيشليخال خالوا وبطاش

طاش طوش طوش طش ۲ طيوش طيوش اهيا اهياش ۲ هماش ۲

شاهوش شمخ اله رب قديمًا ضمضيخ تهاهش ۲ طشوش يكنشوش

هيشوش اليخا املا ليخا سلعس حيوم قيوم دايم ديوم دايوم طلوم اجيبوا

ایتھا الملائکة الکریمة خدام ھذہ الدعوة العظیمة واحضروالی السید یونـاس الحکیم سید حکماء الجن المؤمنین بحق ھذہ الاسماء وطاوتھا لدیکم الوحا ۲ العجل ۲ الساعة ۱ بارك الله فیکم و علیکم۔

اس کا اصراف یہ ہے۔

قماقیش نقماطیوش قطلیوش طاقیوش قروش فقاروش تقلیوش شلمحروش الفرق ایھا السید یوناس الحکیم بحق من انت الا جله طائعا انصرف بحق من انت لا جله طائعا انصرف بحق من انت لا جله معزواً مکرماً معظماً یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اِذَا نُوْدِی لِلصَّلَاۃِ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْااِلَی ذِکْرِاللّٰہِ وَذَرُوالْبَیْعَ ذَلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلَاۃُ فَانْتَشِرُوْ افِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاذْکُرُوْاللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ انفروا خفافاً وثقالاً و جَاھِدُو اِبْمَوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ ذَلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ انصرف الوحا العجل الساعة۔

بخور یہ ہے۔کندر، محلب ، جاوی، سندروس، کوکوٹ کر عرق گلاب میں گولیاں بناؤ اور انہیں سایہ میں خشک کرو۔

اے طالب یوناس حکیم کی حاضری کے شرائط یہ ہیں

اول: تم اور حاضرین خشوع وادب میں ہوں اور لغو باتیں نہ ہوں۔

دوم: حاضرین میں سے کوئی استہزاء کرنے والا نہ ہو اور نہ ہی سگریٹ نوشی کرنے والا ہو۔

سوم: اس سے تمہارے سوا کوئی سوال نہ پوچھے جو سوال ہو تمھاری وساطت

سے کرے۔

چہارم: اسے محض تجربے کی خاطر نہ بلاؤ کیونکہ ایسی صورت میں وہ ایذاء پہنچائے گا اور اس صورت میں حاضر ہوگا کہ اس کے ہاتھ میں تلوار ہوگی جس سے وہ تمہیں قتل کرے گا۔

پنجم: اسے جس روز حاضر کرنا ہو اس روز نہ بادل ہوں نہ بارش ہو اور اس روز ریاضت سے ہو کہ کوئی ذی روح چیز اور ذی روح سے مستخرج شدہ چیز نہ کھائی ہو۔

یوناس حکیم کی عزیمت اعراب کے ساتھ ہماری کتاب ''عجائبات تسخیر الارواح'' میں دی گئی ہے۔ محترم عائلی صاحب نے یہ عبارت بغیر اعراب کے ساتھ ہی عطا کی تھی۔

سورہ مزمل شریف کا خاص عمل

سورہ مزمل شریف کا خاص عمل جسے سید سرخ جلال بخاریؒ نے کیا تھا یہاں درج کیا جاتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّھَا الۡمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا نِّصۡفَہٗۤ اَوِ انۡقُصۡ مِنۡہُ قَلِیۡلًا اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الرَّبُّ وَاَنَا الۡعَبۡدُ فَمَنۡ عَدۡعُ الۡعَبۡدُ اِلَّا الرَّبِّ یَا رَبِّ اَوۡ زِدۡ عَلَیۡہِ وَرَتِّلِ الۡقُرۡءٰنَ تَرۡتِیۡلًا اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡخَالِقُ وَاَنَا الۡمَخۡلُوۡقُ فَمَنۡ عَدۡعُ الۡمَخۡلُوۡقُ اِلَّا الۡخَالِقَ یَا رَبِّ اِنَّا سَنُلۡقِیۡ عَلَیۡکَ قَوۡلًا ثَقِیۡلًا اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡقَادِرُ وَاَنَا الۡمَقۡدُوۡرُ فَمَنۡ یَدۡعُ الۡمَقۡدُوۡرُ اِلَّا الۡقَادِرَ یَا رَبِّ اِنَّ نَاشِئَۃَ الَّیۡلِ ھِیَ اَشَدُّ وَطۡاً وَّاَقۡوَمُ قِیۡلًا اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ

الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوكُ فَمَنْ يَدُعُ الْمَمْلُوْلُ اِلَّا الْمَالِكُ يَا رَبِّ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا اللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوقُ فَمَنْ يَدُعُ الْمَرْزُوْقُ اِلَّا الرَّازِقَ يَارَبِّ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ فَمَنْ يَدُعُ الْفَقِيْرُ اِلَّا الْغَنِيّ يَا رَبِّ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ فَمَنْ يَدُعُ الضَّعِيْفُ اِلَّا الْقَوِي يَارَبِّ وَاصْبِرْ عَلٰى مَايَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَيُّوْمُ وَاَنَا الزَّائِلُ فَمَنْ يَدُعُ الزَّائِلُ اِلَّا الْقَيُّوم يَارَبِّ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ فَمَنْ يَدُعُ الْمُذْنِبُ اِلَّا الْغَفُوْرَ يَارَبِّ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَجَحِيْمًا وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا اَلِيْمًا اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَفُوُّ وَاَنَا الْمَسِيءُ فَمَنْ يَدُعُ الْمَسِيءُ اِلَّا الْعَفُوَّ يَارَبِّ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا اللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِيءُ فَمَنْ يَدُعُ الْخَاطِيءُ اِلَّا الرَّحِيْمَ يَارَبِّ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُغِيْثُ وَاَنَا الْمُسْتَغِيْثُ فَمَنْ يَدُعُ الْمُسْتَغِيْثُ اِلَّا الْمُغِيْثَ يَا رَبِّ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَبِيْلًا اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْرُ وَاَنَا الْمُسْتَجِيْرُ فَمَنْ يَدُعُ الْمُسْتَجِيْرُ اِلَّا الْمُجِيْرَ يَارَبِّ۔ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُوْلًا اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْبُ وَاَنَا الدَّاعِي فَمَنْ يَدُعُ الدَّاعِي اِلَّا الْمُجِيْبَ يَارَبِّ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ فَمَنْ يَدُعُ الذَّلِيْلُ اِلَّا الْعَزِيْزَ يَارَبِّ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَىِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ قَدِّرْنِى مِنْ قَضَآءِ حَاجَتِى فَاِنَّكَ قَادِرٌ عَلَيْهَا وَاَنْتَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِىْ وَاَنَا السَّائِلُ فَمَنْ يَدْعُ السَّائِلُ اِلَّا
الْمُعْطِىْ يَا رَبِّ عَلِمَ انق لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُ وامَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْءَ
ان عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَءَ اخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا بِفَضْلِكَ يَا اللّٰهُ اَرْجُوْا يَا ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ قُلْتَ
وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَنَا الْبَائِسُ فَمَنْ يَدْعُ الْبَائِسُ اِلَّا
الْوَهَّابَ يَا رَبِّ وَءَ اخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُ وا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَءَ اتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْمُنْجِيوَاَنَا الْغَرِيْقُ فَمَنْ يَدْعُ الْغَرِيْقُ اِلَّا الْمُنْجِى يَارَبِّ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَاللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوْاللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ سَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ وَثِقَتِىْ فَاغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَاَعْتِقْنِىْ مِنَ النَّارِ
يَامُجِيْرُ يَامُجِيْرُ يَامُجِيْرُ بِرَحْمَتِكَ يَا ارحم الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ اجمعِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُعَظَّمَةِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِىْ حَاجَتِىْ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَغِثْنِىْ فِى
قَضَآءِ حَاجَتِىْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ
هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ سَمَّتْه يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ زَمِّلْنِىْ بِلُطْفِكَ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِىْ يَا
عَظِيْمُ ذَالثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَآءِ فَلَا يُذَلُّ عِزَّمْ اَكْفِنِىْ يَا

وَكِيْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

سورۃ مزمل شریف کے خواص

1۔ اگر کسی کو سورۃ مزمل شریف سے پانی دم کر کے دیں تو انشاء اللہ اُس کا حافظہ قوی ہو جائے گا۔

2۔ اگر دشمن زیادہ ہوں اور نقصان دینے والے ہوں تو سورۃ مزمل شریف اس ترتیب سے اکتالیس مرتبہ کسی چھری پر پڑھ کر دم کریں اور وہ چھری دشمن کے گھر میں دفن کر دیں۔ یا پھینک دیں تو دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔

3۔ اگر کسی شخص سے گناہ ہوا ہو، یا اس کو دشمن نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتے ہوں یا اس کو مارنے کا ارادہ رکھتے ہوں تو سورۃ مزمل شریف اس ترتیب لکھیں۔ پھر پانی میں گھول کع اپنا میں دھوئیں اور تھوڑا سا پانی پی لیں۔ انشاءللہ دشمن قتل کا ارادہ ملتوی کر دے گا۔ اور مطیع ہو جائے گا۔

4۔ اگر کسی حاکم کے پاس جائیں اور سورۃ مزمل شریف اس ترتیب سے سات مرتبہ پڑھ کر جائیں تو حاکم تعظیم کرے گا۔ اور جو آپ کہیں گے قبول کرے گا۔

5۔ اگر کوئی شخص کہے کہ زخم ہوئے ہیں اور آرام نہیں آتا تو سورۃ مزمل شریف اس ترتیب سے ایک مرتبہ روٹی پر پڑھ کر دم کریں اور روٹی کھالیں۔ انشاء اللہ زخم ٹھیک ہو جائے گا۔

6۔ اگر کسی عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو تو دودھ پر سات مرتبہ سورۃ مزمل شریف اس ترتیب سے پڑھ کر دم کریں اور عورت وہ دودھ پی لے۔ سات یوم کرے۔ انشاء اللہ

CamScanner

صاحب اولاد ہو جائے گی۔اگر عورت کو حمل قرار نہ پائے تو حمل قرار پانے کے لیے اکتالیس مرتبہ سورۃ مزمل شریف اسی ترتیب سے پڑھ کر عورت کو پلا دیں۔انشاء اللہ حمل قرار پا جائے گا۔

7۔استقرار حمل کے لیے اکتالیس مرتبہ سورۃ مزلم شریف کالی بھینس کے دودھ پر پڑھ کر پلائیں اور خاوند کے ساتھ ملاقات کرے بعد فراغت حیض قے (الٹی) کرے تو اجابت کی علامت ہے وگرنہ ہرگز حمل قرار نہ پائے گا۔اگر عورت کا حمل قرار پا جائے تو سبز دھاگے پر چار گرہ لگا کر ہر گرہ پر ایک مرتبہ سورۃ مزمل شریف اسی ترتیب سے پڑھ کر دم کریں اور عورت کمر کے ساتھ باندھ لے۔انشاء اللہ حمل ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

8۔اگر سحر جادو زدہ کو سورۃ مزمل شریف اس ترتیب سے لکھ کر پلا دیں تو سحر جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

9۔اگر بیوی اور شوہر کی ناچاکی ختم کرنے کے لیے پندرہ مرتبہ پڑھ کر کھلا دیں تو اسن کی ناچاکی محبت میں بدل جائے گی۔

10۔اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو فجر اور عشاء کر درمیان چالیس مرتبہ سورۃ مزمل شریف اسی ترتیب سے پڑھیں انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔

11۔اگر کوئی قرض میں مبتلا ہو تو صبح و شام دس،دس مرتبہ اسی ترتیب مزمل شریف پڑھے۔انشاء اللہ قرض سے نجات مل جائے گی۔

12۔اگر کوئی کہے کہ میرا رزق تنگ ہے تو اسی طرح دس،دس مرتبہ پڑھے۔انشاء اللہ رزق میں فراوانی ہوگی۔

13۔ اگر دشمن تنگ کرے تو سورۃ مزمل شریف اسی ترتیب سے روٹی پر لکھے یا پڑھے دشمن کا نام لکھ کر روٹی کتے کو کھلا دے۔ تو دشمن دور ہو جائے گا۔

کلید خزانہ غیب

ہمیں اپنے بزرگوں سے یہ دُعا ملی ہے۔ جو شخص پنج گانہ پر فرض نماز کے بعد ایک بار ہمیشہ پڑھے گا۔ غیب کے خزانے کی کلید اس کے ہاتھ میں آجائے گی۔ اور ترقی دارین حاصل ہوگی۔ روایت ہے کہ ایک بزرگ یہ دعا پڑھا کرتے تھے اور روزانہ ایک ہزار روپیا خرچ کرتے تھے۔ جو لوگ غریبی، مفلسی اور ناداری میں مبتلا ہیں وہ ضرور یہ عمل پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے ان کے رزق اور کاروبار میں خیر و برکت دے گا۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّءُوْفُ يَا اللّٰهُ۔ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّءُوْفُ يَا اللّٰهُ۔ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّءُوْفُ يَا اللّٰهُ۔ اَلْحَافِظُ اَلْحَكِيْمُ۔ اَلْحَافِظُ اَلْحَكِيْمُ۔ اَلْحَافِظُ اَلْحَكِيْمُ۔ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَااللّٰهُ۔ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَااللّٰهُ۔ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَااللّٰهُ۔ اَلْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ م بِمَا كَسَبَتْ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ۔ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَادَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَامُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ۔ اَغِثْنِي وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَارَبِّي قَضَيْتُ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ۔ يَارَبُّ يَااللّٰهُ يَابَاسِطُ يَارَزَّاقُ يَافَتَّاحُ يَاكَرِيْمُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَبْوَابَ رِزْقِكَ وَاَبْوَابَ خَيْرِكَ وَاَبْوَابَ كَرَامَتِكَ وَاَبْوَابَ نِعْمَتِكَ وَاَبْوَابَ سَعَادَتِكَ وَاَبْوَابَ دَوْلَتِكَ

وَاَبوَاب سَلَامَتِكَ وَاَبوَاب عَطِيَّتِكَ وَاَبوَاب عَافِيَّتِكَ وَاَبوَاب قَنَاعَتِكَ وَاَبوَاب غِنَائِكَ وَاَبوَاب بَرَكَاتِكَ وَاَبوَاب حَمْدِيَتِكَ وَاَبوَاب ذِكْرِكَ وَاَبوَاب شُكْرِكَ وَاَبوَاب طَاعَتِكَ وَاَبوَاب حَقَائِقِكَ وَاَبوَاب تَوْفِيقِكَ وَاَبوَاب عِبَادَتِكَ وَاَبوَاب شَرفِكَ وَاَبوَاب عِزَّتِكَ وَاَبوَاب سَبِيلِكَ وَاَبوَاب عِلْمِكَ وَاَبوَاب مَعْرِفَتِكَ وَاَبوَاب حُجَّتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قَدْ تَكَلَّفْتَ رِزْقِىْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّاَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَآ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

وَيَاخَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَفْضَلَ مَنْ اَعْطٰى وَيَاخَيْرَ الْبَدِيْعِ۔ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ لِنَفْسِىْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَصَاحِبِ هٰذَاالدُّعَآءِ (نام خود مع والدہ) بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا هَنِيْئًا مَّرِيْئًام بِلَا كَدٍّ وَّلَا مِنَّةِ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاسْئَلُوااللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ۔ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَمِنْ عَطِيَّتِكَ وَاَرْجُوْ يَاحَىُّ يَاقَيُّوْمُ يَا عَلِىُّ يَاعَظِيْمُ يَاحَلِيْمُ يَاكَرِيْمُ يَاحَنَّانُ يَامَنَّانُ يَادَيَّانُ يَاسُبْحَانُ يَاسُلْطَانُ يَابُرْهَانُ يَامُسْتَعَانُ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا وَّفَهْمًا وَّمَحَبَّةً فِىْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ وَاجْعَلْنِىْ عَزِيْزًا فِىْ عُيُوْنِهِمْ وَاجْعَلْنِىْ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَارْحَمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحْمَةُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِى التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰى صَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الصُّبُوْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ۔ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَلَى التَّوْفِيْقِ وَاسْتَغْفِرُاللّٰهَ عَلَى التَّفْسِيْرِ۔ سُبْحَانَكَ مَاعَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

یہ عمل تسخیر ورجوعات اور فتوحاتِ غیبیہ کے لیے اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ اس کی مداومت سے رزق کی فراخی اور کشائش کے دست غیب اللہ تعالیٰ کت خزانہ غیب سے ملنے کی قوی امید ہے۔ جن بزرگوں نے اس عمل کی مداومت کی وہ دین ودنیا سے مستغنیٰ اور بے پرواہ ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق ان کی چوکھٹ پر جبیں سائی کرنے لگی۔ بزرگ اس دُعا کے فیوض وبرکات سے مستجاب الدعوات بن گئے۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوق میں اس کی شہرت کا ڈنکا چارسو بجادیا۔ عوام وخواص جوق درجوق ان کے آستانوں پر کھچے چلے آنے لگے۔ اور ایک عالم نے ان سے استفادہ واستفاضہ حاصل کیا اور ولایت وقطبیت اور غوثیت وابدالیت کے عہدوں پر فائز المرام ہوئے۔

تسخیر الخلائق، رزق، غِنا، محبت، تسخیرِ مخصوص، حصولِ مقاصد اور لامنتہی اسراروں کے حصول کے لیے حزب السریانی

اس کے کثیر فوائد ہیں، سید عبدالقادر الجیلانی سے بیان کی گئی ہے۔

تعداد عمل: تین بار صبح وشام۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَيْسَ فِى الرِّيَاحِ مَرَّةٌ وَلَافِى السَّحَابِ قَطْرَةٌ وَلَا فِى بَرْقٍ لَمْعَةٌ وَلَا فِى الرُّعُوْدِ زَجْرَةٌ وَلَا فِى الْعَرْشِ وَالْكُرْسِىِّ شَىْءٌ وَلَا فِى مُلْكِ آيَةٌ اِلَّا وَهِىَ لَكَ اَهِلَةٌ شَهِدَتْ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ

الْاَرْضِيْن وَالسَّمٰوَاتِ كَاشِفُ الْكُرُوْبِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَمُخْرِجُ الْخَبُوْبِ

وَمُسَخِّرُ الْقُلُوْبِ لِمَنْ كَانَ مَهْجُوْرًا حَتّٰى تَعُوْدَ مَحْبُوْبًا بِهُبُوْبِ هَبُوْبِ

بِلُطْفٍ خَفِيٍّ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ بِصَعْصَعٍ بِصَعْصَعٍ وَالْبَهَاءِ وَالنُّوْرِ التَّامِّ

بِسَهْسَهُوْبٍ بِسَهْسَهُوْبٍ ذِى الْعِزِّ الشَّامِخِ بِطَهْطَهُوْبٍ لَهُوْبٍ يَااللّٰهُ يَااللّٰهُ يَا

اللّٰهُ حَمٓ حَمٓ كَهُوْبٍ كَهُوْبٍ الَّذِىْ سَخَّرَ كُلَّ شَيْءٍ يَااللّٰهُ يَااللّٰهُ يَااللّٰهُ اِلَّا

مَاسَخَّرْتَ لِىْ قُلُوْبَ عِبَادِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاجْلِبْ خَوَاطِرَهُمْ

يَااللّٰهُ يَااللّٰهُ يَااللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ جَمِيْعُ الْخَلْقِ مَقْهُوْرُوْنَ

بِقُدْرَتِكَ وَنَوَاصِيْهِمْ بِيَدِكَ وَقُلُوْبُهُمْ فِىْ قَبْضَتِكَ وَمَفَاتِحُهُمْ عِنْدَكَ لَا تَتَحَرَّكُ

ذَرَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِكَ لَيْسَ مَعَكَ مُدَبِّرٌ فِى الْخَلْقِ وَلَا شَرِيْكٌ لَكَ فِى الْمُلْكِ يَا اِلٰهَ

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَجِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ تَوَسَّلْتُ

اِلَيْكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِدِيْنِكَ الْقَوِيْمِ وَبِصِرَاطِكَ

الْمُسْتَقِيْمِ وَبِالسَّبْعِ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ

الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَبِبَيْتِكَ الْحَرَامِ وَبِاسْمِكَ

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْقَدِيْمِ الْاَكْرَمِ الْمُكَرَّمِ الَّذِىْ اَخْفَيْتَهٗ فِىْ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ الَّذِىْ

اَنَارَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَاَقَامَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَخَضَعَتْ بِهِ الْاَقْدَامُ وَالْاَفْلَاكُ

وَذَلَّتْ بِهِ الْاَرْضُوْنَ وَانْخَمَدَتْ بِهِ الشَّيَاطِيْنُ وَانْفَتَحَتْ بِهِ الْاَقْفَالُ

وَتَصَدَّعَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْجِبَالُ وَلَانَتْ بِهِ الصُّخُوْرُ وَهَانَتْ بِهِ صِعَابُ الْاُمُوْرِ

وَذَلَّ مِنْ خَشْيَتِهٖ كُلُّ ذِىْ رُوْحٍ وَسَلِمَتْ بِهِ سَفِيْنَةُ نُوْحٍ وَتَكَلَّمَتْ بِهِ الْمَوْتٰى

لِعِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ بِهِ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَجَبْتَ بِهِ السُّعَا وَاَنْقَذْتَ بِهِ الْغَرْقٰى وَاَنْجَيْتَ بِهِ الْهَلْكٰى وَاَخْرَسْتَ بِهِ الْاَلْسُنَ وَبِهِ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ يَا حَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاقَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَاَسْاَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قُلُوْبَ عِبَادِكَ اَجْمَعِيْنَ كَمَا سَخَّرْتَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ لِعَرْشِكَ وَكَمَا سَخَّرْتَ الطَّيْرَ فِيْ جَوِّ السَّمَاءِ وَكَمَا سَخَّرْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِيْ لِاَجَلٍ مُسَمًّى وَكَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ بِاَمْرِكَ اَمَرْتُهُمْ وَبِدَعْوَتِكَ اسْتَجْلَبْتُهُمْ وَبِحِكْمَتِكَ لَقَنْتُهُمْ وَبِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَمَالَمْ نَعْلَمِ اسْتَجْلَبْتُهُمْ لِرُوْحِيْ اِنْ رَاَوْنِيْ جَاءُوْنِيْ وَاِنْ دَعَوْتُهُمْ اَجَابُوْنِيْ وَاِنْ كُنْتُ مَعَهُمْ اَحَبُّوْنِيْ وَاِنْ غِبْتُ عَنْهُمْ اِشْتَاقُوْنِيْ لَا يَعْصُوْنَ اَمْرِيْ وَلَا يَنْظُرُوْنَ فِيْ مَجْلِسٍ غَيْرِيْ بِاِذْنِكَ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَامَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ يَامَنْ اِلَيْهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ يَا مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ يَامَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَداً يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مَيِّلْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ هَيِّجْ عَلَيَّ مَحَبَّةَ رُوْحَانِيَّتِهِمْ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ عَلَى الدَّوَامِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَايَشَآءُ قَدِيْرٌ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِيْنَ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ ءَامَنُوْآ اَشَدُّ لِلّٰهِ بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ بِجَمِيْلِ سَتْرِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَتَشَفَّعْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا فِيْ حِصْنِ اللّٰهِ اَنَا فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ

اَنَا تَحْتَ حُکْمِ اللّٰہِ اَنَا فِیْ قَبْضَۃِ اللّٰہِ وَلَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا قُوَّۃَ
لِخَلْقٍ اِذَا کُنْتُ مَعَ اللّٰہِ وَخَمَدَ کُلُّ جَبَّارٍ بِسَطْوَۃِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْخَیْرُ کُلُّہٗ بِیَدِ اللّٰہِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِہِمْ اَغْلٰلًا فَہِیَ
اِلَی الْاَذْقَانِ فَہُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْہِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِہِمْ سَدًّا
فَاَغْشَیْنَاہُمْ فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ اَللّٰہُمَّ بِحَقِّ مَادَعَوْتُکَ بِہٖ اُرْزُقْنِیْ ہَیْبَتَکَ عَلٰی
جَمِیْعِ خَلْقِکَ مَنْ یَرَنِیْ مِنْہُمْ وَمَنْ لَّمْ یَرَنِیْ وَتَعَصَّمْتُ بِالتَّوْرَاۃِ عَنْ یَمِیْنِیْ
وَالْاِنْجِیْلِ عَنْ یَسَارِیْ وَالزَّبُوْرِ خَلْفِیْ وَالْقُرْآنِ اَمَامِیْ وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمْ شَفِیْعِیْ وَاللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی رَفِیْقِیْ وَمُطَّلِعٌ عَلَیَّ یَحْفَظُنِیْ وَیَرْعَانِیْ
مِنْ کُلِّ مَنْ اَخَافُ اَنْ یَضُرَّنِیْ وَاللّٰہُ مِنْ وَرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ہُوَ قُرْءَانٌ مَّجِیْدٌ
فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَعَقَدْتُ عَنِّی الْحَدَّ وَالْحَدِیْدَ وَالْبَاسَ الشَّدِیْدَ وَکُلَّ اِنْسَانٍ
عَنِیْدٍ وَالْجِنَّ عَلَی التَّاکِیْدِ وَکُلَّ شَیْطَانٍ مَرِیْدٍ عَقَدْتُ السُّیُوْفَ الْہِنْدِیَّاتِ
وَالرِّمَاحَ التَّالِیَاتِ وَالسِّہَامَ الطَّیَّارَاتِ وَالسَّکَاکِیْنَ الْوَادِیَاتِ الْحَادَّاتِ
الْجَنْدَلِیَّاتِ سُیُوْفُ اَعْدَائِیْ مَالَوْا وَرِمَاحُہُمْ وَاَحْجَارُہُمْ زُجِرُوْا وَرَجَعُوْا فِیْ
اَعْیُنِہِمْ فَرَّقَ اللّٰہُ جَمْعَہُمْ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ وَلَا یَنْطِقُوْنَ اِلَّا
بِخَیْرٍ اَوْ یَصْمِتُوْنَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ فَلَمَّا رَاَیْنَہٗ اَکْبَرْنَہٗ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَہُنَّ
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰہِ مَاہٰذَا بَشَرًا اِنْ ہٰذَآ اِلَّا مَلَکٌ کَرِیْمٌ "بِسَوْسَمٍ سَوْسَمٍ دَوْسَمٍ
حَوْسَمٍ یَرَاسَمٍ کَاہٍ بَرْ کَاہٍ آہِیَا اَشَرْ آہِیَا آدُوْ نَایْ صَبَاؤُتَ اِلْ شَدَّایْ
"تَوَکَّلْ یَاعُنْقُوْدُوْ یَنْقُوْدُ الْمَلِکِ وَیَا عَبْدَ النَّارِ بِعَقْدِ السِّیَۃِ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ
عَنِّیْ بِسْمِ اللّٰہِ اَلْجَمْتُ اَعْدَائِیْ وَبِعَصَا مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ ضَرَبْتُہُمْ بِاَلْفِ

اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَصْمَمْتُهُمْ وَاَبْكَمْتُهُمْ لَا يَجُوْرُوْنَ عَلَىَّ وَلَوْ كَانُوْا مِثْلَ الْجِبَالِ وَدَكَكْتُهُمْ كَمَا دُكَّتِ الْاَرْضِ تَحْتَ الْاَقْدَامِ هُمُ النَّاقَةُ وَاَنَا الْاَسَدُ لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ ءَاخِذٌ بِنَاصِيَتِهَآ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَحَسْبُنَااللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

مکمل شد

CamScanner